نام کتاب	(۱) دلائل الخیرات (۲) دُعائے حزب البحر
تصنیف	(۱) حضرت شیخ ابُوعبداللہ محمّد بن سلیمان الجزولی (۲) حضرت شیخ سیّد ابُوالحسن شاذلی رحمہما اللہ تعالیٰ
ترجمہ	محمّد عبدالحکیم شرف قادری
کتابت	احمد علی بھٹہ زیدت معالیہ
باہتمام	حافظ قاری نثار احمد قادری سلمہ اللہ تعالیٰ
اشاعت	ماہ ربیع الاوّل ۱۴۲۴ھ / ۲۰۰۳ء
مطبع	
ہدیہ	

ملنے کا پتہ

مکتبہ قادریہ (محی الدین منزل) داتا دربار مارکیٹ۔ لاہور ph7226193:

برکاتی منزل بالمقابل یلم سکول　لالہ زار فیز ٹو، رائیونڈ روڈ ۔ لاہو

فہرست

درود ہزارہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ مَرَّةٍ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

١٤٢٤ھ

مقدّمہ از مترجم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

نَحْمَدُہٗ وَ نُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْن

اللہ تعالیٰ کی ان گنت مخلوقات میں سرِ فہرست انسان ہے، غور کریں تو یہ کہنا پڑے گا کہ تمام مخلوقات انسان ہی کے لئے بنائی گئی ہیں، اب یہ ہمارے سوچنے کی بات ہے کہ ہم کیوں بنائے گئے ہیں؟ **اللہ** تعالیٰ فرماتا ہے:

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنَ

اور میں نے جنّ و انس کو صرف اس لئے پیدا کیا ہے کہ میری معرفت حاصل کریں اور میری عبادت کریں۔ مفسّرین کرام نے یَعْبُدُوْنَ کی تفسیر میں معرفت و عبادت دونوں کا ذکر کیا ہے

ایمان کے بعد سب سے اہم عبادت فرائض اور واجبات کا ادا کرنا اور نبی اکرم نُور مجسّم شفیعِ معظّم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کی سُنّتوں پر عمل پیرا ہونا ہے، اس کے علاوہ جو شخص **اللہ** تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی اور باطن کی صفائی حاصل کرنا چاہتا ہے اور جس کی خواہش ہو کہ وُہ شیطان کے حملوں سے محفوظ رہے اسے چاہیے کہ **اللہ** تعالیٰ کا ذکر کرے، قرآن پاک کی تلاوت کرے، کثرت سے استغفار کرے اور رحمتِ عالم نُورِ مجسّم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کی بارگاہ میں ہدیۂ صلوٰۃ و سلام پیش کرے اور **اللہ** تعالیٰ توفیق عطا فرمائے تو دلائل الخیرات پڑھا کرے۔ درُود شریف کے فضائل تو آپ "دلائل الخیرات شریف" میں ملاحظہ کرلیں گے آئندہ سطور میں دلائل اور صاحبِ دلائل کا مختصر تعارف پیش کیا جاتا ہے۔

اس کتاب کا پورا نام "دَلَائِلُ الْخَیْرَات وَشَوَارِق الْاَنْوَار فِی الصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِیِّ الْمُخْتَار" ہے (نبی مختار صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم پر درُود شریف بھیجنے میں بھلائیوں کے دلائل اور انوار کی جگمگاتی شعاعیں) حاجی خلیفہ کشف الظنون میں لکھتے ہیں کہ:

یہ کتاب آیۃٌ مِّنْ آیاتِ اللہ (اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی) ہے یہ مشرق و مغرب اور خاص طور پر رُوم کے شہروں میں باقاعدگی سے پڑھی جاتی ہے۔[1]

علامہ یُوسف بن اسمٰعیل نبہانی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

میں نے درُود شریف کے موضوع پر کئی کتابیں لکھی ہیں، لیکن ایک بہت ہی ضروری اور اہم کام رہ گیا اور وُہ ہے "دلائل الخیرات" کی خدمت، کیونکہ یہ کتاب دُرُود شریف کے موضوع پر بہت ہی مشہور اور کثیر الاشاعت ہے، اس کی ترتیب بہت عمدہ اور اس کا نفع بہت عظیم ہے۔[2]

سببِ تالیف

علامہ نبہانی نے اپنے مشائخ کے حوالے سے بیان کیا کہ امام جزولی نے یہ کتاب "فاس" میں لکھی، اس کی تالیف کا سبب یہ ہوا کہ ایک دن نماز کا وقت ہوگیا، امام جزولی وضو کرنے کے لئے کنوئیں پر تشریف لے گئے تو وہاں پانی نکالنے کے لئے کوئی چیز موجود نہ تھی، شیخ پریشان تھے کہ کیا کریں؟ اتنے میں ساتھ والے مکان کی بالائی منزل سے ایک بچّی نے دیکھا تو کہنے لگی، آپ کی نیکی اور ولایت کی شہرت ہر طرف پھیلی ہوئی ہے، اس کے باوجود آپ تھوڑا سا پانی حاصل کرنے کے لئے پریشان ہیں، اس لڑکی نے آکر کنوئیں میں اپنا لعاب ڈال دیا، حاضرین نے سر کی آنکھوں سے دیکھا کہ کنوئیں کا پانی اُبل کر باہر آگیا اور زمین پر بہنے لگا، شیخ نے وضو کیا اور اسے قسم دے کر پُوچھا کہ تمہیں یہ مقام کیسے حاصل ہوا؟ اس نے بتایا کہ اس ذاتِ اقدس پر بکثرت درود پاک بھیجنے کے سبب مجھے یہ مقام حاصل ہوا جو جنگل میں چلتی تو وحشی جانور ان کے دامن سے لپٹ جاتے تھے۔ یہ سُن کر شیخ نے پختہ ارادہ کیا کہ میں حضور سیدِ عالم سرورِ دو عالم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کی بارگاہ میں پیش کرنے کے لئے درُود و سلام کی

---

[1] محمد مہدی الفاسی، علامہ، مطالع المسرات، عربی ص ۴۔ [2] یوسف بن اسمٰعیل نبہانی، علامہ: الدلالات الواضحات ص ۲۲۔

کتاب ضرور لکھوں گا، اور اس میں وُہ درود شریف بھی لکھوں گا جو وہ بچی پڑھا کرتی تھی، چنانچہ یہ کتاب لکھی جسے ایک دُنیا، "دلائل الخیرات" کے نام سے جانتی اور پڑھتی ہے۔

حضرت مولانا صوفی مُحمّد فاروق رحمانی رحمہ اللہ تعالیٰ (کراچی) نے ۱۳۷۳ھ ۱۹۵۳ء میں دلائل الخیرات کا ایک نسخہ بہت عمدہ خط کے ساتھ چھپوایا تھا اس نسخہ میں منزل ہفتم، بروز پیر ص ۲۹۴ پر "صلوٰۃ البیر" کی نشاندہی کی گئی ہے اور وُہ یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً دَائِمَۃً مَّقْبُوْلَۃً تُؤَدِّیْ بِھَا عَنَّا حَقَّہُ الْعَظِیْمَ۔

اجازت نامہ دلائل الخیرات

حضرت مولانا انعام الرحمٰن قدوسی رحمہ اللہ تعالیٰ نے مذکورہ بالا نسخے کے مقدمہ میں تحریر کیا ہے کہ حضرت شیخ ابُو عبداللہ مُحمّد بن سلیمان جزولی قدس اللہ سرہٗ نے دلائل الخیرات کی اجازت مرحمت فرمائی احمد کو، انہوں نے مُحمّد کو، انہوں نے احمد کو، انہوں نے سیّد عبدالرحمٰن کو، انہوں نے شیخ احمد نخلی کو، انہوں نے شیخ ابُوطاہر مکّی کو، انہوں نے شاہ ولی اللہ محدّث دہلوی کو، انہوں نے شاہ عبدالعزیز محدّث دہلوی رحمہم اللہ کو، انہوں نے شاہ آلِ رسُول مارہروی کو، انہوں نے شاہ ابُوالحسین احمد نُوری کو[1]، انہوں نے امام احمد رضا بریلوی کو، انہوں نے علامہ ابوالبرکات سیّد احمد قادری کو، انہوں نے راقم کو اجازت عطا فرمائی ___ اب راقم الحروف

(۱؎ مقدمہ دلائل ص ۷ - ۸)

محمد عبدالحکیم شرف قادری "دلائل الخیرات شریف" کی اجازت دیتا ہے۔

آداب

بندۂ مومن کے لئے ضروری ہے کہ بقدر حاجت علمِ دین حاصل کرے، شرکِ اکبر اور اصغر (ریاکاری) سے بچے اللہ تعالیٰ کے فرائض و واجبات ادا کرے، قرآنِ کریم کی تلاوت کرے، نبیِ اکرم سرورِ عالم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کی تعلیمات اور سنّتوں پر عمل پیرا ہو، بندوں کے حقوق ادا کرے، پھر کثرت سے درود و سلام کا ہدیہ اللہ تعالیٰ کے حبیبِ مکرّم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی بارگاہِ ناز میں پیش کرے اور اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے تو "دلائل الخیرات" باقاعدگی سے پڑھے اور دنیا و آخرت کے بے شمار فائدے حاصل کرے۔

درود پاک کے آداب میں سے یہ بھی ہے کہ مسواک کے ساتھ وضو کرے، پاک صاف کپڑے پہنے، خوشبو لگائے، قبلہ رُخ بیٹھ کر پوری توجّہ اور اخلاص کے ساتھ پڑھے کیونکہ حضورِ قلب کے بغیر عمل کی حیثیت وُہ ہوتی ہے جو بے جان لاشے کی ہوتی ہے، اگر خواب میں حضور سیّد العالمین صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کی زیارت ہوئی ہے تو آپ کی بے مثال صورتِ مبارکہ کا تصوّر کرے ورنہ یہ تصوّر کرے کہ آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم حیاتِ ظاہرہ میں تشریف فرما ہیں اور میں آپ کی بارگاہ میں بصد تعظیم و اجلال اور ہیبت وحیاء حاضر ہوں اور ہدیۂ صلوٰۃ و سلام پیش کر رہا ہوں۔ یہ نیّت کرے کہ میں اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حبیب صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کا حق ادا کر رہا ہوں، اللہ تعالیٰ اس درود پاک کے صدقے مجھے اپنے حبیب اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کا دیدار عطا فرمائے اور آپ کے انوار و تجلّیات، فیوض و برکات اور جذبات و واردات کا صدقہ ہمیں بھی عطا فرمائے۔

دلائل الخیرات پڑھنے کا طریقہ

امام جزولی رحمہ اللہ تعالیٰ نے بسم اللہ شریف اور خطبہ کے بعد مقصد تالیف بیان کیا ہے، پھر ایک فصل میں دُرود پاک کے فضائل بیان کئے ہیں، اس کے بعد نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دو سو ایک اسماءِ مُبارکہ بیان کئے ہیں، بہتر یہ ہے کہ ہر اسمِ مُبارک سے پہلے سیدنا کا اضافہ کیا جائے اور ہر اسمِ مُبارک کے ساتھ درود شریف پڑھا جائے، کسی بزرگ نے ان اسماءِ مُبارکہ سے پہلے اللہ تعالیٰ کے اسماءِ حسنیٰ بھی شامل کر دئے ہیں، اس کے بعد کتاب کو آٹھ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے، ہر حصّے کو حزب (منزل) کا نام دیا گیا ہے، اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے تو ہر روز پوری دلائل الخیرات شریف پڑھیں، ایسا نہ ہو سکے تو ہفتے میں مکمّل کی جائے۔

پیر کے دن "فصلٌ فی کیفیّۃ الصّلوٰۃ علَی النّبی صلّی اللہ علیہ وسلّم" سے شروع کی جائے، آئندہ پیر کو آٹھواں حزب پڑھ کر اسی دن پہلا حزب پڑھا جائے، دُرود شریف کے فضائل اور اسماءِ حسنیٰ اور اسماءِ مُبارکہ ہر روز پڑھے جائیں تو بہتر ورنہ کبھی کبھی پڑھ لیں تاکہ ذوق شوق میں ترقّی ہو۔

صاحبِ دلائل الخیرات رحمہ اللہ تعالیٰ

امام علّامہ قطب زمانہ اَبُو عبد اللہ سید مُحمّد سُلیمان جزولی سملالی حسنی رحمہ اللہ تعالیٰ ۸۰۷ھ ۱۴۰۴ء[1] میں بمقام سوس اقصی (مراکش) میں پیدا ہوئے۔ آپ حسنی سادات میں سے تھے اور بربر قوم کے قبیلہ جزولہ کی شاخ سملالہ سے تعلّق رکھتے تھے۔ کچھ عرصہ وطن میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد فاس چلے گئے اور مدرسۃ الصفّارین میں داخل ہو گئے، جہاں ان کا رہائشی حجرہ آج بھی محفوظ ہے۔[2] کہتے ہیں کہ انہوں نے فاس ہی میں کتاب مُبارک دلائل الخیرات لکھی۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ انہوں نے جامع قرولین (فاس) کے کتب خانہ کی کتابوں سے استفادہ کر کے یہ کتاب ترتیب دی۔

پھر فاس سے ساحل تشریف لائے، تو یکتائے زمانہ شیخ اَبُو عبد اللہ مُحمّد بن عبد اللہ امغار الصغیر رحمہ اللہ تعالیٰ کے دستِ اقدس پر بیعت ہوئے اور چودہ سال تک خلوت گزینی اختیار

---

[1] خیر الدین زرکلی: الاعلام (طبع بیروت) ج ۶، ص ۱۵۱ [2] محمد بن شنب: دائرۃ المعارف ج ۷، ص ۲۲

کر کے عبادت و ریاضت اور منازل سلوک طے کرنے میں مصروف رہے۔ پھر آسفی میں خلقِ خدا کی راہنمائی اور مُریدین کی تربیّت کا کام شروع کیا۔ بے شمار لوگوں نے آپ کے ہاتھ پر توبہ کی۔ آپ کا چرچا دُور دراز تک پہنچا۔ حیرت انگیز خوارق اور بڑی بڑی کرامات ظاہر ہوئیں۔ مریدین کی تعداد بارہ ہزار سے تجاوز کر گئی۔ آپ کے کثیر التعداد خلفاء میں سے صرف دو حضرات کے نام ملتے ہیں :

۱۔ شیخ ابُو عبداللہ محمّد الصغیر السہلی ۔ ۲ ۔ شیخ ابُو محمّد عبدالکریم المنذری رحمہما اللہ تعالیٰ ۔

حضرت شیخ جزولی مذہباً مالکی تھے، طریقۃً شاذلی تھے۔

آسفی کے حاکم نے یہ خیال کر کے کہ یہ وہی فاطمی (یعنی امام مہدی) ہیں، جن کا انتظار کیا جا رہا ہے، آپ کو زہر دے دیا۔ چنانچہ ۱۶ ربیع الاوّل ۸۷۰ھ / ۱۴۶۵ء کو آفرغال میں صبح کی نماز کی پہلی رکعت کے دُوسرے سجدے یا دُوسری رکعت کے پہلے سجدے میں آپ نے جامِ شہادت نوش کیا

آپ کے وصال کے ۷۷ سال بعد سلطان ابُو العباس احمد المعروف بہ الاعرج مراکش میں داخل ہوا، تو اس نے آپ کے جسدِ مُبارک کو لے جا کر مراکش کے قبرستان ریاض الفردوس میں دفن کیا اور اس پر گنبد تعمیر کیا، یہ مقبرہ آج بھی موجود ہے۔

جب آپ کا جسدِ خاکی نکالا گیا، تو طویل عرصہ گزر جانے کے باوجود اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی تھی۔ ایک شخص نے آپ کے چہرے پر انگلی رکھی، تو اس کی حیرت کی انتہا نہ رہی، اس جگہ سے خُون ہٹ گیا اور جب اُنگلی اُٹھائی تو پھر اپنی جگہ لوٹ آیا جیسے زندوں میں ہوتا ہے۔ حضور نبی کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کی بارگاہ میں بکثرت درود و سلام پیش کرنے کی برکت سے آپ کی قبرِ انور سے خوشبو آتی ہے۔

دلائل الخیرات کی کتابت فاضل علاّمہ مولانا عبدالرزاق فریدی زیدہ مجدہ نے کروائی ہے، ان کی اجازت سے عربی کتابت کا عکس لے کر راقم الحروف کا ترجمہ شامل کیا گیا ہے۔ جناب خطّاط العصر احمد علی بھٹہ زید لطفہٗ نے بڑی محنت اور عقیدت و لطافت سے عربی اور اُردو ترجمہ کی کتابت کی ہے۔ راقم ان دونوں حضرات کا شکریہ ادا کرتا ہے، **اللہ** تعالیٰ انہیں اجرِ عظیم عطا فرمائے۔ اور ہم سب کو سرکارِ دو عالم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کی خوشنودی اور شفاعت نصیب فرمائے۔ آمین۔

محمد عبدالحکیم شرف قادری

۱۵ شوال المکرّم ۱۴۲۳ھ

دلائل الخیرات شریف پڑھنے کا طریقہ

دلائل الخیرات کی پہلی منزل پیر کے دن شروع کریں اور اَعُوْذُ سے لے کر پہلی منزل کے آخر تک پڑھیں، آئندہ پیر کو آٹھویں منزل پڑھ کر پھر پہلی منزل بھی پڑھیں

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○

میں اللہ تعالٰی کی پناہ مانگتا ہوں مردود شیطان سے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان بہت رحم والا ہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ ط سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ط نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ○ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

میں اللہ تعالٰی اپنے رب سے ہر گناہ کی معافی مانگتا ہوں اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔ اللہ (ہر عیب سے) پاک ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کی قوت صرف اللہ کی طرف سے ہے جو عالی شان اور عظمت والا ہے، ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ بہترین کارساز، بہترین حمایتی اور خوب مددگار ہے۔ (تین مرتبہ پڑھیں)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان بہت رحم والا ہے

قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ ○ لَآ اَعْبُدُ مَا

اے حبیب! آپ فرما دیجیے کہ اے کافرو! میں ان بتوں کی عبادت نہیں کرتا

تَعْبُدُوْنَ ۝ لا وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ ج
جن کی تم عبادت کرتے ہو۔ اور نہ تم اس خدا کی عبادت کرتے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ لا وَلَآ اَنْتُمْ
اور میں اس کی عبادت نہیں کروں گا جس کی تم عبادت کرتے ہو۔ اور نہ تم اُس خدا کی عبادت

عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ ط لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝ ع
کرو گے جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ تمہارے لئے تمہارا دین اور میرے لئے میرا دین۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان بہت رحم والا۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ ج اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ ج لَمْ
آپ فرما دیجیے وہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس کی

يَلِدْ ۵ لا وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ لا وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ
کوئی اولاد اور نہ وہ کسی کی اولاد اور نہ کوئی اس کا

كُفُوًا اَحَدٌ ۝ ع (ثَلٰثَ مَرَّاتٍ)
ہمسر
تین مرتبہ پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان بہت رحم والا۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ لا مِنْ شَرِّ مَا
آپ فرما دیجیے میں پناہ لیتا ہوں صبح کے رب کی۔ اس کی ہر مخلوق کے

خَلَقَ ۝ لا وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ لا
شر سے اور اندھیرا ڈالنے (چاند) کے شر سے جب وہ غروب ہو

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝ لا وَمِنْ
اور گرہوں (گنڈوں) میں پھونک مارنے والیوں کے شر سے اور حسد

شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ع

کرنے والے کے شر سے جب وہ مجھ سے حسد کرے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، بہت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝لا مَلِكِ النَّاسِ ۝لا

آپ فرما دیجیے! میں اس کی پناہ لیتا ہوں جو تمام انسانوں کا رب ہے، سب لوگوں کا بادشاہ

اِلٰهِ النَّاسِ ۝لا مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝

سب لوگوں کا خدا ہے اس کے شر سے جو دل میں بُرے خیال ڈالے اور دبک رہے

الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ

وہ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے جنّات میں سے

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝ع

ہو یا انسانوں سے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان بہت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝لا اَلرَّحْمٰنِ

سب تعریفیں اللہ کے لئے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے، نہایت مہربان

الرَّحِیْمِ ۝لا مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ط اِیَّاكَ

بہت رحم والا جزا کے دن کا مالک، ہم تیری ہی عبادت

نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ط اِهْدِنَا

کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ ہمیں ہمیشہ

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝لا صِرَاطَ الَّذِیْنَ

سیدھی راہ چلا ان کی لوگوں کی راہ

أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ
جن پر تو نے انعام فرمایا نہ ان کی جن پر
عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ اٰمِيْن ۝
غضب کیا گیا اور نہ گمراہوں کی ۔ قبول فرما۔
نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

فاتحة الاوراد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
اللہ بہت ہی مہربان نہایت رحم والے کے نام سے۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُقَدِّمُ اِلَيْكَ بَيْنَ يَدَيْ
اے اللہ میں تیری بارگاہ میں پیش کرتا ہوں
كُلِّ نَفَسٍ وَّلَمْحَةٍ وَّطَرْفَةٍ يَّطْرِفُ بِهَا
ہر سانس ہر لمحہ اور ہر پلک جھپکنے میں
اَهْلُ السَّمٰوٰتِ وَاَهْلُ الْاَرْضِ وَكُلُّ
کہ اسے آسمانوں والے اور زمین والے جھپکتے ہیں اور ہر
شَيْءٍ هُوَ فِيْ عِلْمِكَ كَائِنٌ اَوْ قَدْ كَانَ
وہ چیز جو تیرے علم میں ہونے والی ہے یا ہو چکی ہے
اُقَدِّمُ اِلَيْكَ بَيْنَ يَدَيْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ
میں تیری بارگاہ میں پیش کرتا ہوں ان سب سے پہلے

التَّهْلِيْل

کلمہ طیبہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ فِيْ
اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے نبی ہیں

كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ عَدَدَ مَاوَسِعَهٗ عِلْمُ اللّٰهِ

ہر لمحہ اور ہر سانس میں بشمار اس کے جو علم الٰہی میں ہے

اَلصَّلٰوةُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ الْعَظِيْمَةُ

اللہ بہت ہی مہربان نہایت رحم والے کے نام سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِ اللّٰهِ

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری عظیم ذات

الْعَظِيْمِ الَّذِيْ مَلَأَ اَرْكَانَ عَرْشِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

کے نور کے وسیلے سے جس نے تیری عظیم ذات کے عرش کے گوشوں کو

وَقَامَتْ بِهٖ عَوَالِمُ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ اَنْ تُصَلِّيَ

بھر دیا اور جس کی برکت سے تیری عظیم ذات کے جہان قائم ہوئے

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ذِي الْقَدْرِ

سوال یہ ہے کہ تو رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے آقا و مولا بلند مرتبہ

الْعَظِيْمِ وَعَلٰٓى اٰلِ نَبِيِّ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ بِقَدْرِ

محمد مصطفٰے پر اور عظیم ذات اللہ کے نبی کی

عَظَمَةِ ذَاتِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ

آل پر اللہ بزرگ و برتر کی ذات کی عظمت

وَّنَفَسٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

کے مطابق، ہر لمحے اور سانس میں بشمار اس کے

صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

جو اللہ عظیم کے علم میں ہے، ایسی رحمت جو اللہ عظیم

تَعْظِيْمًا لِحَقِّكَ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدُ

کی ہمیشگی کے ساتھ ہمیشہ رہے، اے آپ کے حق کی تعظیم کے لیے ہے

یَا ذَا الْخُلُقِ الْعَظِیْمِ وَسَلِّمْ عَلَیْهِ وَعَلٰی

اے ہمارے آقا و مولا محمد مصطفٰے کریم اے عظیم

اٰلِهٖ مِثْلَ ذٰلِكَ وَاجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَهٗ

خلق والے اور سلامتی نازل فرما آپ پر اور آپ کی

كَمَا جَمَعْتَ بَیْنَ الرُّوْحِ وَالنَّفْسِ ظَاهِرًا

آل پر بےشمار معلوماتِ الٰہیہ کے، مجھے اور آپ کو جمع فرما

وَّبَاطِنًا یَقْظَةً وَّمَنَامًا وَّاجْعَلْهُ یَارَبِّ

جس طرح تُو نے رُوح اور نفس کو جمع فرمایا، ظاہر میں

رُوْحًا لِّذَاتِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْوُجُوْهِ فِی الدُّنْیَا

اور پوشیدہ، بیداری اور نیند میں اور اے رب! آپ کو میری ذات

قَبْلَ الْاٰخِرَةِ یَا عَظِیْمُ

کے لئے رُوح بنا دے ہر اعتبار سے دُنیا میں آخرت سے پہلے اے عظیم!

استغفار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ كبیر

استغفار — اللہ بہت ہی مہربان نہایت رحم والے کے نام سے — کبیر

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

میں اللہ عظیم سے بخشش مانگتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں

هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ

وہی زندہ ہے کائنات کو قائم رکھنے والا، گناہوں کا بخشنے والا،

ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ مِنْ

عظمت اور احسان والا اور میں اُس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں

جَمِیْعِ الْمَعَاصِیْ كُلِّهَا وَالذُّنُوْبِ وَالْاٰثَامِ

تمام گناہوں، خطاؤں اور غلط کاریوں سے

وَمِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْخَطَاءً

اور ہر اس گناہ سے جو میں نے قصداً کیا یا غلطی سے،

ظَاهِرًا وَّ بَاطِنًا قَوْلًا وَّفِعْلًا فِيْ جَمِيْعِ

اعلانیہ کیا یا پوشیدہ، زبان سے یا اعضا سے، اپنی تمام

حَرَكَاتِيْ وَسَكَنَاتِيْ وَخَطَرَاتِيْ وَاَنْفَاسِيْ

حرکتوں، سکونوں، وسوسوں اور سانسوں

كُلِّهَا دَائِمًا اَبَدًا اَسْرَمَدًا مِّنَ الذَّنْبِ

میں تمام میں ہمیشہ ہمیشہ، اس گناہ سے

الَّذِيْٓ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ لَآ اَعْلَمُ

جسے میں جانتا ہوں اور اس گناہ سے جسے میں نہیں جانتا

عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهِ الْعِلْمُ وَاَحْصَاهُ الْكِتٰبُ

بشمار اس کے جس کا علم نے احاطہ کیا، کتاب نے اسے جمع کیا

وَخَطَّهُ الْقَلَمُ وَعَدَدَ مَآ اَوْجَدَتْهُ

اور قلم نے اسے لکھا اور اس کی تعداد میں جسے قدرت

الْقُدْرَةُ وَخَصَّصَتْهُ الْاِرَادَةُ وَمِدَادَ

نے پیدا کیا اور ارادے نے خاص کیا اور

كَلِمَاتِ اللّٰهِ كَمَا يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ

اللہ کے کلمات کی مقدار کے برابر، جیسے کہ ہمارے رب کریم

وَجْهِ رَبِّنَا وَجَمَالِهٖ وَكَمَالِهٖ وَكَمَا

کی ذات کی بزرگی اور جمال و کمال کے لائق ہے

يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى ۝

اور جیسے کہ ہمارا رب محبوب اور پسندیدہ رکھتا ہے۔

اَسْمَآءُ اللّٰهِ الْحُسْنٰى

اللہ تعالیٰ کے حسین و جمیل نام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع جو بہت ہی مہربان نہایت رحم والا

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ جَلَّ جَلَالُهٗ

وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں۔

الرَّحْمٰنُ جَلَّ جَلَالُهٗ الرَّحِيْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ

بہت ہی رحم فرمانے والا، بزرگ اور برتر، بہت مہربان، بزرگ اور برتر

الْمَلِكُ جَلَّ جَلَالُهٗ الْقُدُّوْسُ جَلَّ جَلَالُهٗ

بادشاہ اس کی عظمت بہت بڑی ہے بہت پاک

السَّلٰمُ جَلَّ جَلَالُهٗ الْمُؤْمِنُ جَلَّ جَلَالُهٗ

سلامت رکھنے والا امن دینے والا

الْمُهَيْمِنُ جَلَّ جَلَالُهٗ الْعَزِيْزُ جَلَّ جَلَالُهٗ

نگہبان سب پر غالب

الْجَبَّارُ جَلَّ جَلَالُهٗ الْمُتَكَبِّرُ جَلَّ جَلَالُهٗ

نقصان کا پورا کرنے والا بزرگی والا

الْخَالِقُ جَلَّ جَلَالُهٗ الْبَارِئُ جَلَّ جَلَالُهٗ

ہر چیز کا پیدا کرنے والا مخلوق کا پیدا کرنے والا

الْمُصَوِّرُ جَلَّ جَلَالُهٗ الْغَفَّارُ جَلَّ جَلَالُهٗ

صورت کا عطا فرمانے والا بہت بخشنے والا

الْقَهَّارُ جَلَّ جَلَالُهٗ الْوَهَّابُ جَلَّ جَلَالُهٗ

ہر چیز پر غالب بہت دینے والا

الرَّزَّاقُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بڑا رزق عطا فرمانے والا

الْفَتَّاحُ جَلَّ جَلَالُهٗ
رحمت کے دروازے بہت کھولنے والا

الْعَلِيْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بڑا علم والا

الْقَابِضُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بند کرنے والا

الْبَاسِطُ جَلَّ جَلَالُهٗ
کھولنے والا

الْخَافِضُ جَلَّ جَلَالُهٗ
پست کرنے والا

الرَّافِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بلند کرنے والا

الْمُعِزُّ جَلَّ جَلَالُهٗ
عزّت دینے والا

الْمُذِلُّ جَلَّ جَلَالُهٗ
ذلّت دینے والا

السَّمِيْعُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بہت سُننے والا

الْبَصِيْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بہت دیکھنے والا

الْحَكَمُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بڑا فیصلہ کرنے والا

الْعَدْلُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بہت انصاف دینے والا

اللَّطِيْفُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بڑا مہربان

الْخَبِيْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بڑا خبردار

الْحَلِيْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بڑا حلم والا

الْعَظِيْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ
عظمت والا

الْغَفُوْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بڑا بخشنے والا

الشَّكُوْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ
شکرگزاروں کو اجر دینے والا

الْعَلِيُّ جَلَّ جَلَالُهٗ
بلند اور برتر

الْكَبِيْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بزرگ اور برتر

الْحَفِيْظُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بہت حفاظت فرمانے والا

اَلْمُقِيْتُ جَلَّ جَلَالُهُ اَلْحَسِيْبُ جَلَّ جَلَالُهُ
قوّت دینے والا کافی

اَلْجَلِيْلُ جَلَّ جَلَالُهُ اَلْكَرِيْمُ جَلَّ جَلَالُهُ
عظیم و جلیل بہت کرم کرنے والا

اَلرَّقِيْبُ جَلَّ جَلَالُهُ اَلْمُجِيْبُ جَلَّ جَلَالُهُ
نگہبان قبول کرنے والا

اَلْوَاسِعُ جَلَّ جَلَالُهُ اَلْحَكِيْمُ جَلَّ جَلَالُهُ
فراخی والا حکمت والا

اَلْوَدُوْدُ جَلَّ جَلَالُهُ اَلْمَجِيْدُ جَلَّ جَلَالُهُ
دوست رکھنے والا بزرگی والا

اَلْبَاعِثُ جَلَّ جَلَالُهُ اَلشَّهِيْدُ جَلَّ جَلَالُهُ
رسولوں کا بھیجنے والا گواہ

اَلْحَقُّ جَلَّ جَلَالُهُ اَلْوَكِيْلُ جَلَّ جَلَالُهُ
موجود برحق کارساز

اَلْقَوِيُّ جَلَّ جَلَالُهُ اَلْمَتِيْنُ جَلَّ جَلَالُهُ
بہت طاقت والا مضبوط

اَلْوَلِيُّ جَلَّ جَلَالُهُ اَلْحَمِيْدُ جَلَّ جَلَالُهُ
دوست حمد و ستائش والا

اَلْمُحْصِيْ جَلَّ جَلَالُهُ اَلْمُبْدِئُ جَلَّ جَلَالُهُ
احاطہ کرنے والا ابتداءً پیدا کرنے والا

اَلْمُعِيْدُ جَلَّ جَلَالُهُ اَلْمُحْيِيْ جَلَّ جَلَالُهُ
دوبارہ پیدا کرنے والا زندہ کرنے والا

اَلْمُمِيْتُ جَلَّ جَلَالُهُ اَلْحَيُّ جَلَّ جَلَالُهُ
موت دینے والا — زندہ و پائندہ

اَلْقَيُّوْمُ جَلَّ جَلَالُهُ اَلْوَاجِدُ جَلَّ جَلَالُهُ
تمام جہان کو قائم رکھنے والا — پانے والا

اَلْمَاجِدُ جَلَّ جَلَالُهُ اَلْوَاحِدُ جَلَّ جَلَالُهُ
عزت و مجد والا — تنہا جس کا کوئی شریک نہیں

اَلْاَحَدُ جَلَّ جَلَالُهُ اَلصَّمَدُ جَلَّ جَلَالُهُ
یگانہ — بے نیاز

اَلْقَادِرُ جَلَّ جَلَالُهُ اَلْمُقْتَدِرُ جَلَّ جَلَالُهُ
قدرت والا — قدرت والا

اَلْمُقَدِّمُ جَلَّ جَلَالُهُ اَلْمُؤَخِّرُ جَلَّ جَلَالُهُ
آگے کرنے والا — پیچھے کرنے والا

اَلْاَوَّلُ جَلَّ جَلَالُهُ اَلْاٰخِرُ جَلَّ جَلَالُهُ
سب سے پہلا — سب سے آخر

اَلظَّاهِرُ جَلَّ جَلَالُهُ اَلْبَاطِنُ جَلَّ جَلَالُهُ
ظاہر و آشکار — پوشیدہ

اَلْوَالِيُ جَلَّ جَلَالُهُ اَلْمُتَعَالِيُ جَلَّ جَلَالُهُ
دوست — برتر و بالا

اَلْبَرُّ جَلَّ جَلَالُهُ اَلتَّوَّابُ جَلَّ جَلَالُهُ
نیکوکار — بہت توبہ قبول کرنے والا

اَلْمُنْتَقِمُ جَلَّ جَلَالُهُ اَلْعَفُوُّ جَلَّ جَلَالُهُ
بدلہ لینے والا — بہت معاف کرنے والا

اَلرَّءُوْفُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بہت مہربان

مَالِكُ الْمُلْكِ جَلَّ جَلَالُهٗ
ہر ملک کا مالک

ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ جَلَّ جَلَالُهٗ
بزرگی اور انعام والا

اَلْمُقْسِطُ جَلَّ جَلَالُهٗ
انصاف کرنے والا

اَلْجَامِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ
جمع کرنے والا

اَلْغَنِیُّ جَلَّ جَلَالُهٗ
بے نیاز

اَلْمُغْنِیْ جَلَّ جَلَالُهٗ
بے نیاز کرنے والا

اَلْمُعْطِیْ جَلَّ جَلَالُهٗ
عطا کرنے والا

اَلْمَانِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ
روکنے والا

اَلضَّآرُّ جَلَّ جَلَالُهٗ
نقصان دینے والا

اَلنَّافِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ
نفع دینے والا

اَلنُّوْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ
نور

اَلْهَادِیْ جَلَّ جَلَالُهٗ
ہدایت دینے والا

اَلْبَدِيْعُ جَلَّ جَلَالُهٗ
نیا پیدا کرنے والا

اَلْبَاقِیْ جَلَّ جَلَالُهٗ
ہمیشہ رہنے والا

اَلْوَارِثُ جَلَّ جَلَالُهٗ
مالک

اَلرَّشِيْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ
درست تدبیر والا

اَلصَّبُوْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بڑا تحمل کرنے والا

اَلسَّتَّارُ جَلَّ جَلَالُهٗ
پردہ داری کرنے والا

دُعَآءُ الِافْتِتَاحِ

دُعائے آغاز

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ تعالیٰ بہت ہی مہربان نہایت رحم والے کے نام سے

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ

اللہ تعالیٰ ہمارے آقا محمد مصطفےٰ اور آپ کی آل اور آپ کے صحابہ پر رحمت

وَسَلَّمَ ○ اِلٰھِیْ بِجَاہِ نَبِیِّکَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور سلامتی نازل فرمائے۔ اے اللہ! تیرے نبی ہمارے آقا و مولا محمد مصطفےٰ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عِنْدَکَ وَمَکَانَتِہٖ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے تیری بارگاہ میں مرتبے اور تیرے دربار میں

لَدَیْکَ وَمَحَبَّتِکَ لَہٗ وَمَحَبَّتِہٖ لَکَ ○ وَبِالسِّرِّ

مقام کے طفیل، تیری ان سے محبت اور ان کی تجھ سے محبت کے صدقے اور اس راز

الَّذِیْ بَیْنَکَ وَبَیْنَہٗ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ وَ

کے وسیلے سے جو تیرے اور ان کے درمیان ہے میری تجھ سے درخواست ہے

تُسَلِّمَ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَضَاعِفْ

کہ تو آپ پر اور آپ کی آل پاک اور آپ کے صحابہ کرام پر رحمت و سلامتی نازل فرما

اَللّٰھُمَّ مَحَبَّتِیْ فِیْہِ وَعَرِّفْنِیْ بِحَقِّہٖ وَرُتَبِہٖ

اور اے اللہ! حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے میری محبت میں اضافہ فرما، مجھے آپکے حق اور مراتب کی معرفت

وَوَفِّقْنِیْ لِاِتِّبَاعِہٖ وَالْقِیَامِ بِاَدَبِہٖ وَسُنَّتِہٖ

عطا فرما مجھے آپ کی پیروی اور آپ کے ادب اور سنّت پر قائم رہنے کی توفیق عطا فرما۔

وَاجْمَعْنِي عَلَيْهِ وَمَتِّعْنِي بِرُؤْيَتِهِ وَ
مجھے آپ کی بارگاہ میں حاضری اور آپ کے دیدار کا شرف عطا فرما اور

أَسْعِدْنِي بِمُكَالَمَتِهِ وَارْفَعْ عَنِّي الْعَوَائِقَ
مجھے آپ سے ہم کلام ہونے کی سعادت فرما اور مجھ سے رکاوٹوں

وَالْعَلَائِقَ وَالْوَسَائِطَ وَالْحِجَابَ ○ وَشَنِّفْ
تعلّقات، واسطوں اور پردوں کو دُور فرما ۔ اور میرے کانوں کو

سَمْعِي مَعَهُ بِلَذِيذِ الْخِطَابِ ○ وَهَيِّئْنِي
آپ کے ساتھ کیا جانے والا دل کش خطاب سُنا ۔ اور مجھے ان سے

لِلتَّلَقِّي مِنْهُ وَأَهِّلْنِي لِخِدْمَتِهِ وَاجْعَلْ
استفادے کے لائق بنادے ۔ مجھے آپ کی خدمت کے قابل بنادے اور میں جو

صَلَوٰتِي عَلَيْهِ نُورًا نَيِّرًا كَامِلًا مُكَمَّلًا طَاهِرًا
آپ کی خدمت میں درُود شریف پیش کروں اسے چمکنے والا، کامل و مکمّل اور

مُطَهَّرًا مَاحِيًا كُلَّ ظُلْمٍ وَظُلْمَةٍ وَشَكٍّ
طاہر و مطہّر نور بنادے جو ہر ظلم، ہر اندھیرے، شک،

وَشِرْكٍ وَكُفْرٍ وَزُورٍ وَوِزْرٍ وَاجْعَلْهَا سَبَبًا
شرک، کفر، جھوٹ اور گناہ کو مٹادے اور اسے خالص کرنے کا

لِلتَّمْحِيصِ وَمَرْقًى لِأَنَالَ بِهَا أَعْلَىٰ مَقَامِ
سبب بنادے اور زینہ بنادے تاکہ میں اس کے ذریعے اخلاص

الْإِخْلَاصِ وَالتَّخْصِيصِ حَتّٰى لَا يَبْقٰى
اور خصوصیت کا اعلیٰ مقام حاصل کرلوں، یہاں تک کہ مجھ میں

فِي رَبَّانِيَّةٌ لِغَيْرِكَ وَحَتّٰى أَصْلُحَ لِحَضْرَتِكَ
تیرے غیر کی عبادت باقی نہ رہے اور یہاں تک کہ میں تیری بارگاہ کے لائق ہوجاؤں

وَاَكُوْنَ مِنْ اَهْلِ خُصُوْصِيَّتِكَ مُسْتَمْسِكًا
اور تیرے خاص بندوں میں شامل ہو جاؤں اور تیرے حبیب کے ادب
بِاَدَبِهٖ وَ سُنَّتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَ
اور سُنّت کو مضبوطی سے تھام لوں ، اللہ تعالیٰ آپ پر، آپ کی آل پاک
اَصْحَابِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ اَجْمَعِيْنَ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ
اور آپ کے تمام صحابہ اور اہل بیت پر ہر وقت اور
وَّحِيْنٍ ۝ يَا اَللّٰهُ يَا نُوْرُ يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ ۝ (ثَلٰثًا)
ہر زمانے میں رحمتیں نازل فرمائے ۔ اے اللہ! اے نور! اے حق! اے مبین! (تین مرتبہ پڑھیں)

مُقَدِّمَةٌ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا
تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے اور صلوٰۃ و سلام ہمارے آقا
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ۝ قَالَ الشَّيْخُ الْاِمَامُ
محمّد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم اور آپ کی آل اور آپ کے صحابہ پر اور سلامتی نازل ہو، فرمایا شیخ امام
الْوَلِيُّ الْكَبِيْرُ الْقُطْبُ الشَّهِيْرُ سُلْطَانُ
عظیم ولی ، مشہور قطب ، مقربین کے
الْمُقَرَّبِيْنَ وَقُطْبُ دَائِرَةِ الْمُحَقِّقِيْنَ وَ
بادشاہ ، دائرہ محققین کے قطب ،
سَيِّدُ الْعَارِفِيْنَ صَاحِبُ الْكَرَامَاتِ الظَّاهِرَةِ
عارفین کے سردار ، ظاہر کرامات
وَالْاَسْرَارِ الْبَاهِرَةِ سَيِّدِيْ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدٌ
اور روشن اسرار والے ، سیّدی ابو عبد اللہ محمّد

ابْنُ سُلَيْمَانَ الْجَزُوْلِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ○

ابن سلیمان جزولی رضی اللہ تعالےٰ عنہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰنَا لِلْاِيْمَانِ وَالْاِسْلَامِ ○

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے جس نے ہمیں ایمان اور اسلام کی ہدایت فرمائی

وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور صلوٰۃ و سلام ہو اللہ تعالیٰ کے نبی محمد صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم پر

نَبِيِّهِ الَّذِي اسْتَنْقَذَنَا بِهِ مِنْ عِبَادَةِ

جن کے سبب سے اللہ تعالیٰ نے ہمیں بُت پرستی اور اصنام کی عبادت سے

الْاَوْثَانِ وَالْاَصْنَامِ ○ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ

بچایا اور آپ کے نجیب، متقی اور

النُّجَبَآءِ الْبَرَرَةِ الْكِرَامِ ○ وَبَعْدَ هٰذَا فَالْغَرَضُ

کریم اہل بیت اور صحابہ کرام پر حمد وصلوٰۃ کے بعد اس کتاب میں

فِيْ هٰذَا الْكِتٰبِ ذِكْرُ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

مقصود نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم پر صلوٰۃ اور اس

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَضَآئِلِهَا نَذْكُرُهَا مَحْذُوْفَةَ

کے فضائل کا ذکر ہے ہم یہ فضائل سندوں کو حذف

الْاَسَانِيْدِ لِيَسْهُلَ حِفْظُهَا عَلَى الْقَارِئِ

کرکے ذکر کریں گے تاکہ پڑھنے والے کو یاد کرنے میں آسانی ہو

وَهِيَ مِنْ اَهَمِّ الْمُهِمَّاتِ لِمَنْ يُّرِيْدُ

اور درود شریف اللہ تعالیٰ کا قرب چاہنے والے کے لیے

الْقُرْبَ مِنْ رَّبِّ الْاَرْبَابِ ○ وَسَمَّيْتُهُ

اہم مقاصد میں سے ہے۔ اور میں نے اس

بِکِتَابِ دَلَائِلِ الْخَیْرَاتِ وَشَوَارِقِ الْاَنْوَارِ
کا نام دلائل الخیرات شوارق الانوار فی

فِیْ ذِکْرِ الصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِیِّ الْمُخْتَارِ ○ اِبْتِغَآءً
ذکر الصلٰوۃ علی النبی المختار رکھا۔ اللہ تعالیٰ کی

لِّمَرْضَاۃِ اللہِ تَعَالٰی وَمَحَبَّۃً فِیْ رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ
رضا طلب کرنے اور اس کے رسول کریم حضرت

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا ○
محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کے لیے

وَاللہُ الْمَسْئُوْلُ اَنْ یَّجْعَلَنَا لِسُنَّتِہٖ مِنَ
اللہ تعالیٰ ہی سے دعا ہے کہ ہمیں آپ کی سنت کی پیروی

التَّابِعِیْنَ ○ وَلِذَاتِہِ الْکَامِلَۃِ مِنَ الْمُحِبِّیْنَ ○
کرنے والا اور آپ کی ذات کاملہ کا محب بنائے۔

فَاِنَّہٗ عَلٰی ذٰلِکَ قَدِیْرٌ ○ لَآ اِلٰہَ غَیْرُہٗ وَلَا خَیْرَ
کیونکہ وہ اس پر قادر ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں،

اِلَّا خَیْرُہٗ وَھُوَ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ○
بھلائی وہی ہے جو اسکی طرف سے ہو، وہ بہترین ناصر و مددگار ہے۔

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○
گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ تعالیٰ بزرگ و برتر کی تائید ہی سے ہے۔

فَصْلٌ فِیْ فَضْلِ الصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
یہ فصل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک بھیجنے کی فضیلت میں ہے

قَالَ اللہُ عَزَّوَجَلَّ۔ اِنَّ اللہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ
اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اللہ اور اس کے فرشتے

يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا

نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم ان پر درود

عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○ وَيُرْوٰى اَنَّ رَسُوْلَ

بھیجو اور خُوب خُوب سلام بھیجو اور مروی ہے کہ ایک دن

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَآءَ ذَاتَ يَوْمٍ

رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم تشریف لائے، مسرّت کے آثار آپ

وَّالْبُشْرٰى تُرٰى فِيْ وَجْهِهٖ فَقَالَ اِنَّهٗ جَآءَنِيْ

کے چہرۂ انور میں دکھائی دے رہے تھے تو آپ نے فرمایا: میرے پاس

جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ لِيْٓ اَمَا تَرْضٰى

جبرائیل علیہ السّلام تشریف لائے اور کہا یا رسُول اللہ!

يَا مُحَمَّدُ اَنْ لَّا يُصَلِّيَ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ

کیا آپ اس سے راضی نہیں؟ کہ آپ کا جو اُمتی آپ پر ایک بار درُود بھیجے گا

اِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَّلَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ

میں اس پر دس دفعہ درُود بھیجوں گا اور آپ کا جو اُمّتی آپ پر ایک بار

اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا ○

سلام بھیجے گا، میں اس پر دس دفعہ سلام بھیجوں گا۔

وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَوْلَى

اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا تمام لوگوں میں سب سے

النَّاسِ بِيْ اَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلٰوةً ○ وَقَالَ

زیادہ میرے قریب وُہ ہوگا جو سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجے گا۔ یہ بھی فرمایا:

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلَّتْ

جو شخص مجھ پر درُود بھیجے گا جب تک درُود پڑھتا رہے گا

عَلَیْهِ الْمَلٰٓئِکَةُ مَادَامَ یُصَلِّیْ عَلَیَّ فَلْیُقَلِّلْ
فرشتے اس پر درود بھیجتے رہیں گے، اب چاہے وہ درود شریف کم بھیجے یا

عِنْدَ ذٰلِکَ اَوْ لِیُکْثِرْ ○ وَقَالَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
زیادہ، یہ بھی فرمایا آدمی کے یہ بھی فرمایا: آدمی کے بخیل ہونے کے لیے

وَسَلَّمَ بِحَسْبِ الْمَرْءِ مِنَ الْبُخْلِ اَنْ اُذْکَرَ
یہ کافی ہے کہ اس کے پاس میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ

عِنْدَهٗ وَلَا یُصَلِّیْ عَلَیَّ ○ وَقَالَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
پر درود نہ بھیجے حضور انور صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہٖ وسلّم

وَسَلَّمَ اَکْثِرُوا الصَّلٰوةَ عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَةِ ○
نے فرمایا کہ جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو۔

وَقَالَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ
سرکارِ دوعالم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلّم نے یہ بھی فرمایا میرے جس اُمّتی نے مجھ پر

مِنْ اُمَّتِیْ مَرَّةً وَّاحِدَةً کُتِبَتْ لَهٗ عَشْرُ
ایک بار درود بھیجا اس کی دس نیکیاں لکھی گئیں اور

حَسَنَاتٍ وَّمُحِیَتْ عَنْهُ عَشْرُ سَیِّاٰتٍ ○
دس گناہ مٹائے گئے

وَقَالَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِیْنَ
اور سیّدِ عالم صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہٖ وسلّم نے یہ بھی فرمایا جو شخص اذان و اقامت

یَسْمَعُ الْاَذَانَ وَالْاِقَامَةَ ○ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ
سن کر کہے اے اللہ! اس جامع و کامل دعا

الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ
اور قائم ہونے والی نماز کے رب! حضرت

مُحَمَّدَ نِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ
محمد مصطفٰے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت بلند درجہ عطا
الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ
فرما اور آپ کو مقام محمود پر فائز فرما جس کا تو نے آپ
حَلَّتْ لَهٗ شَفَاعَتِىْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ○ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ
سے وعدہ کیا ہے، قیامت کے دن اس کیلئے میری شفاعت ثابت ہوگی ۔ یہ بھی فرمایا
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَىَّ فِىْ كِتَابٍ لَّمْ تَزَلِ
کہ جس نے کسی کتاب میں مجھ پر درود بھیجا، فرشتے اس پر درود
الْمَلٰٓئِكَةُ تُصَلِّىْ عَلَيْهِ مَادَامَ اسْمِىْ فِىْ ذٰلِكَ
بھیجتے رہیں گے جب تک میرا نام اس کتاب میں رہے
الْكِتَابِ ○ وَقَالَ اَبُوْ سُلَيْمَانَ الدَّارَانِىُّ مَنْ
گا ۔ حضرت ابو سلیمان دارانی نے فرمایا جو شخص
اَرَادَ اَنْ يَّسْئَلَ اللّٰهَ حَاجَتَهٗ فَلْيُكْثِرْ
اللہ تعالیٰ سے حاجت مانگنا چاہے، اسے چاہیے کہ
بِالصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بکثرت درود شریف بھیجے
ثُمَّ يَسْئَلُ اللّٰهَ حَاجَتَهٗ وَلْيَخْتِمْ بِالصَّلٰوةِ
پھر اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت مانگے، آخر میں بھی
عَلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّ اللّٰهَ
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجے کیوں کہ
يَقْبَلُ الصَّلٰوتَيْنِ وَهُوَ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ يَّدَعَ مَا
اللہ تعالیٰ اول و آخر درود شریف قبول فرمائے گا اور اس کے کرم سے بعید ہے

بَیْنَهُمَا۔ وَرُوِیَ عَنْهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
کہ ان کے درمیان والی دعا قبول نہ فرماتے۔ اور نبی اکرم صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے

اَنَّهُ قَالَ مَنْ صَلَّی عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَةِ مِائَةَ
مروی ہے کہ جس شخص نے جُمعہ کے دن مجھ پر سو مرتبہ درود

مَرَّةٍ غُفِرَتْ لَهُ خَطِیْئَةُ ثَمَانِیْنَ سَنَةً۔
بھیجا اس کے اَسّی سال کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ
اور حضرت ابُو ہریرہ رضی اللّٰہ عنہ سے مروی ہے کہ

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُصَلِّیْ
رسُول اللّٰہ صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا مجھ پر درود بھیجنے

عَلَیَّ نُوْرٌ عَلَی الصِّرَاطِ وَ مَنْ کَانَ عَلَی
والے کے لیے پُل صراط پر ایک نُور ہو گا اور جو

الصِّرَاطِ مِنْ اَهْلِ النُّوْرِ لَمْ یَکُنْ مِّنْ اَهْلِ
پُل صراط پر نُور والا ہو گا وہ جہنّمی نہیں ہو گا

النَّارِ۔ وَقَالَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَّسِیَ
اور رسُول اکرم صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا جو مجھ پر

الصَّلٰوةَ عَلَیَّ فَقَدْ اَخْطَاَ طَرِیْقَ الْجَنَّةِ وَ
درُود بھیجنا بھول گیا، بے شک وہ جنّت کے راستے سے

اِنَّمَا اَرَادَ بِالنِّسْیَانِ التَّرْكَ وَاِذَا کَانَ
ہٹ گیا، بھُولنے سے مُراد چھوڑنا ہے، اور جب چھوڑنے

التَّارِكُ یُخْطِئُ طَرِیْقَ الْجَنَّةِ کَانَ
والا راہِ جنّت سے ہٹ گیا ہے تو آپ پر

الْمُصَلِّیْ عَلَیْهِ سَالِکًا اِلَی الْجَنَّةِ ○ وَفِیْ
درود بھیجنے والا جنّت کی راہ پر چلنے والا ہے ۔ حضرت

رِوَایَةِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ رَّضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ
عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا

جَآءَنِیْ جِبْرِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ فَقَالَ یَا مُحَمَّدُ
میرے پاس جبرائیل امین علیہ السّلام آئے ، انہوں نے کہا ،

لَا یُصَلِّیْ عَلَیْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا صَلّٰی
یا رسول اللہ ! آپ کا جو اُمتی آپ پر درود بھیجے گا اس پر

عَلَیْهِ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ وَّ مَنْ صَلَّتْ
ستّرہزار فرشتے درود بھیجیں گے اور جس پر فرشتے درود

عَلَیْهِ الْمَلٰٓئِکَةُ کَانَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ ○
بھیجیں وُہ جنّتی ہو گا ۔ اور

وَقَالَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَکْثَرُکُمْ عَلَیَّ
رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا تم میں سے جو

صَلٰوةً اَکْثَرُکُمْ اَزْوَاجًا فِی الْجَنَّةِ ○ وَرُوِیَ
مجھ پر زیادہ درود بھیجے گا جنّت میں اس کی زیادہ بیویاں ہوں گی ۔ اور

عَنْهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ
نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا :

صَلّٰی عَلَیَّ صَلٰوةً تَعْظِیْمًا لِّحَقِّیْ خَلَقَ
جس نے میرے حق کی تعظیم کے لیے مجھ پر درود بھیجا

اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مِنْ ذٰلِكَ الْقَوْلِ مَلَكًا لَّهٗ
اللہ تعالیٰ اس قول سے ایک فرشتہ پیدا فرماتا ہے، جس کا
جَنَاحٌ بِالْمَشْرِقِ وَالْاٰخَرُ بِالْمَغْرِبِ وَرِجْلَاهُ
ایک پر مشرق میں ہے اور دُوسرا مغرب میں اور اس کے
مَقْرُوْرَتَانِ فِى الْاَرْضِ السَّابِعَةِ السُّفْلٰى
پاؤں سب سے نچلی ساتویں زمین میں ٹھہرے ہوتے ہیں، اور اس
وَعُنُقُهٗ مُلْتَوِيَةٌ تَحْتَ الْعَرْشِ يَقُوْلُ
کی گردن عرش کے نیچے لپٹی ہوئی ہے۔
اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لَهٗ صَلِّ عَلٰى عَبْدِىْ كَمَا صَلّٰى
اللہ تعالیٰ اسے فرماتا ہے میرے بندے پر دُرود بھیج جس طرح
عَلٰى نَبِيِّىْ فَهُوَ يُصَلِّىْ عَلَيْهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○
اس نے میرے نبی پر دُرود بھیجا ہے پس وہ اس بندے پر قیامت
وَرُوِىَ عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ
تک دُرود بھیجتا رہے گا۔ اور نبی مکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے مروی ہے
قَالَ لَيَرِدَنَّ عَلَىَّ الْحَوْضَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَقْوَامٌ
کہ آپ نے فرمایا میرے پاس حوض کوثر پر کئی ایسی جماعتیں آئیں گی جن کی
مَّا اَعْرِفُهُمْ اِلَّا بِكَثْرَةِ الصَّلٰوةِ عَلَىَّ ○ وَرُوِىَ
پہچان مجھے صرف اس لئے ہوگی کہ وہ مجھ پر بکثرت دُرود بھیجتے تھے۔ اور
عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ
نبیِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا،
صَلّٰى عَلَىَّ مَرَّةً وَّاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا
جس نے مجھ پر ایک مرتبہ دُرود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ

مَرَّاتٍ وَّمَنْ صَلّٰى عَلَيَّ عَشْرَ مَرَّاتٍ صَلَّى اللّٰهُ

درود بھیجے گا ، اور جس نے مجھ پر دس مرتبہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس

عَلَيْهِ مِائَةَ مَرَّةٍ وَّمَنْ صَلّٰى عَلَيَّ مِائَةَ

پر سو مرتبہ درود بھیجے گا اور جس نے مجھ پر سو مرتبہ

مَرَّةٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّمَنْ

درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر ہزار مرتبہ درود بھیجے گا اور جس

صَلّٰى عَلَيَّ اَلْفَ مَرَّةٍ حَرَّمَ اللّٰهُ جَسَدَهٗ

نے مجھ پر ہزار مرتبہ درود بھیجا ، اللہ تعالیٰ اس کا

عَلَى النَّارِ وَثَبَّتَهٗ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي

جسم آگ پر حرام فرما دے گا اور اس کو دنیا اور

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ عِنْدَ الْمَسْاَلَةِ

آخرت میں سوال کے وقت قولِ ثابت کے ساتھ ثابت رکھے گا اور

وَاَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ وَجَاءَتْ صَلٰوتُهٗ عَلَيَّ

اسے جنت میں داخل فرمائے گا اور قیامت کے دن مجھ پر

نُوْرًا لَّهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلَى الصِّرَاطِ مَسِيْرَةَ

بھیجا ہوا اس کا درود اس حال میں آئے گا کہ اس کا نور

خَمْسِمِائَةِ عَامٍ وَّاَعْطَاهُ اللّٰهُ بِكُلِّ صَلٰوةٍ

پل صراط پر پانچ سو سال کی مسافت تک ہوگا اور اللہ تعالیٰ اسے

صَلَّاهَا عَلَيَّ قَصْرًا فِي الْجَنَّةِ قَلَّ ذٰلِكَ اَوْ

ہر درود کے بدلے جو اس نے مجھ پر بھیجا ہوگا جنت میں ایک محل عطا کرے گا ، یہ درود

كَثُرَ ○ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کم ہو یا زیادہ ۔ اور نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا :

مَا مِنْ عَبْدٍ صَلّٰى عَلَىَّ اِلَّا خَرَجَتِ الصَّلٰوةُ

جو بندہ مجھ پر درود بھیجتا ہے اس کا درود تیزی سے اس کے مُنہ

مُسْرِعَةً مِّنْ فِيْهِ فَلَا يَبْقٰى بَرٌّ وَّلَا بَحْرٌ وَّلَا

سے نکلتا ہے، پھر کوئی جنگل اور دریا مشرق اور مغرب باقی

شَرْقٌ وَّلَا غَرْبٌ اِلَّا وَتَمُرُّ بِهٖ وَتَقُوْلُ اَنَا

نہیں رہتا، مگر وہ درود وہاں گزرتا ہے اور کہتا ہے میں فلاں

صَلٰوةُ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ صَلّٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ

ابن فلاں کا درود ہوں جسے اس نے اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوق

الْمُخْتَارِ خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ فَلَا يَبْقٰى شَيْءٌ اِلَّا

سے افضل حضرت محمد مصطفٰے پر بھیجا ہے، پس ہر چیز آپ پر

وَصَلّٰى عَلَيْهِ وَيُخْلَقُ مِنْ تِلْكَ الصَّلٰوةِ

درود بھیجتی ہے، اور اس درود سے ایک پرندہ پیدا

طَائِرٌ لَهٗ سَبْعُوْنَ اَلْفَ جَنَاحٍ فِيْ كُلِّ

کیا جاتا ہے جس کے ستّر ہزار بازو ہیں، ہر بازو میں

جَنَاحٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ رِيْشَةٍ فِيْ كُلِّ رِيْشَةٍ

ستّر ہزار پر ہیں ہر پر میں ستّر ہزار

سَبْعُوْنَ اَلْفَ رَاْسٍ فِيْ كُلِّ رَاْسٍ سَبْعُوْنَ

سر ہیں ہر سر میں ستّر ہزار

اَلْفَ وَجْهٍ فِيْ كُلِّ وَجْهٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ فَمٍ

منہ ہیں ہر منہ میں ستّر ہزار

فِيْ كُلِّ فَمٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ لِسَانٍ فِيْ كُلِّ

زبانیں ہوتی ہیں ہر زبان میں

لِسَانٍ يُّسَبِّحُ اللّٰهَ تَعَالٰى بِسَبْعِيْنَ اَلْفَ

زبانوں ہزار ستّر ہے کرتی تسبیح کی اللہ تعالیٰ

لُغَاتٍ وَّ يَكْتُبُ اللّٰهُ لَهٗ ثَوَابَ ذٰلِكَ كُلِّهٖ ۝

میں، اور اللہ تعالیٰ اس سب کا ثواب اس شخص کے لئے لکھ دیتا ہے۔

وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے مروی

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا

مَنْ صَلّٰى عَلَىَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِائَةَ مَرَّةٍ

جس نے جمعہ کے دن مجھ پر سو مرتبہ

جَآءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَعَهٗ نُوْرٌ لَّوْ قُسِّمَ

درود بھیجا، وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس

ذٰلِكَ النُّوْرُ بَيْنَ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ لَوَسِعَهُمْ ۝

کے ساتھ ایسا نُور ہو گا کہ اگر وہ نُور تمام مخلوق میں تقسیم

ذُكِرَ فِىْ بَعْضِ الْاَخْبَارِ مَكْتُوْبٌ عَلٰى سَاقِ

کر دیا جائے تو ان کے لئے کافی ہو، بعض روایات میں ہے کہ

الْعَرْشِ مَنِ اشْتَاقَ اِلَىَّ رَحِمْتُهٗ وَمَنْ

عرشِ عظیم کے پائے پر لکھا ہے جو میرا مشتاق ہو میں اس

سَاَلَنِىْ اَعْطَيْتُهٗ وَمَنْ تَقَرَّبَ اِلَىَّ بِالصَّلٰوةِ

پر رحم کروں گا اور جو مجھ سے مانگے گا میں اسے عطا کروں گا اور

عَلٰى حَبِيْبِىْ مُحَمَّدٍ غَفَرْتُ لَهٗ ذُنُوْبَهٗ وَلَوْ

جو میرے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر درود بھیج کر میرا قرب

كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ ۔ وَرُوِيَ عَنْ بَعْضِ
چاہے گا میں اس کے گناہ بخش دوں گا اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔
الصَّحَابَةِ رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِيْنَ
بعض صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین سے مروی ہے:
أَنَّهُ قَالَ مَا مِنْ مَجْلِسٍ يُصَلّٰى فِيْهِ عَلٰى
جس مجلس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَامَتْ
بھیجا جاتا ہے اس سے پاکیزہ
مِنْهُ رَائِحَةٌ طَيِّبَةٌ حَتّٰى تَبْلُغَ عَنَانَ السَّمَاءِ
خوشبو اٹھتی ہے یہاں تک کہ آسمان کی بلندی تک پہنچتی
فَتَقُوْلُ الْمَلٰٓئِكَةُ هٰذَا مَجْلِسٌ صُلِّيَ فِيْهِ
ہے تو فرشتے کہتے ہیں یہ وہ مجلس ہے جس میں
عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ ذُكِرَ فِيْ
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا گیا ہے
بَعْضِ الْأَخْبَارِ أَنَّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ أَوِ الْأَمَةَ
بعض روایات میں ذکر کیا گیا ہے کہ جب ایماندار مرد یا عورت
الْمُؤْمِنَةَ إِذَا بَدَأَ بِالصَّلٰوةِ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجنا شروع
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ السَّمَآءِ وَ
کرتے ہیں تو ان کے لیے آسمانوں اور پردوں کے دروازے
السُّرَادِقَاتُ حَتّٰى إِلَى الْعَرْشِ فَلَا يَبْقٰى
عرش تک کھول دئیے جاتے ہیں آسمان کا

مَلَكٌ فِی السَّمٰوٰتِ اِلَّا صَلّٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
ہر فرشتہ اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِذٰلِكَ الْعَبْدِ
بھیجتا ہے اور تمام فرشتے اس مرد یا عورت کے لئے دعاء مغفرت

اَوِ الْاَمَةِ مَاشَاءَ اللّٰهُ ۝ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ
کرتے ہیں، جس قدر اللہ کو منظور ہوتا ہے۔ حضور سید عالم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَسُرَتْ عَلَيْهِ حَاجَةٌ
نُورِ مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کے لئے کسی حاجت کا

فَلْيُكْثِرْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيَّ فَاِنَّهَا تَكْشِفُ الْهُمُوْمَ
حصول مشکل ہو جائے اسے مجھ پر کثرت سے درود بھیجنا چاہیے، کیونکہ

وَالْغُمُوْمَ وَالْكُرُوْبَ وَتُكَثِّرُ الْاَرْزَاقَ وَتَقْضِي
درود پاک غم و آلام اور تکالیف کو دور کر دیتا ہے اور رزق کی کثرت

الْحَوَائِجَ ۝ وَعَنْ بَعْضِ الصّٰلِحِيْنَ اَنَّهٗ
اور حاجتوں کے پورا ہونے کا سبب ہے۔ بعض صالحین سے مروی ہے

قَالَ كَانَ لِيْ جَارٌ نَسَّاخٌ فَمَاتَ فَرَاَيْتُهٗ فِي
کہ میرا ایک پڑوسی کاتب تھا، وہ فوت ہوگیا تو میں نے اسے

الْمَنَامِ فَقُلْتُ لَهٗ مَا فَعَلَ اللّٰهُ بِكَ فَقَالَ
خواب میں دیکھا اور پوچھا اللہ تعالیٰ نے تیرے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟

غَفَرَ لِيْ فَقُلْتُ لَهٗ فِيْمَ ذٰلِكَ فَقَالَ كُنْتُ
اس نے کہا مجھے بخش دیا۔ میں نے پوچھا کس سبب سے؟ اس

اِذَا كَتَبْتُ اسْمَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
نے کہا کہ میں جب بھی کسی کتاب میں نبیِّ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم پاک

فِیْ کِتَابٍ صَلَّیْتُ عَلَیْهِ فَاَعْطَانِیْ رَبِّیْ مَا لَا

لکھا تھا تو اس کے ساتھ درود شریف ضرور پڑھتا تھا اللہ تعالیٰ نے مجھے ایسی

عَیْنٌ رَّاَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰی

نعمتیں دیں جو نہ تو کسی آنکھ نے دیکھیں نہ کسی کان نے سنیں اور نہ

قَلْبِ بَشَرٍ ○ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّهٗ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

ان کا تصور کسی انسانی دل پر گزرا ۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی کامل ایماندار

حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْهِ مِنْ نَّفْسِهٖ وَمَالِهٖ

نہیں ہوگا یہاں تک کہ میں اس کے نزدیک اس کی جان، مال، اولاد،

وَوَلَدِهٖ وَوَالِدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ○ وَفِیْ

والد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں ۔ حضرت

حَدِیْثِ عُمَرَ اَنْتَ اَحَبُّ اِلَیَّ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے، یا رسول اللہ! آپ مجھے ہر شے

مِنْ کُلِّ شَیْءٍ اِلَّا نَفْسِیَ الَّتِیْ بَیْنَ جَنْبَیَّ

سے زیادہ محبوب ہیں، سوائے میری جان کے جو میرے دو پہلوؤں کے

فَقَالَ لَهٗ عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ لَا تَکُوْنُ

درمیان ہے ۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں فرمایا: تم اس

مُؤْمِنًا حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْكَ مِنْ نَّفْسِكَ

وقت تک کامل مومن نہیں ہوگے جب تک میں تمہارے نزدیک تمہاری جان سے

فَقَالَ عُمَرُ وَالَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْكَ الْکِتَابَ

زیادہ محبوب نہیں ہو جاؤں گا ۔ حضرت عمر (رضی اللہ عنہ) نے عرض کیا: اس

لَاَنْتَ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِی الَّتِیْ بَیْنَ

ذاتِ اقدس کی قسم جس نے آپ پر قرآن اُتارا! آپ میرے نزدیک میری جان سے بھی زیادہ محبوب

جَنْبَیَّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

ہیں جو میرے دو پہلوؤں کے درمیان ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَسَلَّمَ اَلْاٰنَ یَا عُمَرُ تَمَّ اِیْمَانُکَ ○ وَقِیْلَ

نے فرمایا: عمر! اب تمہارا ایمان مکمل ہوا ہے۔ اور

لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَتٰی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ میں

اَکُوْنُ مُؤْمِنًا وَّفِیْ لَفْظٍ اٰخَرَ مُؤْمِنًا صَادِقًا

کب مومن ہوں گا؟ ایک روایت میں ہے میں مومن صادق کب ہوں گا؟

قَالَ اِذَا اَحْبَبْتَ اللّٰہَ فَقِیْلَ مَتٰی اُحِبُّ اللّٰہَ قَالَ

فرمایا جب تو اللہ تعالیٰ سے محبت رکھے گا عرض کیا گیا میں اللہ تعالیٰ سے کب محبت رکھوں گا؟

اِذَا اَحْبَبْتَ رَسُوْلَہٗ فَقِیْلَ مَتٰی اُحِبُّ رَسُوْلَہٗ

فرمایا جب تُو اس کے رسول سے محبت رکھے گا، عرض کیا گیا؛ اور اس کے رسول سے کب محبت رکھوں گا؟

قَالَ اِذَا اتَّبَعْتَ طَرِیْقَتَہٗ وَاسْتَعْمَلْتَ بِسُنَّتِہٖ

فرمایا جب تُو اُن کے طریقے کی پیروی کرے اُن کی سُنّت پر عمل کرے، ان کی محبت کی بنا پر کسی سے

وَاَحْبَبْتَ بِحُبِّہٖ وَاَبْغَضْتَ بِبُغْضِہٖ وَوَالَیْتَ

محبت اور ان کے بغض کی بنا پر کسی سے بغض رکھے اور ان کی دوستی

بِوَلَایَتِہٖ وَعَادَیْتَ بِعَدَاوَتِہٖ وَیَتَفَاوَتُ النَّاسُ

کی بنا پر دوستی اور ان کی دشمنی کی بنا پر دشمنی کرے

فِی الْاِیْمَانِ عَلٰی قَدْرِ تَفَاوُتِھِمْ فِیْ مَحَبَّتِیْ وَ

اور لوگ ایمان میں اتنے ہی مختلف ہوں گے جس قدر وہ میری محبت میں مختلف

یَتَفَاوَتُوْنَ فِی الْکُفْرِ عَلٰی قَدْرِ تَفَاوُتِہِمْ فِیْ بُغْضِیْ ۝
ہوں گے اور کفر میں اتنے ہی مختلف ہوں گے جس قدر میرے بغض میں

اَلَا لَآ اِیْمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّۃَ لَہٗ ۝ اَلَا لَآ اِیْمَانَ
مختلف ہوں گے۔ خبردار! اس کا ایمان نہیں جسے محبّت نہیں۔ خبردار! اس کا ایمان

لِمَنْ لَّا مَحَبَّۃَ لَہٗ ۝ اَلَا لَآ اِیْمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّۃَ
نہیں جسے محبّت نہیں۔ خبردار! اس کا ایمان نہیں جسے محبت

لَہٗ ۝ وَقِیْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
نہیں۔ اور رسول اللّٰہ صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے عرض کیا گیا

وَسَلَّمَ نَرٰی مُؤْمِنًا یَّخْشَعُ وَمُؤْمِنًا لَّا
کہ ہم دیکھتے ہیں ایک ایماندار خشوع والا ہے اور ایک نہیں ہے

یَخْشَعُ مَا السَّبَبُ فِیْ ذٰلِکَ فَقَالَ مَنْ وَّجَدَ
اس کا سبب کیا ہے؟ فرمایا: جو اپنے ایمان کی مٹھاس پاتا

لِاِیْمَانِہٖ حَلَاوَۃً خَشَعَ وَمَنْ لَّمْ یَجِدْھَا
ہے خشوع کرتا ہے اور جو ایمان کی مٹھاس نہیں پاتا وہ خشوع نہیں کرتا

لَمْ یَخْشَعْ فَقِیْلَ بِمَ تُوْجَدُ اَوْ بِمَ تُنَالُ
عرض کیا گیا: وہ چاشنی کس سبب سے پائی جاتی ہے

وَتُکْتَسَبُ قَالَ بِصِدْقِ الْحُبِّ فِی اللّٰہِ
یا حاصل کی جاتی ہے؟ فرمایا: اللّٰہ تعالیٰ کی سچّی محبت سے، عرض

فَقِیْلَ وَبِمَ یُوْجَدُ حُبُّ اللّٰہِ اَوْ بِمَ یُکْتَسَبُ
کیا گیا کہ اللّٰہ تعالیٰ کی سچّی محبت کس سبب سے پائی جاتی ہے یا حاصل کی جاتی ہے؟

فَقَالَ بِحُبِّ رَسُوْلِہٖ فَالْتَمِسُوْا رِضَاءَ اللّٰہِ
فرمایا: اس کے رسول کی محبّت سے، لہٰذا تم اللّٰہ تعالیٰ اور اس کے رسول

وَرِضَاءَ رَسُوْلِهٖ فِيْ حُبِّهِمَا ۝ وَقِيْلَ لِرَسُوْلِ
کی رضا ان کی محبت میں تلاش کرو ۔ اور رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اٰلُ مُحَمَّدٍ
علیہ وآلہٖ وسلّم سے عرض کیا گیا کہ آلِ محمّد کون ہیں؟

الَّذِيْنَ اُمِرْنَا بِحُبِّهِمْ وَاِكْرَامِهِمْ وَالْبُرُوْرِ
جن کی محبت، تعظیم اور خدمت کا ہمیں حکم دیا گیا ہے

بِهِمْ فَقَالَ اَهْلُ الصَّفَاءِ وَالْوَفَاءِ مَنْ اٰمَنَ
فرمایا: صاف دل، باوفا جو مجھ پر

بِيْ وَاَخْلَصَ فَقِيْلَ لَهٗ وَمَا عَلَامَاتُهُمْ
مخلصانہ ایمان لائے ۔ عرض کیا گیا کہ ان کی علامتیں کیا ہیں؟

فَقَالَ اِيْثَارُ مَحَبَّتِيْ عَلٰى كُلِّ مَحْبُوْبٍ وَّاشْتِغَالُ
فرمایا: میری محبت کو ہر محبوب پر ترجیح دینا اور دل کو

الْبَاطِنِ بِذِكْرِيْ بَعْدَ ذِكْرِ اللّٰهِ ۝ وَفِيْ اُخْرٰى
اللہ تعالیٰ کے ذکر کے بعد میرے ذکر سے مشغول رکھنا، ایک اور

عَلَامَتُهُمْ اِدْمَانُ ذِكْرِيْ وَالْاِكْثَارُ مِنَ
روایت میں ہے ان کی علامت یہ ہے کہ ہمیشہ میرا ذکر کرتے ہیں اور

الصَّلٰوةِ عَلَيَّ ۝ وَقِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
مجھ پر بکثرت درود بھیجتے ہیں ۔ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ الْقَوِيُّ فِي الْاِيْمَانِ بِكَ
عرض کیا گیا کہ کون ہے جو آپ پر ایمان لانے میں قوی ہے؟

فَقَالَ مَنْ اٰمَنَ بِيْ وَلَمْ يَرَنِيْ فَاِنَّهٗ
فرمایا: جو مجھ پر دیکھے بغیر ایمان لایا ۔ بے شک وہ

مُؤْمِنٌ بِیْ عَلٰی شَوْقٍ مِّنْهُ وَصِدْقٍ فِیْ
اپنے شوق اور میری محبت میں سچائی کے ساتھ ایمان لایا اور
مَحَبَّتِیْ وَعَلَامَةُ ذٰلِكَ مِنْهُ اَنَّهٗ یَوَدُّ
اس کی علامت یہ ہے کہ وہ میری زیارت کی آرزو رکھتا
رُؤْیَتِیْ بِجَمِیْعِ مَا یَمْلِكُ ۞ وَفِیْ اُخْرٰی
ہے چاہے سب کچھ قربان کیوں نہ کرنا پڑے۔ ایک دوسری
مِلْءِ الْاَرْضِ ذَهَبًا ۞ ذٰلِكَ الْمُؤْمِنُ
روایت میں ہے کہ چاہے تمام زمین کا سونا خرچ کرنا پڑے۔ وہ مجھ پر
بِیْ حَقًّا وَّالْمُخْلِصُ فِیْ مَحَبَّتِیْ صِدْقًا ۞
پختہ ایمان رکھتا اور سچ مچ میری محبت میں مخلص ہے۔
وَقِیْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ
اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے عرض
وَسَلَّمَ اَرَءَیْتَ صَلٰوةَ الْمُصَلِّیْنَ
کیا گیا کہ آپ کی بارگاہ سے جو غائب ہیں اور جو آپ
عَلَیْكَ مِمَّنْ غَابَ عَنْكَ وَمَنْ یَّاْتِیْ
کے بعد آئیں گے، ان کے درود شریف کے متعلق
بَعْدَكَ مَا حَالُهُمَا عِنْدَكَ فَقَالَ
فرمائیے، آپ کے نزدیک ان کا کیا حال ہے؟ فرمایا:
اَسْمَعُ صَلٰوةَ اَهْلِ مَحَبَّتِیْ وَاَعْرِفُهُمْ
میں اپنی محبت والوں کا درود سنتا ہوں اور انہیں
وَتُعْرَضُ عَلَیَّ صَلٰوةُ غَیْرِهِمْ عَرْضًا ۞
پہچانتا ہوں اور دوسروں کا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔

اسمائے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم روزانہ اس طریقہ سے پڑھیں

اَلْاَسْمَاءُ النَّبَوِيَّةُ عَلٰى مُسَمَّاهَا الصَّلٰوةُ وَالسَّ
نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اسمائے مبارکہ اس ہستی پر صلوٰۃ وسلام ہو جن کے یہ نام
اَسْمَاءُ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰ
ہمارے آقا و مولا اور نبی حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَتَانِ وَوَاحِدٌ وَّهِيَ هٰذِهٖ
وآلہٖ وسلم کے اسمائے طیّبہ دو سو ایک ہیں اور وہ یہ ہیں
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى مَنِ اسْمُهٗ
اے اللہ! درود و سلام اور برکت نازل فرما اس ذات کریم
سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
پر جن کا نام پاک ہمارے آقا محمد (جن کی بیحد تعریف کی گئی) صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
سَيِّدُنَا اَحْمَدُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا احمد (اللہ تعالیٰ کی سب سے زیادہ تعریف کرنیوالے) صلی اللہ علیہ وسلم
سَيِّدُنَا حَامِدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا اللہ تعالیٰ کی تعریف کرنے والے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
سَيِّدُنَا مَحْمُوْدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا جن کی تعریف کی گئی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
سَيِّدُنَا اَحِيْدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا اُمّت سے جہنّم کی آگ دُور کرنے والے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
سَيِّدُنَا وَحِيْدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا یکتائے عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سَيِّدُنَا مَاحٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا کفر کو مٹانے والے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَيِّدُنَا حَاشِرٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا قیامت کے دن سب سے پہلے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَيِّدُنَا عَاقِبٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا تمام انبیاء سے زمانے میں آخر صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَيِّدُنَا طٰهٰ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار طاھٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَيِّدُنَا يٰسٓ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار سب کے آقا صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَيِّدُنَا طَاهِرٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا پاک صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَيِّدُنَا مُطَهَّرٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا پاک پیدا کیے ہوئے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَيِّدُنَا طَيِّبٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا پاکیزہ صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَيِّدُنَا سَيِّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا کل جہان کے سردار صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَيِّدُنَا رَسُوْلٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَيِّدُنَا نَبِيٌّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا رَسُوْلُ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا رحمت کے رسُول

سَیِّدُنَا قَیِّمٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا سب کے کام بنانے والے

سَیِّدُنَا جَامِعٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا تمام کمالات کے جامع

سَیِّدُنَا مُقْتَفٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا انبیاء کے بعد آنیوالے

سَیِّدُنَا الْمُقَفّٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا آخر میں آنیوالے

سَیِّدُنَا رَسُوْلُ الْمَلَاحِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا معرکوں کے رسُول

سَیِّدُنَا رَسُوْلُ الرَّاحَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا راحت عطا فرمانے والے رسُول

سَیِّدُنَا كَامِلٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا کامل

سَیِّدُنَا اِكْلِیْلٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا سرتاج انبیاء

سَیِّدُنَا مُدَّثِّرٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا لحاف اوڑھنے والے

سَیِّدُنَا مُزَّمِّلٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا کمّل زیب تن فرمانیوالے

سَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا اللہ تعالیٰ کے محترم بندے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا حَبِیْبُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا اللہ تعالیٰ کے محبوب صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا صَفِیُّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا نَجِیُّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا اللہ تعالیٰ سے مناجات کرنیوالے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا کَلِیْمُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا اللہ تعالیٰ سے کلام کرنیوالے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا خَاتَمُ الْاَنْبِیَاءِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا نبیوں کے ختم کرنے والے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا خَاتَمُ الرُّسُلِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا رسولوں کے ختم کرنے والے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا مُحْیٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا زندہ کرنے والے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا مُنْجٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا نجات دینے والے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا مُذَکِّرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا نصیحت فرمانے والے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا نَاصِرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا امداد فرمانے والے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا مَنْصُوْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا مدد دیئے ہوئے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا نَبِیُّ الرَّحْمَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا نبیٔ رحمت صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا نَبِیُّ التَّوْبَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا درِ توبہ کھولنے والے نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا تم (اُمّتیوں) پر مہربان صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا مَعْلُوْمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا جانے پہچانے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا شَہِیْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا مشہورِ آفاق صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا شَاہِدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا گواہ صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا شَہِیْدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا گواہی دینے والے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا مَشْہُوْدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا جن کی صداقت کی گواہی دی گئی صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا بَشِیْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا خوشخبری سنانے والے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا مُبَشِّرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا بشارت دینے والے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا نَذِیْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا ڈر سُنانے والے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا مُنْذِرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا ڈرانے والے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا نُوْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا سراپا نُور صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا سِرَاجٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا چراغِ ہدایت صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا مِصْبَاحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا روشن چراغ صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا ھُدًی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا مجسّمہ ہدایت صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا مَھْدِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا ہدایت دیئے گئے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا مُنِیْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا نُور عطا فرمانے والے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا دَاعٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا ہدایت کی طرف بُلانے والے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا مَدْعُوٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا بلائے گئے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا مُجِیْبٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا قبول فرمانے والے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا مُجَابٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا مقبول دعا والے — صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا حَفِیٌّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا بہت ہی مہربان — صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا عَفُوٌّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا معاف فرمانے والے — صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا وَلِیٌّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا اللہ تعالیٰ کے دوست — صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا حَقٌّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا سراپا حق — صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا قَوِیٌّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا صاحبِ قوت — صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا اَمِیْنٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا امانت والے — صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا مَامُوْنٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا جن کی طرف سے شر کا خوف نہیں — صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا کَرِیْمٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا جامع کمالات — صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا مُکَرَّمٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا عزت دیئے ہوئے — صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا مَکِیْنٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا عظیم مرتبے والے — صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا مَتِیْنٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا مضبوط صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا مُبِیْنٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا ظاہر صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا مُؤَمَّلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا اُمید والے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا وَصُوْلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا صلہ رحمی کرنے والے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا ذُوْقُوَّةٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا طاقت والے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا ذُوْحُرْمَةٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا بزرگی والے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا ذُوْمَكَانَةٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا عظیم مرتبے والے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا ذُوْعِزٍّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا عزت والے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا ذُوْفَضْلٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا فضیلت والے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا مُطَاعٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا اطاعت کیے ہوئے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا مُطِیْعٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا قَدَمُ صِدْقٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا سچے راہنما صلی اللہ علیہ وسلم

سَیِّدُنَا رَحْمَةٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا پیکرِ رحمت صلی اللہ علیہ وسلم

سَیِّدُنَا بُشْرٰی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا خوشخبری دینے والے صلی اللہ علیہ وسلم

سَیِّدُنَا غَوْثٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا فریاد کو پہنچنے والے صلی اللہ علیہ وسلم

سَیِّدُنَا غَیْثٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا ابرِ رحمت صلی اللہ علیہ وسلم

سَیِّدُنَا غِیَاثٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا دست گیری فرمانے والے صلی اللہ علیہ وسلم

سَیِّدُنَا نِعْمَةُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا اللہ تعالیٰ کی نعمت صلی اللہ علیہ وسلم

سَیِّدُنَا هَدِیَّةُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا اللہ تعالیٰ کے عطیہ صلی اللہ علیہ وسلم

سَیِّدُنَا عُرْوَةٌ وُّثْقٰی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا مضبوط دستاویز صلی اللہ علیہ وسلم

سَیِّدُنَا صِرَاطُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا اللہ کی راہ صلی اللہ علیہ وسلم

سَیِّدُنَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا راہِ راست صلی اللہ علیہ وسلم

سَیِّدُنَا ذِکْرُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا اللہ تعالیٰ کا ذکر صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا سَیْفُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا اللہ تعالیٰ کی تلوار صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا حِزْبُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا اللہ تعالیٰ کا لشکر صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا النَّجْمُ الثَّاقِبُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا تابندہ ستارے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا مُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا چُنے ہوئے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا مُجْتَبٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا برگزیدہ صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا مُنْتَقٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا منتخب صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا اُمِّیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا جنہوں نے سوائے خدا کے کسی سے نہیں پڑھا صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا مُخْتَارٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا مالک و مختار صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا اَجِیْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا اُمّت کو آگ سے بچانے والے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا جَبَّارٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا شکستگی دُور کرنے والے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَيِّدُنَا اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا حضرت قاسم کے والد صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَيِّدُنَا اَبُو الطَّاهِرِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا حضرت طاہر کے والد صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَيِّدُنَا اَبُو الطَّيِّبِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا حضرت طیب کے والد صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَيِّدُنَا اَبُو اِبْرٰهِيْمَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا حضرت ابراہیم کے والد صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَيِّدُنَا مُشَفَّعٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا مقبول شفاعت والے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَيِّدُنَا شَفِيْعٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا شفاعت فرمانے والے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَيِّدُنَا صَالِحٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا صالح اور نیک صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَيِّدُنَا مُصْلِحٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا اصلاح فرمانے والے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَيِّدُنَا مُهَيْمِنٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا نگہبان صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَيِّدُنَا صَادِقٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا سچے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَيِّدُنَا مُصَدِّقٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا تصدیق کیے ہوئے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا صِدْقٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا سچائی کے پیکر صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا سَیِّدُ الْمُرْسَلِیْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا تمام رسولوں کے سردار صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا اِمَامُ الْمُتَّقِیْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا تمام متقیوں کے امام صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا قَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا چمکدار اعضاء وضو والوں کو جنت میں لیجانے والے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا خَلِیْلُ الرَّحْمٰنِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا اللہ تعالیٰ کے خلیل صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا بَرٌّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا سراپا نیکی صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا مُبَرٌّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا نیک بنانے والے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا وَجِیْهٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا معزّز صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا نَصِیْحٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا پیکرِ خلوص صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا نَاصِحٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا خیر خواہ صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا وَكِیْلٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا اُمّت کے کارساز صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا مُتَوَكِّلٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا توکّل والے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا كَفِيلٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا فرمانبرداروں کے لیے جنّت کے ضامن صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا شَفِيقٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا مہربان صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا مُقِيمُ السُّنَّةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا دین کا طریقہ بتانے والے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا مُقَدَّسٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا مقدّس و معطّر صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا رُوحُ الْقُدُسِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا جانِ پاکیزگی صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا رُوحُ الْحَقِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا حق کی رُوح صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا رُوحُ الْقِسْطِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا رُوحِ انصاف صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا كَافٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا کافی صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا مُكْتَفٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا کفایت کرنے والے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا بَالِغٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا درجۂ کمال پر پہنچنے والے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا مُبَلِّغٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا تبلیغ فرمانے والے صلی اللہ علیہ وسلم

سَیِّدُنَا شَافٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا شفا دینے والے صلی اللہ علیہ وسلم

سَیِّدُنَا وَاصِلٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا بارگاہِ خداوندی تک پہنچنے والے صلی اللہ علیہ وسلم

سَیِّدُنَا مَوْصُوْلٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا رحمت سے ملائے ہوئے صلی اللہ علیہ وسلم

سَیِّدُنَا سَابِقٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا سبقت والے صلی اللہ علیہ وسلم

سَیِّدُنَا سَائِقٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا ہدایت کی طرف چلانے والے صلی اللہ علیہ وسلم

سَیِّدُنَا هَادٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا ہدایت دینے والے صلی اللہ علیہ وسلم

سَیِّدُنَا مُهْدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا راہنمائی فرمانے والے صلی اللہ علیہ وسلم

سَیِّدُنَا مُقَدَّمٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا سب سے آگے صلی اللہ علیہ وسلم

سَیِّدُنَا عَزِيْزٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا غالب صلی اللہ علیہ وسلم

سَیِّدُنَا فَاضِلٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا فضیلت والے صلی اللہ علیہ وسلم

سَیِّدُنَا مُفَضَّلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا فضیلت دئیے ہوئے صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا فَاتِحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا کھولنے والے صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا مِفْتَاحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا اسرارِ الٰہیہ کی کُنجی صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا مِفْتَاحُ الرَّحْمَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا رحمت کی چابی صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا مِفْتَاحُ الْجَنَّۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا جنّت کی کُنجی صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا عَلَمُ الْاِیْمَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا نشانِ ایمان صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا عَلَمُ الْیَقِیْنِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا نشانِ یقین صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا دَلِیْلُ الْخَیْرَاتِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا نیکیوں کے راہنما صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا مُصَحِّحُ الْحَسَنَاتِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا نیکیوں کے صحیح کرنے والے صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا مُقِیْلُ الْعَثَرَاتِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا خطاؤں کے معاف کرنیوالے صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا صَفُوْحٌ عَنِ الزَّلَّاتِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا لغزشوں سے درگزر فرمانے والے صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم

سَيِّدُنَا صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا صاحبِ شفاعت صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْمَقَامِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا صاحبِ مقامِ محمود صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْقَدَمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا صاحبِ پیشوائی صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَيِّدُنَا مَخْصُوْصٌ بِالْعِزِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا عزّت سے خاص کیے ہوئے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَيِّدُنَا مَخْصُوْصٌ بِالْمَجْدِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا بزرگی سے خاص کیے ہوئے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَيِّدُنَا مَخْصُوْصٌ بِالشَّرَفِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا شرافت سے خاص کیے ہوئے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْوَسِيْلَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا صاحبِ وسیلہ صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَيِّدُنَا صَاحِبُ السَّيْفِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا صاحبِ تلوار صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْفَضِيْلَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا صاحبِ فضیلت صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْإِزَارِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا تہبند والے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْحُجَّةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا قوی حجّت والے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَيِّدُنَا صَاحِبُ السُّلْطَانِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا صاحب غلبہ صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَيِّدُنَا صَاحِبُ الرِّدَاءِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا چادر والے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَيِّدُنَا صَاحِبُ الدَّرَجَةِ الرَّفِيعَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا بلند مرتبے والے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَيِّدُنَا صَاحِبُ التَّاجِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا تاج والے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْمِغْفَرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا خود والے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَيِّدُنَا صَاحِبُ اللِّوَاءِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا لوا الحمد والے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا معراج والے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْقَضِيْبِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا صاحب شمشیر صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْبُرَاقِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا براق والے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْخَاتَمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا مہر نبوّت والے (آخری نبی) صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْعَلَامَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا نبوّت کی علامت والے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبُرْهَانِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا مستحکم دلیل والے صلی اللہ علیہ وسلم

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبَیَانِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا روشن بیان والے صلی اللہ علیہ وسلم

سَیِّدُنَا فَصِیْحُ اللِّسَانِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا فصیح زبان والے صلی اللہ علیہ وسلم

سَیِّدُنَا مُطَهَّرُ الْجَنَانِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا پاکیزہ دل والے صلی اللہ علیہ وسلم

سَیِّدُنَا رَءُوْفٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا شفقت والے صلی اللہ علیہ وسلم

سَیِّدُنَا رَحِیْمٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا بہت مہربان صلی اللہ علیہ وسلم

سَیِّدُنَا اُذُنُ خَیْرٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا اچھی بات سُننے والے کان صلی اللہ علیہ وسلم

سَیِّدُنَا صَحِیْحُ الْاِسْلَامِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا صحیح اسلام والے صلی اللہ علیہ وسلم

سَیِّدُنَا سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا دو جہان کے سردار صلی اللہ علیہ وسلم

سَیِّدُنَا عَیْنُ النَّعِیْمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا چشمۂ نعمت صلی اللہ علیہ وسلم

سَیِّدُنَا عَیْنُ الْغُرِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا اُمت کے بہترین لوگوں کے سردار صلی اللہ علیہ وسلم

سَیِّدُنَا سَعْدُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا اللہ تعالیٰ کی برکت صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا سَعْدُ الْخَلْقِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا مخلوق کی سعادت صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا خَطِیْبُ الْاُمَمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا تمام اُمتوں کے خطیب صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا عَلَمُ الْھُدٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا نشان ہدایت صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا کَاشِفُ الْکُرَبِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا مشکلات کو حل فرمانے والے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا رَافِعُ الرُّتَبِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا رتبوں کے بلند کرنے والے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا عِزُّ الْعَرَبِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا دنیائے عرب کی آبرو صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْفَرَجِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا وسعت والے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدُنَا کَرِیْمُ الْمُخْرَجِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّمَ
ہمارے آقا جن کی جائے ولادت بڑی معزز ہے صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم

اَللّٰھُمَّ یَا رَبِّ بِجَاہِ نَبِیِّکَ الْمُصْطَفٰی وَ
اے اللہ! اے پالنہار! اپنے برگزیدہ نبی اور پسندیدہ رسول

رَسُوْلِکَ الْمُرْتَضٰی طَھِّرْ قُلُوْبَنَا مِنْ
کے طفیل ہمارے دلوں کو ہر ایسے وصف

كُلِّ وَصْفٍ يُبَاعِدُنَا عَنْ مُشَاهَدَتِكَ
سے پاک فرما جو ہمیں تیرے مشاہدہ و محبت سے دُور

وَمَحَبَّتِكَ وَ اَمِتْنَا عَلَى السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ
کر دے اور ہمیں مسلک اہل سُنّت و جماعت اور

وَالشَّوْقِ اِلٰى لِقَائِكَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ○
اپنی ملاقات کے شوق پر موت نصیب فرما، اے بزرگی اور بخشش والے

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا
اللہ تعالیٰ ہمارے آقا و مولا حضرت

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا ○
محمّد مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم اور آپ کی آل اور اصحاب پر رحمت اور سلامتی نازل فرمائے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○
اور تمام تعریفیں تمام جہانوں کے پالنے والے کے لیے۔

هٰذَا دُعَاءُ النِّيَّةِ

یہ دُعاء نیّت ہے۔

یہ دُعا بعد اسماءِ نبی کریم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم روزانہ پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
اللہ کے نام سے شروع جو بہت ہی مہربان نہایت رحم والا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ وَحَسْبِيَ
تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو کل جہانوں کا مالک ہے۔ اور مجھے

اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اللہ کافی ہے اور وُہ بہترین کارساز ہے اور گناہ سے بچنے کی کوئی ہمت نہیں

اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَبْرَءُ
اور نیکی کرنے کی کوئی قوّت نہیں مگر اللہ کے ساتھ جو عظمت والا ہے۔ اے اللہ بے شک
اِلَیْكَ مِنْ حَوْلِیْ وَ قُوَّتِیْ اِلٰی حَوْلِكَ وَ
میں اپنی طاقت اور قوّت سے بری ہو کر تیری طاقت اور قوّت کی طرف
قُوَّتِكَ ۝ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ نَوَیْتُ بِالصَّلٰوۃِ عَلَی
رجوع کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں نے نبیِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم
النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ امْتِثَالًا
کی بارگاہِ ناز میں درود شریف کا نذرانہ پیش کرکے نیت کی ہے
لِّاَمْرِكَ وَ تَصْدِیْقًا لِّنَبِیِّكَ سَیِّدِنَا
تیرے حکم کی تعمیل کرنے اور تیرے نبی سیّدنا
مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَمَحَبَّۃً
محمّد مصطفٰے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کی تصدیق کی اور میں نے
فِیْہِ وَ شَوْقًا اِلَیْہِ وَ تَعْظِیْمًا لِّقَدْرِہٖ
آپ کی محبت اور آپ کے شوق کی بنا پر اور آپ کے مرتبے کی تعظیم کی بنا
وَ لِکَوْنِہٖ اَھْلًا لِّذٰلِكَ فَتَقَبَّلْھَا مِنِّیْ
پر یہ نیّت کی ہے اور اس لیے کہ آپ اس کے لائق ہیں، لہٰذا یہ درود پاک مجھ سے
بِفَضْلِكَ وَ اِحْسَانِكَ وَ اَزِلْ حِجَابَ
اپنے فضل و کرم سے قبول فرما اور میرے دل سے
الْغَفْلَۃِ عَنْ قَلْبِیْ وَ اجْعَلْنِیْ مِنْ
غفلت کا پردہ دور فرما اور مجھے اپنے
عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ ۝ اَللّٰھُمَّ زِدْہُ
نیک بندوں میں شامل فرما۔ اے اللہ! جو شرافت تو نے آپ کو

شَرَفًا عَلٰی شَرَفِهِ الَّذِیْ اَوْلَیْتَهٗ ۞ وَعِزًّا عَلٰی
عطا فرمائی ہے اس میں مزید اضافہ فرما اور جو عزّت آپ کو رحمت

عِزِّهِ الَّذِیْ اَعْطَیْتَهٗ ۞ وَنُوْرًا عَلٰی نُوْرِهِ
فرمائی ہے اسے دوبالا فرما اور جس نور سے تُو نے آپ کو

الَّذِیْ مِنْهُ خَلَقْتَهٗ ۞ وَاَعْلِ مَقَامَهٗ فِیْ
پیدا فرمایا اسے مزید روشن فرما اور آپ کا مقام

مَقَامَاتِ الْمُرْسَلِیْنَ ۞ وَدَرَجَتَهٗ فِیْ
رسُولوں کے مقام میں بلند فرما اور آپ کا درجہ

دَرَجٰتِ النَّبِیّٖنَ ۞ وَاَسْئَلُكَ رِضَاكَ
انبیاء کے درجات مزید اونچا فرما اور میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں تیری رضا

وَرِضَاهُ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ مَعَ الْعَافِیَةِ
اور آپ کی رضا کی اے ربّ العالمین! سمیت دائمی

الدَّآئِمَةِ وَالْمَوْتَ عَلَی الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ
عافیت کے اور میری دُعا ہے کہ قرآن پاک، مسلک اہل سُنّت

وَالْجَمَاعَةِ وَكَلِمَتَیِ الشَّهَادَةِ عَلٰی تَحْقِیْقِهَا
وجماعت اور شہادت کے دو کلموں کی تصدیق پر موت عطا فرما

مِنْ غَیْرِ تَغْیِیْرٍ وَّتَبْدِیْلٍ ۞ وَّاغْفِرْلِیْ مَا
بغیر کسی تغیّر و تبدّل کے اور جن گناہوں کا میں نے

ارْتَكَبْتُهٗ بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ وَجُوْدِكَ
ارتکاب کیا ہے اپنے احسان و فضل اور جُود و کرم سے

وَكَرَمِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۞
مجھے بخش دے اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے۔

وَصَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اللہ تعالیٰ ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم
وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ۝
اور آپ کی آل اور اصحاب پر رحمتیں اور سلامتی نازل فرمائے۔

هٰذِهٖ صِفَةُ الرَّوْضَةِ
یہ اس روضۂ مبارک کی کیفیت ہے۔

الَّتِىْ دُفِنَ فِيْهَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ
جس میں رسول اللہ صلی اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبَاهُ اَبُوْبَكْرٍ وَّ
علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے دو صحابی حضرت ابوبکر اور
عُمَرُ رَضِىَ اللهُ عَنْهُمَا هٰكَذَا ذَكَرَهٗ
حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما دفن کیے گئے، اسی طرح حضرت
عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ رَضِىَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا
عروہ ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے بیان کیا
قَالَ دُفِنَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
فِى السَّهْوَةِ وَدُفِنَ اَبُوْبَكْرٍ رَّضِىَ اللهُ
چبوترے میں دفن کیے گئے حضرت ابوبکر صدیق
عَنْهُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وَسَلَّمَ وَدُفِنَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ
وسلم کے پیچھے اور حضرت عمر فاروق ابن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عِنْدَ رِجْلَيْ اَبِيْ بَكْرٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
حضرت ابُو بکر رضی اللّٰہ عنہ کے

وَبَقِيَتِ السَّهْوَةُ الشَّرْقِيَّةُ فَارِغَةً فِيْهَا
پاؤں کے پاس دفن کیے گئے ۔ چبوترے کا مشرقی حصہ خالی رہا ۔ اس

مَوْضِعُ قَبْرٍ يُّقَالُ لَهٗ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ اَنَّ
میں ایک قبر کی جگہ ہے جس کے متعلق کہا جاتا ہے (اللّٰہ تعالیٰ

عِيْسَى بْنَ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يُدْفَنُ
بہتر جانتا ہے) کہ حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السّلام وہاں دفن

فِيْهِ وَكَذٰلِكَ جَآءَ فِي الْخَبَرِ عَنْ
کیے جائیں گے ۔ اسی طرح حدیث میں

رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رسُول اللّٰہ صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم

وَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا رَاَيْتُ
سے وارد ہے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللّٰہ عنہا فرماتی ہیں : میں

ثَلٰثَةَ اَقْمَارٍ سُقُوْطًا فِيْ حُجْرَتِيْ
نے (خواب میں) اپنے گھر میں تین چاند اُترتے ہُوئے دیکھے ،

فَقَصَصْتُ رُؤْيَايَ عَلٰى اَبِيْ بَكْرٍ رَّضِيَ
میں نے یہ خواب حضرت ابُو بکر رضی اللّٰہ عنہ سے بیان کیا تو

اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ لِيْ يَا عَائِشَةُ لَيُدْفَنَنَّ
اُنھوں نے فرمایا : عائشہ ! تیرے گھر میں تمام

فِيْ بَيْتِكِ ثَلٰثَةٌ هُمْ خَيْرُ اَهْلِ الْاَرْضِ
زمین والوں سے افضل تین شخصیتیں دفن کی جائیں گی ۔ جب

فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ دُفِنَ فِيْ بَيْتِيْ قَالَ
وصال ہوا اور آپ میرے گھر میں دفن کیے گئے تو

لِيْ اَبُوْ بَكْرٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
مجھے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

هٰذَا وَاحِدٌ مِّنْ اَقْمَارِكِ وَهُوَ
یہ تیرے تین چاندوں میں سے ایک ہیں اور یہ

خَيْرُهُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
سب سے افضل ہیں، اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ

اٰلِهٖ وَسَلَّمَ كَثِيْرًا۔
کی آل پر رحمت اور بکثرت سلامتی نازل فرمائے۔

اَلْحِزْبُ الْاَوَّلُ فِيْ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ
پہلی منزل پیر کے دن پڑھی جائے

نوٹ: منزل اوّل شروع کرنے سے پہلے صفحہ ۲۳ دُعَاءُ الْاِفْتِتَاحِ سے لے کر کَثِيْرًا صفحہ ۶۸ پڑھیں

فَصْلٌ فِيْ كَيْفِيَّةِ الصَّلٰوةِ
یہ فصل

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ۔
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ اقدس پر درود بھیجنے کی کیفیت کے بیان میں ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، بہت ہی رحم والا ہے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا

اللہ تعالیٰ ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ۝

آپ کی آل اور اصحاب پر رحمت و سلامتی نازل فرمائے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ! ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ

وَّ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى

وسلم، آپ کی ازواج اور اولاد پر رحمتیں نازل فرما جیسے تُو نے

سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا اِبْرٰهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى

ہمارے آقا و مولا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر رحمتیں نازل

سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ وَ

فرمائیں۔ اور ہمارے آقا و مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، آپ

ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا وَ

کی ازواج اور اولاد پر برکت نازل فرما جیسے تُو نے ہمارے آقا و

مَوْلٰنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ط

مولا حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر برکت نازل فرمائی بیشک تو بڑی تعریفوں اور بزرگی والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور

وَّعَلٰی اٰلِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَاۤ
آپ کی آل پر رحمتیں نازل فرما، جیسے تُو نے ہمارے آقا و مولا

اِبْرٰهِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
ابراہیم علیہ السلام پر نازل فرمائیں اور ہمارے آقا و مولا حضرت

وَّعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ کَمَا
محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر برکتیں

بَارَکْتَ عَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَاۤ اِبْرٰهِیْمَ
نازل فرما جیسے تُو نے ہمارے آقا و مولا ابراہیم علیہ السلام

فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝
کی آل پر تمام جہانوں میں نازل فرمائیں، بیشک تُو حمد اور بزرگی والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
اے اللہ ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ

وَّاٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
علیہ وسلم اور آپ کی آل پر رحمتیں نازل فرما جس طرح تُو نے

عَلٰی سَیِّدِنَاۤ اِبْرٰهِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا
سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر رحمت نازل فرمائی اور سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی
محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر برکتیں نازل فرما، جیسے سیدنا

سَیِّدِنَاۤ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝
ابراہیم علیہ السلام پر برکتیں نازل فرمائیں، بے شک تُو حمد اور بزرگی والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ
اے اللہ! سیدنا محمد مصطفےٰ نبی اُمّی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ

الْاُمِّیِّ وَ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۝

کی آل پر رحمتیں نازل فرما۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

اے اللہ! اپنے عبدِ خاص اور رسولِ مکرّم سیدنا محمد مصطفےٰ صلی اللہ

رَسُوْلِكَ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

علیہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اے اللہ! سیّدنا محمّد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور

وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ

آپ کی آل پر رحمتیں نازل فرما، جیسے تُو نے سیّدنا

عَلٰی سَیِّدِنَآ اِبْرٰھِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ

ابراہیم علیہ السّلام اور ان کی آل پر رحمتیں

سَیِّدِنَآ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

نازل فرمائیں، بے شک تُو حمد اور بزرگی والا ہے

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ

اے اللہ! سیّدنا محمّد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی سَیِّدِنَآ

برکتیں نازل فرما جیسے تُو نے سیّدنا ابراہیم علیہ السّلام

اِبْرٰھِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَآ اِبْرٰھِیْمَ

اور ان کی آل پر برکتیں نازل فرمائیں،

اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ اَللّٰھُمَّ وَتَرَحَّمْ

بے شک تُو حمد اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ ہمارے آقا

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

و مولا حضرت محمّد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر رحم فرما

كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَ عَلٰى
جیسے تُو نے سیّدنا ابراہیم علیہ السّلام اور ان کی
اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ؕ
آل پر رحم فرمایا، بے شک تُو حمد اور بزرگی والا ہے
اَللّٰهُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى
اے اللہ! مہربانی فرما ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا
علیہ وسلم اور آپ کی آل پر جس طرح تُو نے سیّدنا
اِبْرٰهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ
ابراہیم علیہ السّلام اور ان کی آل پر مہربانی فرمائی،
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ؕ اَللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ
بے شک تُو حمد اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! ہمارے آقا
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
مولا حضرت مُحمّد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر سلامتی
كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَ عَلٰى
نازل فرما جیسے تُو نے حضرت ابراہیم علیہ السّلام اور ان کی
اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ؕ
آل پر سلامتی نازل فرمائی، بے شک تُو حمد اور بزرگی والا ہے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ
اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت مُحمّد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ ارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّ
اور آپ کی آل پر رحمتیں نازل فرما، ہمارے آقا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
اور ان کی آل پر رحم فرما اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ
اور ان کی آل پر برکت نازل فرما جس طرح تُو نے رحمت نازل فرمائی

وَبَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
رحم فرمایا اور برکت نازل کی سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل

اِبْرٰهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝
پر تمام جہانوں میں ، بے شک تُو حمد اور بزرگی والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ وَ
اے اللہ ! رحمتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم

اَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ
آپ کی ازواج مطہرات مسلمانوں کی ماؤں اور آپ کی اولاد اور

وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا
اہل بیت پر جیسے تُو نے رحمت نازل فرمائی سیدنا

اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ
ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک تُو حمد اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ !

بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
ہمارے آقا محمد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم اور آپ کی آل پر برکت

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ
نازل فرما جیسے تُو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ دَاحِيَ
کی ، بے شک تُو حمد اور بزرگی والا ہے ۔ اے اللہ ! زمینوں کا فرش

الْمَدْحُوَّاتِ وَبَارِئَ الْمَسْمُوكَاتِ وَ

بچھانے والے، بلند و بالا آسمانوں کے پیدا فرمانے والے اور

جَبَّارَ الْقُلُوبِ عَلٰى فِطْرَتِهَا شَقِيِّهَا

اور دلوں کو ان کی فطرت پر پابند فرمانے والے، کسی کو بد بخت

وَسَعِيدِهَا اجْعَلْ شَرَائِفَ صَلَوَاتِكَ

اور کسی کو نیک بخت۔ اپنی افضل ترین رحمتیں، روز افزوں برکتیں

وَنَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ وَرَأْفَةَ تَحَنُّنِكَ عَلٰى

اور کمال مہربانی ہمارے آقا اور اپنے عبدِ خاص اور

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ الْفَاتِحِ

رسولِ مکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرما، جو سعادتوں کے بند دروازے

لِمَا أُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالْمُعْلِنِ

کھولنے والے گزشتہ انبیاء کے ختم فرمانے والے، دینِ حق کا

الْحَقَّ بِالْحَقِّ وَالدَّامِغِ لِجَيْشَاتِ الْأَبَاطِيلِ

پوری قوت سے اعلان فرمانے والے، باطل کے لشکروں کا خاتمہ فرمانے والے

كَمَا حُمِّلَ فَاضْطَلَعَ بِأَمْرِكَ بِطَاعَتِكَ

جس طرح انہیں حکم دیا گیا پس تیرے حکم سے تیری فرمانبرداری کے لئے تیار ہوئے

مُسْتَوْفِزًا فِي مَرْضَاتِكَ وَاعِيًا لِوَحْيِكَ

تیری رضا کے حصول میں کوشش کرنے والے تیری وحی کو محفوظ کرنے والے

حَافِظًا لِعَهْدِكَ مَاضِيًا عَلٰى نَفَاذِ أَمْرِكَ

تیرے عہد کی حفاظت کرنے والے، عزم و ہمت سے تیرا حکم جاری کرنے والے

حَتّٰى أَوْرٰى قَبَسًا لِقَابِسٍ آلَاءُ اللّٰهِ تَصِلُ

یہاں تک کہ روشنی حاصل کرنے والے کے لئے نور روشن کر دیا، اللہ تعالیٰ کی نعمتیں

بِاَهْلِهٖ اَسْبَابَهٗ بِهٖ هُدِيَتِ الْقُلُوْبُ بَعْدَ
نور والوں تک نور کے اسباب پہنچا دیتی ہیں، آپ ہی کے سبب فتنوں اور گناہوں میں

خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْاِثْمِ وَاَبْهَجَ مُوْضِحَاتِ
ڈوبے ہوئے دلوں کو ہدایت عطا کی گئی، آپ نے چمکتے نشانوں

الْاَعْلَامِ وَنَائِرَاتِ الْاَحْكَامِ وَمُنِيْرَاتِ
احکام کے روشن میناروں اور اسلام کو رونق بخشنے والی اشیاء کو

الْاِسْلَامِ فَهُوَ اَمِيْنُكَ الْمَامُوْنُ وَخَازِنُ
زینت بخشی، پس آپ امن دئے ہوئے تیرے امین، تیرے

عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ وَشَهِيْدُكَ يَوْمَ الدِّيْنِ
پوشیدہ علم کے محافظ اور قیامت کے دن تیرے گواہ ہیں

وَبَعِيْثُكَ نِعْمَةً وَّرَسُوْلُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً ○
تیری بھیجی ہوئی نعمت اور تیرے رسول برحق اور سراپا رحمت ہیں

اَللّٰهُمَّ افْسَحْ لَهٗ فِيْ عَدْنِكَ وَاجْزِهٖ مُضَاعَفَاتِ
اے اللہ! ان کے لیے جنّت عدن میں جگہ وسیع فرما اور اپنے فضل سے

الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ مُهَنَّاٰتٍ لَّهٗ غَيْرَ مُكَدَّرَاتٍ
آپ کی نیکیوں سے بدرجہا زیادہ جزا عطا فرما جو آپ کے لیے خوشگوار ہوں اور بے کدورت،

مِّنْ فَوْزِ ثَوَابِكَ الْمَحْلُوْلِ وَجَزِيْلِ عَطَائِكَ
تیرے نازل کئے ہوئے ثواب کی کامیابی اور تیری پے در پے آنے والی

الْمَعْلُوْلِ ○ اَللّٰهُمَّ اَعْلِ عَلٰى بِنَاءِ النَّاسِ
عظیم بخشش کے ساتھ۔ اے اللہ! لوگوں کی منزل پر آپ کی منزل بلند فرما اور

بِنَاءَهٗ وَاَكْرِمْ مَثْوَاهُ لَدَيْكَ وَنُزُلَهٗ وَ
اپنی بارگاہ میں ان کا مقام اور ان کی مہمانی عزّت والی بنا، ان کے لیے

اَتْمِمْ لَهٗ نُوْرَهٗ وَ اجْزِهٖ مِنِ ابْتِعَاثِكَ لَهٗ
ان کا نور مکمل فرما اور انہیں جزا دے اس بنا پر کہ تو نے انہیں
مَقْبُوْلَ الشَّهَادَةِ وَمَرْضِيَّ الْمَقَالَةِ ذَا مَنْطِقٍ
بھیجا گواہی کی مقبولیت اور گفتگو کی پسندیدگی کے ساتھ، جن کی گفتگو
عَدْلٍ وَّ خُطَّةٍ فَصْلٍ وَّ بُرْهَانٍ عَظِيْمٍ ○
عدل والی، فیصلہ شان دار اور دلیل عظیم ہے
اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ
بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی کی شان کا اہتمام کرتے ہیں
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا
اے ایمان والو! تم ان پر درود اور سلام بھیجو خوب سلام
تَسْلِيْمًا ○ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ رَبِّيْ وَسَعْدَيْكَ
بھیجنا۔ اے اللہ! اے میرے رب! میں بار بار حاضر ہوں
صَلَوٰتُ اللّٰهِ الْبَرِّ الرَّحِيْمِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ
اور تیرے دین کی خدمت کے لئے تیار، اللہ احسان فرمانے والے اور مہربان
الْمُقَرَّبِيْنَ وَالنَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ
مقرب فرشتوں، انبیاء، صدیقین، شہداء، صالحین اور
وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَمَا سَبَّحَ لَكَ
تیری تسبیح کرنے والی ہر چیز کے درود نازل ہوں
مِنْ شَيْءٍ يَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ
رب العلمین! ہمارے آقا محمد بن
بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ وَسَيِّدِ
عبد اللہ پر جو انبیاء کے خاتم رسولوں کے

الْمُرْسَلِيْنَ وَ اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَ رَسُوْلِ
سردار، متقین کے امام رب العلمین کے

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الشَّاهِدِ الْبَشِيْرِ الدَّاعِيْ
رسول حاضر و ناظر، خوشخبری دینے والے، تیرے

اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○
اذن سے تیری طرف بلانے والے، روشن چراغ اور ان پر سلام ہو

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَ بَرَكَاتِكَ وَ
اے اللہ! اپنے درود، برکتیں اور رحمتیں نازل

رَحْمَتَكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ
فرما رسولوں کے سردار، پرہیزگاروں کے امام اور نبیوں

وَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ
کے ختم کرنے والے ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم پر

رَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَ قَائِدِ الْخَيْرِ وَ رَسُوْلِ الرَّحْمَةِ ○
جو تیرے عبدِ مکرم، تیرے رسول، نیکی کے امام اور قائد اور رسولِ رحمت ہیں

اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ فِيْهِ
اے اللہ! آپ کو مقام محمود پر فائز فرما، جہاں آپ پر

الْاَوَّلُوْنَ وَ الْاٰخِرُوْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
اگلے اور پچھلے رشک کریں۔ اے اللہ! درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا
ہمارے آقا محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر جیسے

صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
تُو نے درود بھیجا ہمارے سردار ابراہیم علیہ السلام پر۔ بے شک تُو

مَجِيدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
تعریف والا ، بزرگی والا ہے ۔ اے اللہ ! برکت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
علیہ وسلم اور ان کی آل پر جیسے تو نے برکت نازل فرمائی

سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝
حضرت ابراہیم علیہ السلام پر ، بے شک تو تعریف والا ، بزرگی والا ہے ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ
اے اللہ ! درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی

وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ
آل ، اصحاب ، اولاد ، ازواج مطہرات ، نسل پاک ،

وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ وَاَنْصَارِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ
اہل بیت ، سسرال والوں ، معاونین ، متبعین

وَمُحِبِّيْهِ وَاُمَّتِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ
محبین ، آپ کی اُمت اور ان سب کے ساتھ ہم پر

يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ۔ اے اللہ ! ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ ۝ وَ
آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ان لوگوں کی تعداد کے مطابق درود

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ
بھیج جنہوں نے آپ پر درود بھیجا ، اور ان لوگوں کی تعداد کے برابر جنہوں نے

يُصَلِّ عَلَيْهِ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
آپ پر درود نہیں بھیجا ۔ اور ہمارے آقا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

كَمَآ اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ ۝ وَصَلِّ
پر درود بھیج جیسے تُو نے ہمیں ان پر درود بھیجنے کا حکم دیا۔ اور ان

عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ۝
پر درود بھیج جیسے آپ پسند فرماتے ہیں کہ آپ پر درود بھیجا جاتے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ
اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمّد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم اور ان کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ ۝
آل پر درود بھیج جیسے تُو نے ہمیں ان پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمّد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ ۝
ان کی آل پر درود بھیج جیسے کہ وہ اس کے اہل ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ
اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمّد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم اور آپ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَاهُ لَهٗ ۝
کی آل پر درود بھیج جیسے تُو ان کے لئے پسند فرماتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَيِّدِنَا
اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمّد صلّی اللہ علیہ وسلّم اور ان کی آل کے رب!

مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَيِّدِنَا
ہمارے آقا حضرت محمّد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم اور ان کی آل پر درود

مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَ اِ الدَّرَجَةَ
بھیج اور ہمارے آقا حضرت محمّد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم کو جنّت میں درجہ

وَالْوَسِيْلَةَ فِي الْجَنَّةِ ○ اَللّٰهُمَّ يَارَبَّ سَيِّدِنَا

اور وسیلہ عطا فرما - اے اللہ ! اے ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِجْزِ سَيِّدَنَا

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل کے رب ! ہمارے آقا

مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ اَهْلُهٗ ○

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ جزا دے جس کے وہ اہل ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اے اللہ ! رحمتیں نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ ○

اور آپ کی آل اور آپ کے اہل بیت پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اے اللہ ! درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ الصَّلٰوةِ

اور آپ کی آل پر یہاں تک کہ درود سے کوئی شے

شَيْءٌ ○ وَارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَيِّدِنَا

باقی نہ رہے ، اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور

مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ الرَّحْمَةِ شَيْءٌ ○

آپ کی آل پر رحمت فرما ، یہاں تک کہ رحمت سے کوئی شے باقی نہ رہے ، اور

وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

برکت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور

مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ الْبَرَكَةِ شَيْءٌ ○

آپ کی آل پر یہاں تک کہ برکت سے کوئی شے باقی نہ رہے۔

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور سلامتی نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ السَّلَامِ شَيْءٌ ۝

اور آپ کی آل پر یہاں تک کہ سلامتی سے کوئی شے باقی نہ رہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاَوَّلِيْنَ ۝

اے اللہ! رحمتیں نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم پر پہلوں میں۔

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاٰخِرِيْنَ ۝

اور رحمتیں نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر پچھلوں میں

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى النَّبِيِّيْنَ ۝

اور رحمتیں نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر نبیوں میں

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْمُرْسَلِيْنَ ۝

اور رحمتیں نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے پر رسولوں میں

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى

اور رحمتیں نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر

اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ سَيِّدَنَا

فرشتوں میں قیامت کے دن تک۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدَ اِۨالْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّرَفَ

محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو مقام وسیلہ، فضیلت، بزرگی اور بڑا

وَالدَّرَجَةَ الْكَبِيْرَةَ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اٰمَنْتُ

درجہ عطا فرما۔ اے اللہ! میں حضرت محمد مصطفٰے

بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّلَمْ اَرَهٗ فَلَا تَحْرِمْنِىْ

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر ایمان لایا، حالانکہ میں نے آپ کی زیارت نہیں کی، پس تو مجھے

فِی الْجِنَانِ رُؤْيَتَهٗ وَارْزُقْنِیْ صُحْبَتَهٗ
جنّت میں ان کی زیارت سے محروم نہ فرما ، مجھے ان کی صحبت عطا فرما
تَوَفَّنِیْ عَلٰی مِلَّتِهٖ وَاسْقِنِیْ مِنْ حَوْضِهٖ
مجھے ان کی ملت پر قبض فرما اور مجھے ان کے حوض سے سیراب
مَشْرَبًا رَّوِيًّا سَائِغًا هَنِيْئًا لَّا نَظْمَأُ
کرنے والا حلق سے بآسانی اُترنے والا اور خوشگوار پانی پلا جس کے
بَعْدَهٗ اَبَدًا اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۝
بعد ہم کبھی پیاسے نہ ہوں ، بیشک تُو ہر ممکن پر قادر ہے
اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْ رُوْحَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّنِّیْ
اے اللہ ! سیّدنا حضرت محمّد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی رُوح کو
تَحِيَّةً وَّسَلَامًا ۝ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا اٰمَنْتُ
میری طرف سے تحفہ اور سلام پہنچا - اے اللہ ! جیسے کہ میں سیّدنا
بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّلَمْ اَرَهٗ فَلَا تَحْرِمْنِیْ
حضرت محمّد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر زیارت کیے بغیر ایمان لایا ہوں
فِی الْجِنَانِ رُؤْيَتَهٗ ۝ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ
پس تُو مجھے جنّت میں ان کے دیدار سے محروم نہ فرما - اے اللہ ! سیّدنا
شَفَاعَةَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْكُبْرٰی وَارْفَعْ
حضرت محمّد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شفاعتِ کبریٰ قبول فرما ،
دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَاٰتِهٖ سُؤْلَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ
ان کا بلند مرتبہ مزید بلند فرما اور دنیا و آخرت میں ان کا مقصد عطا
وَالْاُوْلٰی كَمَا اٰتَيْتَ سَيِّدَنَا اِبْرٰهِيْمَ وَسَيِّدَنَا
فرما ، جیسے تُو نے حضرت ابراہیم و موسٰی علیہما السلام کو

مُوسٰی ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عطا فرمایا۔ اے اللہ! رحمتیں نازل فرما ہمارے آقا حضرت

وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی
محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور ان کی آل پر جیسے تُو نے رحمتیں نازل

سَیِّدِنَآ اِبْرٰهِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَآ اِبْرٰهِیْمَ
فرمائیں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر اور

وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
برکتیں نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم اور

مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَآ اِبْرٰهِیْمَ وَ
ان کی آل پر جیسے تُو نے برکت نازل فرمائی سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَآ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ؕ
ان کی آل پر، بے شک تُو تعریف اور بزرگی والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا
اے اللہ! رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ نَّبِیِّكَ وَ رَسُوْلِكَ وَسَیِّدِنَآ اِبْرٰهِیْمَ
حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر جو تیرے نبی اور رسول ہیں، اور

خَلِیْلِكَ وَصَفِیِّكَ وَسَیِّدِنَا مُوْسٰی كَلِیْمِكَ
ہمارے آقا ابراہیم علیہ السلام پر جو تیرے خلیل اور برگزیدہ ہیں اور سیدنا موسٰی علیہ السلام پر

وَنَجِیِّكَ وَ سَیِّدِنَا عِیْسٰی رُوْحِكَ وَ
جو تیرے ساتھ کلام اور مناجات کرنے والے ہیں، اور ہمارے آقا عیسٰی علیہ السلام

كَلِمَتِكَ وَ عَلٰی جَمِیْعِ مَلٰٓئِكَتِكَ وَ رُسُلِكَ
پر جو رُوح اللہ اور کلمۃ اللہ ہیں اور تیرے تمام فرشتوں، تمام رسولوں

وَ اَنْبِيَآئِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَ
تمام نبیوں تیری مخلوق میں سے تیرے برگزیدہ چُنے ہوئے

اَصْفِيَآئِكَ وَخَاصَّتِكَ وَاَوْلِيَآئِكَ مِنْ
حضرات ، تیرے خواص اور زمین و آسمان والوں میں سے

اَهْلِ اَرْضِكَ وَسَمَآئِكَ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ
تیرے اولیاء پر ۔ اور اللہ تعالےٰ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَآءَ
ہمارے آقا حضرت محمدؐ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اپنی مخلوق کی

نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ
تعداد ، اپنی رضا ، اپنے عرش کے وزن اور اپنے کلمات کی مقدار کے برابر رحمتیں نازل فرمائے

وَكَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَكُلَّمَا ذَكَرَهُ الذّٰكِرُوْنَ
اور وُہ رحمتیں جو آپ کے شایانِ شان ہیں اور ہر اس وقت جب ذکر کرنیوالے آپ کا ذکر کریں

وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغٰفِلُوْنَ وَعَلٰى
اور غفلت والے آپ کے ذکر سے غافل رہیں

اَهْلِ بَيْتِهٖ وَعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ
اور آپ کے اہل بیت اور اولادِ پاک پر ۔ اور خوب

تَسْلِيْمًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
سلام بھیجے سلام بھیجنا ۔ اے اللہ ! ہمارے آقا حضرت محمدؐ مصطفےٰ صلی اللہ

وَّعَلٰٓى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَعَلٰى جَمِيْعِ
علیہ وآلہٖ وسلم آپ کی ازواجِ مطہرات ، آپ کی اولاد ، تمام

النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْمُقَرَّبِيْنَ
انبیاء و مرسلین ملائکہ مقربین اور اللہ تعالےٰ

وَجَمِيْعِ عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ عَدَدَ مَا
کے تمام نیک بندوں پر ان قطروں کے برابر رحمتیں نازل فرما
اَمْطَرَتِ السَّمَآءُ مُنْذُ بَنَيْتَهَا وَصَلِّ عَلٰى
جو آسمان نے برسائے، جب سے تُو نے انہیں بنایا ہے اور
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَنْبَتَتِ الْاَرْضُ
ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر ان چیزوں کے برابر رحمتیں نازل فرما جو زمین نے
مُنْذُ دَحَوْتَهَا ٥ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اُگائی ہیں جب سے تُو نے اسے پھیلایا ہے۔ اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے
عَدَدَ النُّجُوْمِ فِى السَّمَآءِ فَاِنَّكَ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم پر آسمان کے ستاروں کے برابر رحمتیں نازل فرما
اَحْصَيْتَهَا ٥ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
کیونکہ تُو نے انہیں گنا ہے۔ اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ
عَدَدَ مَا تَنَفَّسَتِ الْاَرْوَاحُ مُنْذُ خَلَقْتَهَا ٥
علیہ وآلہٖ وسلّم پر اتنی رحمتیں نازل فرما کہ رُوحوں نے تیرے پیدا کرنے کے بعد آج تک جتنے
وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ
سانس لیے ہیں اور رحمتیں نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے پر اس مخلوق کی تعداد میں
وَمَا تَخْلُقُ وَمَآ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَ
جسے تُو نے پیدا کیا اور جسے تُو پیدا کرے گا اور جسے تیرا علم محیط ہے
اَضْعَافَ ذٰلِكَ ٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ
اور اس سے کئی گنا زیادہ۔ اے اللہ! رحمتیں نازل فرما
عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَآءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ
ان پر اپنی مخلوق کی تعداد، اپنی رضا، اپنے عرش کے وزن، اپنے

وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَمَبْلَغَ عِلْمِكَ وَآيَاتِكَ ۝
کلمات کی مقدار اور اپنے علم کی وسعت اور اپنی نشانیوں کے مطابق ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً تَفُوْقُ وَ
اے اللہ! ان پر ایسا درود بھیج جو مخلوق میں سے ان پر

تَفْضُلُ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْهِمْ مِّنَ
تمام درود بھیجنے والوں کے درود سے فوقیت اور

الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ كَفَضْلِكَ عَلٰى جَمِيْعِ
فضیلت رکھے، ایسی فضیلت جو تجھے تیری تمام

خَلْقِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً
مخلوق پر ہے۔ اے اللہ! ان پر دائمی درود بھیج

دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةَ الدَّوَامِ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِيْ
جو راتوں اور دنوں کے جاری رہنے کے ساتھ ساتھ

وَالْاَيَّامِ مُتَّصِلَةَ الدَّوَامِ لَا انْقِضَاءَ لَهَا
ہمیشہ جاری رہے، ہمیشہ پے در پے ہو، اس کی انتہا اور خاتمہ

وَلَا انْصِرَامَ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ
نہ ہو، راتوں اور دنوں کے جاری رہنے کے ساتھ ساتھ

عَدَدَ كُلِّ وَابِلٍ وَّطَلٍّ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
ہر بارش اور شبنم کے برابر۔ اے اللہ! درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ وَسَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ
ہمارے آقا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم پر جو تیرے نبی ہیں اور

خَلِيْلِكَ وَعَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَائِكَ وَ
سیدنا ابراہیم علیہ السّلام پر جو تیرے خلیل ہیں، تیرے تمام نبیوں پر

اَصْفِيَآئِكَ مِنْ اَهْلِ اَرْضِكَ وَسَمَآئِكَ

اور زمین و آسمان کے باشندوں میں سے تیرے برگزیدہ حضرات پر

عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَآءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ

تیری مخلوق کی تعداد، تیری ذات کی رضاء، تیرے عرش کے وزن

عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَمُنْتَهٰى عِلْمِكَ

تیرے کلمات کی مقدار، تیرے علم کی وسعت

وَزِنَةَ جَمِيْعِ مَخْلُوْقَاتِكَ صَلٰوةً مُّكَرَّرَةً

اور تیری تمام مخلوقات کے وزن کے برابر وہ درود جو ہمیشہ

اَبَدًا عَدَدَ مَآ اَحْصٰى عِلْمُكَ وَمِلْءَ مَآ

پے در پے ہو۔ ان چیزوں کی تعداد اور پڑی کے مطابق جنہیں

اَحْصٰى عِلْمُكَ وَاَضْعَافَ مَآ اَحْصٰى عِلْمُكَ

تیرا علم محیط ہے اور ان اشیاء سے کئی گنا زیادہ جن کو تیرا علم محیط ہے، ایسا درود

صَلٰوةً تَزِيْدُ وَتَفُوْقُ وَتَفْضُلُ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ

جو مخلوق میں سے ان پر تمام درود بھیجنے والوں کے درود سے زیادہ، فائق اور

عَلَيْهِمْ مِّنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ كَفَضْلِكَ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ ○

فضیلت والا ہو جیسے تجھے تمام مخلوق پر فضیلت ہے۔

ثُمَّ تَدْعُوْ بِهٰذَا الدُّعَآءِ فَاِنَّهٗ مَرْجُوُّ الْاِجَابَةِ

پھر یہ دعا مانگیے! کیونکہ اس کی مقبولیت کی قوی امید ہے۔

اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى بَعْدَ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○

اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجنے کے بعد

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ لَّزِمَ مِلَّةَ نَبِيِّكَ

اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں سے بنا جنہوں نے تیرے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَظَّمَ
نبی سیدنا محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین کو لازم پکڑا
حُرْمَتَهٗ وَاَعَزَّ كَلِمَتَهٗ وَحَفِظَ عَهْدَهٗ وَ
ان کے مرتبے کی تعظیم کی، ان کے ارشاد کی عزت کی، ان کا عہد و پیمان محفوظ
ذِمَّتَهٗ وَنَصَرَ حِزْبَهٗ وَدَعْوَتَهٗ وَكَثَّرَ
رکھا، ان کی جماعت اور دعوت کی امداد کی، ان کے
تَابِعِيْهِ وَفِرْقَتَهٗ وَوَافٰى زُمْرَتَهٗ وَلَمْ يُخَالِفْ
متبعین اور گروہ کو بڑھایا، ان کی جماعت میں شامل ہوا اور ان کی
سَبِيْلَهٗ وَسُنَّتَهٗ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ
راہ اور سُنّت کی مخالفت نہیں کی۔ اے اللہ! میں تجھ سے ان کی سُنّت
الِاسْتِمْسَاكَ بِسُنَّتِهٖ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ
سے وابستہ رہنے کی دُعا کرتا ہوں اور تیری پناہ مانگتا ہوں
الِانْحِرَافِ عَمَّا جَآءَ بِهٖ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ
ان کے لائے ہوئے دین سے برگشتہ ہونے سے۔ اے اللہ! میں
اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَئَلَكَ مِنْهُ سَيِّدُنَا
تجھ سے وُہ بھلائی مانگتا ہوں جو تجھ سے
مُحَمَّدٌ نَّبِيُّكَ وَرَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
نبی اور رسول محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مانگی،
وَسَلَّمَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ
اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس چیز کے شر سے جس
مِنْهُ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ نَّبِيُّكَ وَرَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ
سے تیرے نبی اور رسول سیدنا محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِيْ مِنْ شَرِّ

وسلّم نے پناہ مانگی ۔ اے اللہ ! تُو مجھے فتنوں کے شر

الْفِتَنِ وَعَافِنِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْمِحَنِ وَاَصْلِحْ

سے بچا، مجھے تمام مشقتوں سے محفوظ فرما، میرے

مِنِّيْ مَا ظَهَرَ وَمَا بَطَنَ وَنَقِّ قَلْبِيْ مِنَ

ظاہر اور باطن کو درست فرما، میرے دل کو کینے اور

الْحِقْدِ وَالْحَسَدِ وَلَا تَجْعَلْ عَلَيَّ تَبَاعَةً

حسد سے پاک فرما اور کسی کا حق مجھ پر لازم

لِاَحَدٍ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْاَخْذَ

نہ فرما ۔ اے اللہ ! میں تجھ سے دُعا کرتا ہوں کہ جو چیز

بِاَحْسَنِ مَا تَعْلَمُ وَالتَّرْكَ لِسَيِّئِ مَا

تیرے علم میں بہترین ہے اسے اپنانے اور جو تیرے علم میں بُری

تَعْلَمُ وَاَسْئَلُكَ التَّكَفُّلَ بِالرِّزْقِ وَ

ہے اسے چھوڑنے کی توفیق دے ۔ اور میں تجھ سے روزی پر

الزُّهْدَ فِي الْكَفَافِ وَالْمَخْرَجَ بِالْبَيَانِ

بھروسہ، خرچ میں احتیاط، حق کی وضاحت کی بنا پر

مِنْ كُلِّ شُبْهَةٍ وَّالْفَلْجَ بِالصَّوَابِ فِيْ

ہر شبہے سے نکلنا، ہر دلیل میں حق و صواب کا

كُلِّ حُجَّةٍ وَّالْعَدْلَ فِي الْغَضَبِ وَالرِّضَاءِ

پا لینا، خوشی اور ناخوشی میں اعتدال، جس چیز کے ساتھ

وَالتَّسْلِيْمَ لِمَا يَجْرِيْ بِهِ الْقَضَاءُ وَالْاِقْتِصَادَ

قضا جاری ہو چکی ہے اسے تسلیم کرنا، فقر و غنا میں

فِی الْفَقْرِ وَالْغِنٰی وَالتَّوَاضُعَ فِی الْقَوْلِ وَالْفِعْلِ

میانہ روی ، قول و فعل میں عاجزی ، سنجیدگی اور مزاح میں

وَالصِّدْقَ فِی الْجِدِّ وَالْهَزْلِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنَّ لِیْ

سچائی طلب کرتا ہوں ۔ اے اللہ! میرے

ذُنُوْبًا فِیْمَا بَیْنِیْ وَبَیْنَكَ وَذُنُوْبًا فِیْمَا

کچھ گناہ وہ ہیں جو میرے اور تیرے درمیان ہیں، اور کچھ

بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَلْقِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ لَكَ

گناہ وہ ہیں جو میرے اور تیری مخلوق کے درمیان ہیں اے اللہ! جو

مِنْهَا فَاغْفِرْهُ وَمَا كَانَ مِنْهَا لِخَلْقِكَ فَتَحَمَّلْهُ

تیرے گناہ ہیں تو معاف فرما! اور جو گناہ تیری مخلوق سے متعلق

عَنِّیْ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ اِنَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۝

ہیں وہ اپنے ذمۂ کرم پر لے لے، اور تو مجھے اپنے فضل سے بے نیاز فرما دے، بیشک تیری مغفرت بہت وسیع ہے

اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِالْعِلْمِ قَلْبِیْ (ثَلَاثَ مَرَّاتٍ)

اے اللہ! میرا دل علم سے روشن فرما۔ (تین بار پڑھیں)

وَاسْتَعْمِلْ بِطَاعَتِكَ بَدَنِیْ وَخَلِّصْ مِنَ

میرے بدن کو اپنی طاعت میں لگا ۔ میرا باطن فتنوں سے

الْفِتَنِ سِرِّیْ وَاشْغَلْ بِالْاِعْتِبَارِ فِكْرِیْ وَقِنِیْ

پاک فرما ۔ میری فکر کو عبرت حاصل کرنے میں مشغول فرما ۔ مجھے

شَرَّ وَسَاوِسِ الشَّیْطٰنِ وَاَجِرْنِیْ مِنْهُ یَا رَحْمٰنُ

شیطان کے وسوسوں کے شر سے بچا ۔ اور اے بہت ہی مہربان!

حَتّٰی لَا یَكُوْنَ لَهٗ عَلَیَّ سُلْطٰنٌ ۝

مجھے اس سے پناہ دے ، تاکہ اس کا مجھ پر غلبہ نہ ہو ۔

دعاءِ اختتام منزل دیکھو صـ ۲۶۳

اَلْحِزْبُ الثَّانِیْ فِیْ یَوْمِ الثَّلَاثَاءِ

دُوسری منزل منگل کے دن پڑھی جائے

نوٹ : منزل شروع کرنے سے پہلے اسماءِ حسنیٰ (صفحہ ۱۸)

اور اسماءِ نبی کریم صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم (صفحہ ۴۴) اور اس

کے بعد کی دُعا (صفحہ ۶۳) پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَعُوْذُبِكَ

اے اللہ ! میں تجھ سے وُہ بھلائی مانگتا ہُوں جو تیرے علم میں ہے میں تیری پناہ مانگتا ہوں

مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ مَا تَعْلَمُ

اس شر سے جو تیرے علم میں ہے اور میں تجھ سے ہر اس گناہ کی مغفرت طلب کرتا ہُوں جسے تُو جانتا

اِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ۝

ہے، بیشک تُو جانتا ہے اور ہم نہیں جانتے اور تو تمام غیبوں کا جاننے والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ مِنْ زَمَانِیْ ھٰذَا وَاِحْدَاقِ

اے اللہ ! مجھے اس زمانے ، فتنوں کے گھیرنے ، اور جرأت والوں

الْفِتَنِ وَتَطَاوُلِ اَھْلِ الْجُرْاَۃِ عَلَیَّ وَاسْتِضْعَافِھِمْ

کے مجھ پر ظلم کرنے اور ان کے مجھے کمزور جاننے سے

اِیَّایَ ۝ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْكَ فِیْ عِیَاذٍ مَّنِیْعٍ

محفوظ فرما۔ اے اللہ ! مجھے اپنی تمام مخلوق سے مستحکم پناہ

وَّحِرْزٍ حَصِیْنٍ مِّنْ جَمِیْعِ خَلْقِكَ حَتّٰی

اور مضبوط حفاظت عطا فرما۔ یہاں تک کہ تُو

تُبَلِّغَنِیْٓ اَجَلِیْ مُعَافًی ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

مجھے خیریت کے ساتھ میری موت تک پہنچا دے۔ اے اللہ ! ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَ

حضرت مُحمّد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلّم اور ان کی آل پر درود بھیج ، آپ پر درود

عَلَيْهِ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ

والوں کی تعداد میں ۔ اور ہمارے آقا حضرت مُحمّد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلّم اور ا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ

آل پر درود بھیج ان لوگوں کی تعداد میں جنہوں نے آپ پر درود نہیں بھیجا

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِ

ہمارے آقا حضرت مُحمّد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلّم اور آپ کی آل پر در

مُحَمَّدٍ كَمَا تَنْبَغِى الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ ○ وَصَلِّ عَلٰ

بھیج جیسے کہ آپ پر درود بھیجنا لائق ہے ۔ اور ہمارے آقا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

حضرت مُحمّد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلّم اور آپ کی آل پر درود بھیج جیسے کہ آ

تَجِبُ الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

پر درود بھیجنا واجب ہے ۔ اور ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَآ اَمَرْتَ

مُحمّد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلّم اور آپ کی آل پر درود بھیج جیسے کہ تُو نے

اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّ

حکم دیا ہے کہ آپ پر درود بھیجا جائے ۔ اور ہمارے آقا حضرت

وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ نُوْرُهٗ مِنْ نُّو

مُحمّد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلّم اور آپ کی آل پر درود بھیج جن کا نور بلا واسطہ

الْاَنْوَارِ وَاَشْرَقَ بِشُعَاعِ سِرِّهِ الْاَسْرَارُ ○

نورِ الٰہی سے پیدا ہوا ۔ اور آپ کی رُوح کی چمک سے تمام رُوحیں روشن ہوگئیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ
اے اللہ ! ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم، آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰۤى اَهْلِ بَيْتِهِ الْاَبْرَارِ
آلِ پاک اور آپ کے نیکوکار اہل بیت سب پر درود

اَجْمَعِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بھیج اے اللہ ! ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ

وَّعَلٰۤى اٰلِهٖ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ
علیہ وسلم اور ان کی آل پر درود بھیج جو تیرے انوار کا دریا، تیرے اسرار

وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ
کی کان، تیری دلیل کے ترجمان، تیری مملکت کے دولہا،

وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَخَاتَمِ اَنْبِيَآئِكَ صَلٰوةً
تیری بارگاہ کے امام اور تیرے انبیاء کے خاتم ہیں، ایسا درود

تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى بِبَقَآئِكَ صَلٰوةً
جو تیری ہمیشگی کے ساتھ ہمیشہ اور تیری بقا کے ساتھ باقی رہے،

تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا
اے ربّ العلمین ! ایسا درود جو تجھے اور انہیں راضی کردے اور تو اس

رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَمِ
کے سبب ہم سے راضی ہوجائے۔ اے اللہ ! اے حلّ و حرم کے مالک

وَرَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ
مشعر الحرام، عزّت والے گھر اور

وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ اَبْلِغْ لِسَيِّدِنَا وَ
رکن و مقام ابراہیم کے پروردگار ! ہمارے آقا و

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا السَّلَامَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَ

مولا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو ہمارا سلام پہنچا۔ اے اللہ !

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوَّلِيْ

آقا و مولا اور تمام اوّلین و آخرین کے سردار محمد مصطفٰے صلی

وَالْاٰخِرِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ

علیہ وآلہٖ وسلم پر درود بھیج ۔ اے اللہ ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ ع

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ فِىْ كُلِّ وَقْتٍ وَّحِيْنٍ

پر ہر وقت اور ہر زمانے میں درود بھیج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّ

اے اللہ ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

فِى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اَللّٰهُ

فرشتوں کے بلند گروہ میں قیامت کے دن تک رحمتیں نازل فرما۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى تَرِ

ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر رحمتیں نازل فرما

الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ

یہاں تک کہ تُو زمین اور اس پر رہنے والوں کا وارث بنے، اور تُو بہترین وارث ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِىِّ الْاُمِّىِّ

اے اللہ ! درود بھیج ہمارے آقا نبیؐ اُمّی حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ

وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى

اور آپ کی آل پر جیسے تُو نے سیدنا

سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

ابراہیم علیہ السلام پر درود بھیجا ہے۔ بے شک تُو تعریف اور بزرگی والا ہے

وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ كَمَا
اور برکت نازل فرما ہمارے آقا نبی اُمّی حضرت محمّد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم
بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
پر جیسے تُو نے برکت نازل کی سیّدنا ابراہیم علیہ السّلام پر۔ بیشک تُو تعریف اور
مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! درُود بھیج ہمارے آقا حضرت محمّد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم
عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ
اور ان کی آل پر ان اشیاء کی گنتی کے برابر جنہیں تیرا علم محیط
عِلْمُكَ وَجَرٰى بِهٖ قَلَمُكَ وَسَبَقَتْ بِهٖ
ہے، تیرے قلم نے انہیں لکھا اور اس سے پہلے ان کے متعلّق تیرا
مَشِيْئَتُكَ وَصَلَّتْ عَلَيْهِ مَلٰٓئِكَتُكَ
ارادہ ہو چکا اور اتنی تعداد میں کہ فرشتوں نے حضورِ اقدس پر
صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً بِفَضْلِكَ
درُود بھیجا ایسا درُود کہ تیرے دوام کے ساتھ ہمیشہ رہے اور تیرے
وَاِحْسَانِكَ اِلٰٓى اَبَدِ الْاَبَدِ اَبَدًا لَّا نِهَايَةَ
فضل و احسان کے ساتھ ابد الآباد تک ہمیشہ باقی رہے کہ اس کی
لِاَبَدِيَّتِهٖ وَلَا فَنَآءَ لِدَيْمُوْمِيَّتِهٖ ۝ اَللّٰهُمَّ
ہمیشگی کی نہ انتہا ہو اور نہ فنا۔ اے اللہ!
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
ہمارے آقا حضرت محمّد مُصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم اور ان کی آل پر
مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ
درُود بھیج ان اشیاء کی تعداد میں جن کا تیرے علم نے احاطہ کیا، تیری کتاب نے

كِتَابُكَ وَ شَهِدَتْ بِهٖ مَلٰٓئِكَتُكَ وَارْضَ
ضبط کیا اور تیرے فرشتوں نے ان کی گواہی دی اور تو راضی ہو

عَنْ اَصْحَابِهٖ وَارْحَمْ اُمَّتَهٗ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
آپ کے ساتھیوں سے اور آپ کی اُمّت پر رحم فرما، بیشک تُو تعریف والا اور

مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَمِيْعِ اَصْحٰبِ
آپ کی آل اور آپ کے تمام اصحاب پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر جیسے تُو نے

عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا
درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر، اور اے اللہ! برکت

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا
اور آپ کی آل پر جیسے تُو نے برکت نازل فرمائی سیّدنا

اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ
ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر، تمام جہانوں

فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝
میں، بے شک تُو تعریف اور بزرگی والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ بِخُشُوْعِ الْقَلْبِ عِنْدَ السُّجُوْدِ لَكَ
اے اللہ! تجھے سجدہ کرتے وقت دل کی عاجزی کے ساتھ میرے
یَا سَیِّدِیْ بِغَیْرِ جُحُوْدٍ وَّبِكَ یَا اَللّٰہُ
آقا! بغیر انکار کے اور تیری امداد کے ساتھ۔ اے اللہ!
یَا جَلِیْلُ فَلَا شَیْءَ یُدَانِیْكَ فِیْ غَلِیْظِ
اے بزرگ و برتر! کوئی چیز بھی وعدوں کی پختگی میں تیرے قریب نہیں
الْعُھُوْدِ وَبِكُرْسِیِّكَ الْمُكَلَّلِ بِالنُّوْرِ اِلٰی
اور تیری کرسی کے وسیلے سے جس کا نور سے جڑاؤ کیا گیا ہے، تیرے
عَرْشِكَ الْعَظِیْمِ الْمَجِیْدِ وَبِمَا كَانَ
بزرگی والے عرش عظیم تک اور اس چیز کے
تَحْتَ عَرْشِكَ حَقًّا قَبْلَ اَنْ تَخْلُقَ
وسیلے سے جو فی الواقع تیرے عرش کے نیچے تھی پہلے
السَّمٰوٰتِ وَصَوْتَ الرُّعُوْدِ لَكَ اِذْ كُنْتَ
اس سے کہ تو آسمانوں کو پیدا کرے اور تیرے حکم کے تحت پیدا ہونے والی
مِثْلَ مَا لَمْ تَزَلْ قَطُّ اِلٰھًا عُرِفْتَ
بجلیوں کی آواز کے طفیل، کیونکہ تو ماضی کی طرح اب بھی
بِالتَّوْحِیْدِ فَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُحِبِّیْنَ
معبود ہے، توحید کے ساتھ پہچانا گیا، پس تو مجھے ان لوگوں
الْمَحْبُوْبِیْنَ الْمُقَرَّبِیْنَ الْعَارِفِیْنَ
میں سے بنا جو تیرے محب ہیں، محبوب ہیں، مقرب، عارف اور
الْعَاشِقِیْنَ لَكَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ
تیرے عاشق ہیں۔ یا اللہ! یا اللہ! یا اللہ!

یَآ اَللّٰهُ یَآ اَللّٰهُ یَآ اَللّٰهُ یَآ اَللّٰهُ یَآ اَللّٰهُ یَا وَدُوْدُ

یا اللہ ! یا اللہ ! یا اللہ ! یا اللہ ! یا اللہ ! اے محبت وا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ! ہمارے آقا و مولا حضرت مُحمّد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم

عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

پر اتنی تعداد میں درود بھیج جتنی اشیاء کو تیرا علم محیط ہے ۔ اے اللہ ! ہمارے

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَحْصَا

آقا و مولا حضرت مُحمّد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم پر اتنے درود

كِتَابُكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

بھیج جتنی چیزوں کا تیری کتاب نے احاطہ کیا ہے ۔ اے اللہ ! ہمارے آقا و مولا حضرت

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا نَفَذَتْ بِهٖ قُدْرَتُكَ ○ اَللّٰهُمَّ

مُحمّد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم پر اتنے درود بھیج جتنی چیزوں پر تیری قدرت نافذ ہو چکی ہے ۔ ا

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

اللہ ! ہمارے آقا حضرت مُحمّد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم پر اتنے درود بھیج

خَصَّصَتْهُ اِرَادَتُكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

جتنی چیزوں کو تیرے ارادے نے خاص کیا ہے ۔ اے اللہ ! ہمارے آقا

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَوَجَّهَ

و مولا حضرت مُحمّد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم پر اتنے درود بھیج ، جتنے لوگوں کی

اِلَيْهِ اَمْرُكَ وَ نَهْيُكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

طرف تیرا امر اور تیری نہی متوجّہ ہوتی ہے ۔ اے اللہ ! ہمارے آقا

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا وَسِعَهُ

و مولا حضرت مُحمّد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم پر اتنے درود بھیج جتنی اشیاء کا

سَمْعُكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
تیرے سُننے نے احاطہ کیا ہے۔ اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ بَصَرُكَ ۝ اَللّٰهُمَّ
محمّد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر اتنے درود بھیج جتنی اشیا کا تیرے دیکھنے نے احاطہ کیا ہے۔

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا
اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمّد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر اتنے درود

ذَكَرَهُ الذّٰكِرُوْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
بھیج جتنے لوگوں نے حضور کو یاد کیا ہے۔ اے اللہ! ہمارے آقا و

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ
مولا حضرت محمّد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر اتنے درود بھیج جتنے لوگ

ذِكْرِهِ الْغٰفِلُوْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
آپ کی یاد سے غافل ہیں۔ اے اللہ! ہمارے آقا و مولا

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ قَطْرِ الْاَمْطَارِ ۝
حضرت محمّد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر اتنے درود بھیج جتنے بارشوں کے قطرے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمّد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر اتنے

اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ
درود بھیج جتنے درختوں کے پتّے ہیں۔ اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ دَوَابِّ الْقِفَارِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
محمّد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر اتنے درود بھیج جتنے جنگل کے چوپائے ہیں۔ اے اللہ

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ دَوَابِّ الْبِحَارِ ۝
ہمارے آقا و مولا حضرت محمّد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم پر اتنے درود بھیج جتنے دریاؤں کے جانور ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اے اللہ ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اتنے درود بھیج

مِيَاهِ الْبِحَارِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا

جتنے سمندروں کے پانی ہیں اے اللہ ! ہمارے آقا و مولا حضرت

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَيْهِ الَّيْلُ وَاَضَاءَ عَلَيْهِ

محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اتنے درود بھیج جتنی چیزوں پر رات کی تاریکی چھاتی ہے

النَّهَارُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اور دن کی روشنی ان پر واقع ہوتی ہے ۔ اے اللہ ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفےٰ

بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

صلی اللہ علیہ وسلم پر صبح و شام درود بھیج ۔ اے اللہ ! ہمارے آقا و مولا حضرت

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّمَالِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اتنے درود بھیج جتنے ریت کے ذرے ہیں ۔ اے اللہ ! ہمارے

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النِّسَاءِ

آقا و مولا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اتنے درود

وَالرِّجَالِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

بھیج جتنی عورتیں اور مرد ہیں ۔ اے اللہ ! ہمارے آقا و مولا حضرت

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ رِّضَاءَ نَفْسِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنی ذات کی رضا کے مطابق درود بھیج ۔ اے اللہ ! ہمارے

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مِّدَادَ كَلِمَاتِكَ ○

آقا و مولا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنے کلمات کی مقدار کے مطابق درود بھیج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

مِلْءَ سَمٰوٰتِكَ وَاَرْضِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اپنے آسمانوں اور زمین کی پُری کے برابر دُرود بھیج - اے اللّٰہ ! ہمارے آقا و

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ زِنَةَ عَرْشِكَ ○

مولا حضرت مُحمّد مصطفےٰ صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر اپنے عرش کے وزن کے برابر دُرود بھیج -

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللّٰہ ! ہمارے آقا و مولا حضرت مُحمّد مصطفےٰ صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم پر اتنے دُرود بھیج

عَدَدَ مَخْلُوْقَاتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

جتنی تیری مخلوق کی تعداد ہے - اے اللّٰہ ! ہمارے آقا و

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ ○

مولا حضرت مُحمّد مصطفےٰ صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر افضل ترین دُرود بھیج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّ الرَّحْمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ

اے اللّٰہ ! نبیِّ رحمت صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر دُرود بھیج - اے اللّٰہ !

صَلِّ عَلٰى شَفِيْعِ الْاُمَّةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

دُرود بھیج اُمّت کی شفاعت کرنے والی ہستی پر - اے اللّٰہ ! دُرود بھیج

عَلٰى كَاشِفِ الْغُمَّةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

غم کے دُور کرنے والے پر - اے اللّٰہ ! دُرود بھیج کُفر کی

مُجَلِّي الظُّلْمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَوْلَى

تاریکی دُور کرنے والے پر - اے اللّٰہ ! دُرود بھیج صاحبِ نعمت

النِّعْمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُؤْتِي الرَّحْمَةِ ○

پر - اے اللّٰہ ! دُرود بھیج رحمت کے دینے والے پر -

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ ○

اے اللّٰہ ! دُرود بھیج صاحبِ حوضِ کوثر پر جس پر تمام اُمّت اُترے گی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ ○
اے اللہ ! درود بھیج صاحب مقام محمود پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ اللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ ○
اے اللہ ! درود بھیج باندھے ہوئے جھنڈے والے پر ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْمَكَانِ الْمَشْهُوْدِ ○
اے اللہ ! درود بھیج اس مکان والے پر جہاں (سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم شب معراج حاضر کئے گئے)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمَوْصُوْفِ بِالْكَرَمِ وَالْجُوْدِ ○
اے اللہ ! اس ذاتِ اقدس پر رحمت نازل فرما جو جود و کرم سے متصف ہے ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ هُوَ فِى السَّمَآءِ سَيِّدُنَا
اے اللہ ! اس ذاتِ کریم پر رحمت نازل فرما جو آسمانوں میں سیدنا

مَحْمُوْدٌ وَّفِى الْاَرْضِ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ ○
محمود ہیں اور زمین میں سیدنا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہیں ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الشَّامَةِ ○
اے اللہ ! رحمت نازل فرما مہرِ نبوت کے نشان والے پر ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْعَلَامَةِ ○
اے اللہ ! رحمت نازل فرما صاحبِ نشانی پر ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمَوْصُوْفِ بِالْكَرَامَةِ ○
اے اللہ ! رحمت نازل فرما اس ذاتِ والا پر جو بزرگی سے موصوف ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمَخْصُوْصِ بِالزَّعَامَةِ ○
اے اللہ ! ان پر رحمت نازل فرما جو سرداری سے خاص کئے گئے ہیں ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ تُظَلِّلُهُ
اے اللہ ! ان پر رحمت نازل فرما جن پر بادل سایہ کرتا

الْغَمَامَةُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ
تھا ۔ اے اللہ ! ان پر درود بھیج جو پیچھے والوں
يَرٰى مَنْ خَلْفَهٗ كَمَا يَرٰى مَنْ
کو ایسے ہی دیکھتے تھے جیسے آگے والوں کو دیکھتے
اَمَامَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى
تھے ۔ اے اللہ ! رحمت نازل فرما شفاعت
الشَّفِيْعِ الْمُشَفَّعِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ○
کرنے والے پر جن کی شفاعت قیامت کے دن مقبول ہے ۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الضَّرَاعَةِ ○
اے اللہ ! اس ذات مقدس پر رحمت نازل فرما جو تیری بارگاہ میں عجز و زاری کرنیوالے ہیں ۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ ○
اے اللہ ! رحمت نازل فرما صاحب شفاعت پر ۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْوَسِيْلَةِ ○
اے اللہ ! رحمت نازل فرما صاحب وسیلہ پر ۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْفَضِيْلَةِ ○
اے اللہ ! رحمت نازل فرما صاحب فضیلت پر ۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ ○
اے اللہ ! رحمت نازل فرما صاحب بلند مرتبہ پر ۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْهَرَاوَةِ ○
اے اللہ ! رحمت نازل فرما صاحب عصا پر ۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ النَّعْلَيْنِ ○
اے اللہ ! رحمت نازل فرما صاحب نعلین پر ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْحُجَّۃِ ○
اے اللہ! رحمت نازل فرما قطعی دلیل والے پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْبُرْھَانِ ○
اے اللہ! رحمت نازل فرما روشن دلیل والے پر۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ السُّلْطَانِ ○
اے اللہ! رحمت نازل فرما صاحبِ غلبہ پر۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ التَّاجِ ○
اے اللہ! رحمت نازل فرما صاحبِ تاج پر۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْمِعْرَاجِ ○
اے اللہ! رحمت نازل فرما صاحبِ معراج پر۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْقَضِیْبِ ○
اے اللہ! رحمت نازل فرما صاحبِ تلوار پر۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رَاکِبِ النَّجِیْبِ ○
اے اللہ! رحمت نازل فرما اصیل اُونٹنی کے سوار پر۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رَاکِبِ الْبُرَاقِ ○
اے اللہ! رحمت نازل فرما براق کے سوار پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُخْتَرِقِ السَّبْعِ الطِّبَاقِ ○
اے اللہ! رحمت نازل فرما ساتوں آسمانوں کو چیر کر گزر جانے والے پر۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الشَّفِیْعِ فِیْ جَمِیْعِ الْاَنَامِ ○
اے اللہ! تمام مخلوق کی شفاعت کرنے والے پر رحمت نازل فرما۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَبَّحَ فِیْ کَفِّہِ الطَّعَامُ ○
اے اللہ! ان پر رحمت نازل فرما جن کی ہتھیلی میں طعام نے تسبیح کی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ بَکٰی اِلَیْہِ الْجِذْعُ وَ
اے اللہ ! رحمت نازل فرما جن کی محبت میں ستونِ حنّانہ رویا اور جن کے
حَنَّ لِفِرَاقِہٖ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ تَوَسَّلَ
فراق میں اس نے گریہ وزاری کی ۔ اے اللہ ! ان پر رحمت نازل فرما جن کو جنگل کے
بِہٖ طَیْرُ الْفَلَاۃِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَبَّحَتْ
پرندوں نے وسیلہ بنایا ۔ اے اللہ ! ان پر رحمت نازل فرما جن کی ہتھیلی
فِیْ کَفِّہِ الْحَصَاۃُ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ تَشَفَّعَ
میں کنکریوں نے تسبیح پڑھی ۔ اے اللہ ! ان پر رحمت نازل فرما
اِلَیْہِ الظَّبْیُ بِاَفْصَحِ الْکَلَامِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
جن سے ہرنی نے فصیح گفتگو میں شفاعت طلب کی ۔ اے اللہ ! رحمت
عَلٰی مَنْ کَلَّمَہُ الضَّبُّ فِیْ مَجْلِسِہٖ مَعَ
نازل فرما ان پر جن سے گوہ نے گفتگو کی جہاں آپ اپنے
اَصْحَابِہِ الْاَعْلَامِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْبَشِیْرِ
جلیل القدر صحابہ کے ساتھ بیٹھے تھے ۔ اے اللہ ! رحمت نازل فرما خوشخبری
النَّذِیْرِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی السِّرَاجِ الْمُنِیْرِ ○
اور ڈر سنانے والے پر ۔ اے اللہ ! رحمت نازل فرما روشن چراغ پر ۔
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ شَکٰٓی اِلَیْہِ الْبَعِیْرُ ○
اے اللہ ! رحمت نازل فرما ان پر جن کے پاس اونٹ نے شکایت کی ۔
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ تَفَجَّرَ مِنْ بَیْنِ
اے اللہ ! رحمت نازل فرما ان پر جن کی انگلیوں سے صاف
اَصَابِعِہِ الْمَآءُ النَّمِیْرُ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
پانی جاری ہوا ۔ اے اللہ ! رحمت نازل

الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نُورِ

فرما ان پر جو پاک ہیں اور پاک رکھے گئے ہیں ۔ اے اللہ ! رحمت نازل فرما

الْاَنْوَارِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنِ انْشَقَّ لَهُ

نوروں کے نور پر ۔ اے اللہ ! درود بھیج ان پر جن کے لیے چاند

الْقَمَرُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ ○

دو ٹکڑے ہوگیا ۔ اے اللہ ! رحمت نازل فرما خوشبو والے معطر بنائے گئے پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الرَّسُولِ الْمُقَرَّبِ ○

اے اللہ ! رحمت نازل فرما رسول مقرب پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْفَجْرِ السَّاطِعِ ○

اے اللہ ! رحمت نازل فرما روشن صبح پر ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّجْمِ الثَّاقِبِ ○

اے اللہ ! رحمت نازل فرما تابندہ ستارے پر ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ○

اے اللہ ! رحمت نازل فرما محکم دستاویز پر ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَذِيرِ اَهْلِ الْاَرْضِ ○

اے اللہ ! رحمت نازل فرما زمین والوں کے ڈرانے والے پر ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيعِ يَوْمَ الْعَرْضِ ○

اے اللہ ! رحمت نازل فرما قیامت کے دن شفاعت کرنیوالے پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى السَّاقِيْ لِلنَّاسِ مِنَ الْحَوْضِ ○

اے اللہ ! رحمت نازل فرما ساقئ کوثر پر ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ لِوَاءِ الْحَمْدِ ○

اے اللہ ! رحمت نازل فرما صاحب لواء الحمد پر ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُشَمِّرِ عَنْ سَاعِدِ الْجِدِّ ○

اے اللہ! رحمت نازل فرما کوشش کے بازو سے آستین اُوپر چڑھانے والے پر۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُسْتَعْمِلِ فِيْ مَرْضَاتِكَ

اے اللہ! رحمت نازل فرما ان پر جو تیری رضا کے لیے انتہائی کوشش صرف

غَايَةَ الْجُهْدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ

کرنے والے ہیں۔ اے اللہ! رحمت نازل فرما نبوت کے

الْخَاتِمِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الرَّسُوْلِ

ختم کرنیوالے نبی پر اے اللہ! رحمت نازل فرما رسالت کو

الْخَاتِمِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُصْطَفٰى

ختم کرنیوالے رسول پر۔ اے اللہ! رحمت نازل فرما برگزیدہ اور تیری

الْقَائِمِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رَسُوْلِكَ

فرمانبرداری میں قائم ہستی پر۔ اے اللہ! رحمت نازل فرما اپنے رسول

اَبِى الْقَاسِمِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ

ابُو القاسم پر۔ اے اللہ! صاحب آیات پر رحمتیں

الْاٰيَاتِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ

نازل فرما۔ اے اللہ! راہنمائیوں والے رسول پر

الدَّلَالَاتِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ

رحمتیں نازل فرما۔ اے اللہ! صاحب اشارات پر

الْاِشَارَاتِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ

رحمتیں نازل فرما۔ اے اللہ! صاحب کرامات پر

الْكَرَامَاتِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ

رحمتیں نازل فرما۔ اے اللہ! نشانیوں والے رسول پر

الْعَلَامَاتِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ
رحمتیں نازل فرما ۔ اے اللہ ! روشن دلائل والے نبی پر
الْبَيِّنَاتِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ
رحمتیں نازل فرما ۔ اے اللہ ! صاحب معجزات پر رحمتیں
الْمُعْجِزَاتِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ
نازل فرما ۔ اے اللہ ! خلاف عادت امور (معجزات) والے
خَوَارِقِ الْعَادَاتِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
نبی پر رحمتیں نازل فرما ۔ اے اللہ ! اس نبی پر رحمتیں
مَنْ سَلَّمَتْ عَلَيْهِ الْاَحْجَارُ ۝ اَللّٰهُمَّ
نازل فرما جنہیں پتھروں نے سلام کیا ۔ اے اللہ !
صَلِّ عَلٰى مَنْ سَجَدَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ الْاَشْجَارُ ۝
اس نبی پر رحمتیں نازل فرما جن کے آگے درختوں نے سجدہ کیا ۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ تَفَتَّقَتْ مِنْ نُّوْرِهِ
اے اللہ ! اس رسول پر رحمتیں نازل فرما جن کے نور سے پھول
الْاَزْهَارُ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ طَابَتْ
کھلے ۔ اے اللہ ! اس نبی پر رحمتیں نازل فرما جن کی
بِبَرَكَتِهِ الثِّمَارُ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنِ
برکت سے پھل شیریں ہوتے ۔ اے اللہ ! اس نبی پر رحمتیں نازل
اخْضَرَّتْ مِنْ بَقِيَّةِ وَضُوْئِهِ الْاَشْجَارُ ۝
فرما جن کے وضو کے باقی ماندہ پانی سے درخت سرسبز ہوگئے ۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ فَاضَتْ مِنْ نُّوْرِهِ
اے اللہ ! اس نبی پر رحمتیں نازل فرما جن کے نور سے

جَمِيعُ الْأَنْوَارِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ
تمام نور ظاہر ہوئے۔ اے اللہ! اس نبی پر رحمتیں نازل
بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ تُحَطُّ الْأَوْزَارُ ○ اَللّٰهُمَّ
فرما جن پر درود بھیجنے سے گناہ معاف کیے جاتے ہیں۔ اے اللہ!
صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ تُنَالُ مَنَازِلُ
اس نبی پر رحمتیں نازل فرما جن پر درود بھیجنے سے نیکوں کے
الْأَبْرَارِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ
مرتبے حاصل کیے جاتے ہیں۔ اے اللہ! اس نبی پر رحمتیں نازل فرما
عَلَيْهِ يُرْحَمُ الْكِبَارُ وَالصِّغَارُ ○ اَللّٰهُمَّ
جن پر درود بھیجنے سے بڑوں اور چھوٹوں پر رحم کیا جاتا ہے۔ اے اللہ! اس
صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ نَتَنَعَّمُ فِي
نبی پر رحمتیں نازل فرما جن پر درود بھیجنے سے ہم دنیا اور
هٰذِهِ الدَّارِ وَفِي تِلْكَ الدَّارِ ○ اَللّٰهُمَّ
آخرت میں نعمتیں پاتے ہیں۔ اے اللہ!
صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ تُنَالُ
اس نبی پر رحمتیں نازل فرما جن پر درود بھیجنے سے
رَحْمَةُ الْعَزِيزِ الْغَفَّارِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
غالب، بہت بخشنے والے کی رحمت حاصل کی جاتی ہے۔ اے اللہ! رحمتیں
الْمَنْصُورِ الْمُؤَيَّدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
نازل فرما اس نبی پر جنہیں نصرت و قوت دی گئی۔ اے اللہ! رحمتیں نازل فرما
الْمُخْتَارِ الْمُمَجَّدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
برگزیدہ، بزرگی دئیے گئے نبی پر۔ اے اللہ! رحمتیں نازل فرما

سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
ہمارے آقا و مولا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر۔ اے اللہ! رحمتیں نازل فر

مَنْ کَانَ اِذَا مَشٰی فِی الْبَرِّ الْاَقْفَرِ تَعَلَّقَتِ
اس نبی پر جب وُہ بے آب و گیاہ جنگل میں چلتے تھے تو وحشی جانور ان کے

الْوُحُوْشُ بِاَذْیَالِہٖ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْہِ
دامن سے لپٹ جاتے تھے۔ اے اللہ! اپنے حبیب

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا
آپ کی آل اور آپ کے صحابہ پر رحمتیں نازل فرما اور خوب خوب سلامتی نازل فر

وَّالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝
اور تمام تعریفیں سب جہانوں کے پالنے والے اللہ کے لیے۔

اِبْتِدَاءُ الرُّبُعِ الثَّانِیْ

دُوسرے چوتھائی حصّے کی ابتدا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی حِلْمِہٖ بَعْدَ عِلْمِہٖ وَ
تمام تعریفیں اللہ کے لیے اس کے علم پر باوجود اس کے

عَلٰی عَفْوِہٖ بَعْدَ قُدْرَتِہٖ ۝ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
علم کے اور اس کے معاف کرنے پر باوجود قدرت کے۔ اے اللہ! میں تیری

اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْفَقْرِ اِلَّا اِلَیْکَ ۝ وَمِنَ
پناہ مانگتا ہوں محتاجی سے، مگر تیری طرف، اور ذلیل

الذُّلِّ اِلَّا لَکَ وَمِنَ الْخَوْفِ اِلَّا مِنْکَ ۝
ہونے سے مگر تیرے آگے اور خوف سے مگر تجھ سے۔

وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اَقُوْلَ زُوْرًا ۝ اَوْ اَغْشٰی
اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ میں جھوٹ بولوں یا

فُجُوْرًا ۝ اَوْ اَكُوْنَ بِكَ مَغْرُوْرًا ۝ وَاَعُوْذُبِكَ
بدکاری کا ارتکاب کروں یا تیرے فضل پر مغرور ہو جاؤں - اور تیری پناہ مانگتا
مِنْ شَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ وَعُضَالِ الدَّآءِ وَ
ہوں دشمنوں کی خوشی سے اور لا علاج بیماری سے
خَيْبَةِ الرَّجَآءِ وَزَوَالِ النِّعْمَةِ وَفُجَآءَةِ النِّقْمَةِ
اور امید کی ناکامی اور نعمت کے زائل ہونے اور اچانک مصیبت کے آ جانے سے -
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ عَلَيْهِ
اے اللہ ! رحمتیں نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم پر
وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ حَبِيْبُكَ ۝ (ثلثا)
اور ان پر سلامتی نازل فرما اور ہماری طرف سے انہیں وہ جزا عطا فرما جسکے وہ لائق ہیں تیرے حبیب ہیں (تین مرتبہ پڑھیے)
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ
اے اللہ ! رحمتیں نازل فرما ہمارے آقا ابراہیم علیہ السلام پر اور ان پر سلامتی
وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ خَلِيْلُكَ ۝ (ثلثا)
نازل فرما اور انہیں وہ جزا عطا فرما جسکے وہ لائق ہیں تیرے خلیل ہیں - (تین مرتبہ پڑھیے)
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
اے اللہ ! رحمتیں نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم پر اور
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ
ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسے تو نے رحمتیں ، مہربانیاں
وَبَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ فِى
اور برکتیں نازل فرمائیں ہمارے آقا ابراہیم علیہ السلام پر تمام
الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ عَدَدَ
جہانوں میں ، بے شک تو تعریف کیا ہوا بزرگی والا ہے - اپنی

خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ

مخلوق کی تعداد، اپنی ذات کی رضا، اپنے عرش کے وزن اور اپنے

وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

کلمات کی سیاہی کے مطابق۔ اے اللہ! رحمتیں نازل فرما ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ ○

آقا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ان لوگوں کی تعداد میں جنہوں نے آپ پر درود بھیجا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ

اے اللہ! رحمتیں نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ان لوگوں کی تعداد میں جنہوں نے آپ پر درود نہیں بھیجا۔ اے اللہ! رحمتیں نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا صُلِّيَ عَلَيْهِ ○

ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ان درودوں کی تعداد میں جو آپ پر بھیجے گئے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ان درودوں سے

اَضْعَافَ مَا صُلِّيَ عَلَيْهِ ○ اَللّٰهُمَّ

کئی گنا زیادہ جو آپ پر بھیجے گئے۔ اے اللہ! ہمارے

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ ○

آقا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما جنکے آپ لائق ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما جسے

كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ ○ (دعاء اختتام منزل دیکھو صفحہ ۲۶۳ تا ۲۶۴)

تو محبوب رکھتا ہے اور ان کے لیے تو پسند فرماتا ہے۔

اَلۡحِزۡبُ الثَّالِثُ فِیۡ یَوۡمِ الۡاَرۡبِعَآءِ

تیسری منزل بدھ کے دن پڑھی جائے

نوٹ: منزل شروع کرنے سے پہلے اسماء باری تعالیٰ صفحہ ۱۸ اور اسماء نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صفحہ ۴۴ اور اس کے بعد کی دعا صفحہ ۶۳ پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوۡحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ! رحمتیں نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

فِى الۡاَرۡوَاحِ وَعَلٰى جَسَدِهٖ فِى الۡاَجۡسَادِ

کی روح پر رُوحوں میں اور آپ کے جسدِ اقدس پر جسموں میں

وَعَلٰى قَبۡرِهٖ فِى الۡقُبُوۡرِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحۡبِهٖ

اور آپ کے مزارِ انور پر قبروں میں اور آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر اور

وَسَلِّمۡ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سلامتی نازل فرما۔ اے اللہ! رحمتیں نازل فرما ہمارے آقا حضرت

كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذّٰكِرُوۡنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر جب بھی یاد کرنیوالے آپ کو یاد کریں۔ اے اللہ! ہمارے آقا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنۡ ذِكۡرِهِ

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما جب بھی غفلت والے آپ

الۡغٰفِلُوۡنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ

کے ذکر سے غفلت کریں۔ اے اللہ! رحمتیں اور سلامتی اور برکت نازل فرما ہمارے

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَاَزۡوَاجِهٖ

آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نبیِّ اُمّی، آپ کی ازواجِ مطہرات

اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ
امہات المومنین ، آپ کی اولاد اور اہلِ بیت پر

صَلٰوةً وَّسَلَامًا لَّا يُحْصٰى عَدَدُهُمَا وَلَا
اتنی رحمتیں اور سلام جن کا شمار نہ کیا جا سکے اور

يُقْطَعُ مَدَدُهُمَا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
جن کی زیادتی منقطع نہ ہو ، اے اللہ ! رحمتیں نازل فرما ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ
آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر ان اشیاء کی تعداد میں جن کا تیرے علم نے احاطہ کیا اور تیری

كِتَابُكَ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّلِحَقِّهٖ
کتاب نے ضبط کیا ، ایسی رحمتیں جو تیری رضا کا باعث

اَدَاءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ
اور ان کے حق کی ادائی ہوں ، اور آپ کو مقامِ وسیلہ ، فضیلت اور بلند درجہ

الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ اللّٰهُمَّ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ
عطا فرما اور اے اللہ ! آپ کو مقامِ محمود پر

الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ
فائز فرما جس کا تُو نے آپ سے وعدہ فرمایا ہے اور ہماری طرف سے آپ کو وہ جزا عطا فرما

وَعَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَ
جس کے آپ لائق ہیں اور آپ کے بھائیوں انبیاء پر

وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۝
اور صدیقین ، شہیدوں اور اولیاء پر ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ
اے اللہ ! رحمتیں نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

الْمُنْزَلَ الْمُقَرَّبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ

اور آپ کو قرب والی منزل پر قیامت کے دن فائز فرما۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ○ اَللّٰهُمَّ تَوِّجْهُ

رحمتیں نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم پر۔ اے اللہ!

بِتَاجِ الْعِزِّ وَالرِّضَا وَالْكَرَامَةِ ○ اَللّٰهُمَّ

آپ کو عزّت، خوشنودی اور کرامت کا تاج عطا فرما۔ اے اللہ!

اَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا سَاَلَكَ

ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے جو کچھ تجھ سے اپنے لیے مانگا اس کا افضل انہیں

لِنَفْسِهٖ وَاَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ

عطا فرما اور ہمارے آقا محمد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کو وہ افضل مرتبہ

مَا سَاَلَكَ لَهٗ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ وَاَعْطِ

عطا فرما جو تیری کسی مخلوق نے آپ کے لیے تجھ سے طلب کیا اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے

لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا اَنْتَ مَسْئُوْلٌ

صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کو وہ افضل مقام عطا فرما جو تجھ سے آپ

لَهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

کے لیے قیامت تک مانگا جائے گا۔ اے اللہ!

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَيِّدِنَا اٰدَمَ وَسَيِّدِنَا

رحمتیں نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم، ہمارے آقا حضرت

نُوْحٍ وَّسَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَسَيِّدِنَا مُوْسٰى

آدم، ہمارے آقا حضرت نوح، ہمارے آقا حضرت ابراہیم، ہمارے آقا حضرت موسٰی، ہمارے

وَسَيِّدِنَا عِيْسٰى وَمَا بَيْنَهُمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ

آقا حضرت عیسٰی (علیہم السّلام) اور ان انبیاء و مرسلین علیہم الصّلوٰۃ والسّلام پر

وَالْمُرْسَلِيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ
جو ان کے درمیان تھے ، اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور سلامتی ان

اَجْمَعِيْنَ ○ (ثَلٰثًا) [اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سب پر (تین مرتبہ پڑھیں) اے اللہ ! رحمتیں نازل فرما

اَبِيْنَا سَيِّدِنَا اٰدَمَ وَ اُمِّنَا سَيِّدَتِنَا حَوَّآءَ
ہمارے جدِ امجد سیّدنا آدم علیہ السّلام اور ہماری ماں سیّدہ حوا ، پر

صَلٰوةَ مَلٰٓئِكَتِكَ وَ اَعْطِهِمَا مِنَ الرِّضْوَانِ
اپنے فرشتوں کا درود اور انہیں خوشنودی عطا فرما یہاں تک کہ

حَتّٰى تُرْضِيَهُمَا وَاجْزِهِمَا اللّٰهُمَّ اَفْضَلَ
تو انہیں راضی کر دے اور انہیں جزا عطا فرما ۔ اے اللہ ! وُہ افضل

مَا جَازَيْتَ بِهٖ اَبًا وَّ اُمًّا عَنْ وَّلَدَيْهِمَا ○
جزا ، جو تُو نے کسی باپ اور ماں کو ان کی اولاد کی طرف سے عطا فرمائی ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ وَسَيِّدِنَا
اے اللہ ! رحمتیں نازل فرما ہمارے آقا جبرائیل ، ہمارے آقا

مِيْكَآئِيْلَ وَ سَيِّدِنَا اِسْرَافِيْلَ وَ سَيِّدِنَا
میکائیل ، ہمارے آقا اسرافیل ، ہمارے آقا

عِزْرَآئِيْلَ وَحَمَلَةِ الْعَرْشِ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ
عزرائیل (علیہم السّلام) پر اور عرش کے اُٹھانے والوں پر ، فرشتوں پر

وَالْمُقَرَّبِيْنَ وَ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ
اور مقربین پر اور تمام انبیاء و مرسلین علیہم السّلام پر

صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ○] (ثَلٰثًا)
اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور سلامتی نازل ہو ان سب پر ۔ (تین مرتبہ پڑھیں)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا
اے اللہ! رحمتیں نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

عَلِمْتَ وَمِلْءَ مَا عَلِمْتَ وَزِنَةَ مَا
پر ان اشیاء کی تعداد میں جنہیں تو جانتا ہے اور ان چیزوں کی پُری کے برابر جو تیرے علم میں ہیں

عَلِمْتَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِكَ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
اور ان چیزوں کے وزن کے برابر جو تیرے علم میں ہیں اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر۔ اے اللہ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً
ہمارے آقا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وہ رحمتیں نازل فرما

بِالْمَزِیْدِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
جو کبھی منقطع نہ ہوں اے اللہ! ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً لَّا تَنْقَطِعُ اَبَدَ الْاٰبَادِ وَلَا
محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وہ خاص رحمتیں نازل فرما جو کبھی بھی منقطع نہ ہوں

تَبِیْدُ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اور نہ ہی فنا ہوں۔ اے اللہ! ہمارے آقا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

صَلَاتَكَ الَّتِیْ صَلَّیْتَ عَلَیْهِ وَسَلِّمْ
پر وہ خاص رحمتیں نازل فرما جو تُو نے اپنے حبیب پر نازل فرمائیں اور ہمارے آقا

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَلَامَكَ الَّذِیْ
محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وہ خاص سلامتی نازل فرما جو تُو

سَلَّمْتَ عَلَیْهِ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُهٗ
نے آپ پر نازل فرمائی اور ہماری طرف سے آپ کو وہ جزا عطا فرما جس کے آپ لائق ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً
اے اللہ! ہمارے آقا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وہ رحمتیں

تُرْضِيكَ وَتُرْضِيهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا مَا هُوَ

نازل فرما جو تجھے راضی کریں اور تو آپ کو راضی کرے اور ان کے

اَهْلُهٗ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وسیلے سے تو ہم سے راضی ہو جائے وہ رحمتیں جس کے آپ اہل ہیں ۔ اے اللہ ! رحمتیں نازل فرما

بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ

ہمارے آقا محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر جو تیرے انوار کا سمندر ، تیرے

حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ مَمْلُكَتِكَ وَاِمَامِ

رازوں کی کان ، تیری حجت کی زبان ، تیرے ملک کا دولہا ،

حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ وَخَزَائِنِ

تیری بارگاہ کے امام ، تیرے ملک کی زیب و زینت ،

رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ شَرِيْعَتِكَ الْمُتَلَذِّذِ

تیری رحمت کے خزانے ، تیری شریعت کا راستہ ، تیری توحید سے

بِتَوْحِيْدِكَ اِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ وَالسَّبَبِ

لطف اندوز ہونے والے ، وجود کی آنکھ کی پتلی ،

فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ

ہر ممکن موجود کا سبب تیری برگزیدہ مخلوق سے بھی افضل ، سب سے پہلے

مِنْ نُّوْرِ ضِيَائِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ

تیری تجلّی کے نور ، ایسی رحمت جو تیری ہمیشگی کے ساتھ ہمیشہ رہے ،

وَتَبْقٰى بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ

تیری بقاء کے ساتھ باقی رہے ، تیرے معلومات کے سوا اس کی

صَلٰوةً تُرْضِيكَ وَتُرْضِيهِ وَتَرْضٰى بِهَا

کوئی انتہا نہ ہو ، ایسی رحمت جو تجھے اور انہیں راضی کرے

عَنَّا یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
اور اس کے سبب تو ہم سے راضی ہو اے ربّ العٰلمین! اے اللہ! رحمت

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً
نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر ان اشیاء

دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
کی تعداد کے مطابق جو اللہ تعالیٰ کے علم میں ہیں، ایسی رحمت جو اللہ تعالیٰ کے ملک کی ہمیشگی کے ساتھ ہمیشہ ہے

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا
اے اللہ! ہمارے آقا محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر رحمت نازل فرما جیسے کہ

اِبْرٰھِیْمَ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی
تُو نے سیّدنا ابراہیم علیہ السلام پر رحمت نازل کی اور برکت نازل فرما سیّدنا محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اٰلِ
اور ان کی آل پر جیسے کہ تُو نے برکت نازل کی سیّدنا

سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّكَ
ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر تمام جہانوں میں۔ بے شک

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضٰی
تُو تعریف اور بزرگی والا ہے۔ تیری مخلوق کی تعداد، تیری ذات کی

نَفْسِكَ وَ زِنَۃَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِكَ
رضا تیرے عرش کے وزن، تیرے کلمات کی مقدار کے مطابق

وَعَدَدَ مَا ذَکَرَكَ بِہٖ خَلْقُكَ فِیْمَا مَضٰی
اور جتنی تعریفوں کے ساتھ زمانہ ماضی میں تیری مخلوق نے تجھے یاد کیا

وَعَدَدَ مَا ھُمْ ذَاکِرُوْنَكَ بِہٖ فِیْمَا بَقِیَ
اور باقی زمانوں میں تجھے یاد کرنے والے ہیں، ہر سال، ہر مہینے

فِیْ کُلِّ سَنَةٍ وَّ شَهْرٍ وَّجُمُعَةٍ وَّيَوْمٍ وَّ لَيْلَةٍ
ہر جمعہ ، ہر دن ، ہر رات اور ہر گھڑی اور خوشبو

وَّسَاعَةٍ مِّنَ السَّاعَاتِ وَشَمٍّ وَّ نَفَسٍ وَّ
کے سونگھنے ، سانس لینے ، پلک جھپکنے اور نظر کرنے

طَرْفَةٍ وَّلَمْحَةٍ مِّنَ الْاَبَدِ اِلَى الْاَبَدِ وَ اٰبَادِ
کے مطابق زمانہ کی ابتدا سے انتہا تک دنیا کے آغاز سے آخرت

الدُّنْيَا وَ اٰبَادِ الْاٰخِرَةِ وَ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ لَا
کے لا متناہی حصّوں تک اور اس سے زیادہ کہ نہ اس کا اوّل

يَنْقَطِعُ اَوَّلُهٗ وَلَا يَنْفَدُ اٰخِرُهٗ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
منقطع ہو اور نہ اس کی انتہا ختم ہو ۔ اے اللہ !

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ حُبِّكَ فِيْهِ ○
سیّدنا حضرت محمّد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم پر اتنی رحمت نازل فرما جتنی تجھے ان سے محبّت ہے ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ
اے اللہ ! سیّدنا حضرت محمّد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر اتنی رحمت نازل فرما جتنی

عِنَايَتِكَ بِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
کہ ان پر تیری عنایت ہے ۔ اے اللہ ! سیّدنا محمّد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم

حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
پر ان کے مقام و مرتبہ کے لائق رحمت فرما ۔ اے اللہ ! سیّدنا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ
محمّد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر ایسی رحمت نازل فرما کہ تو اس کے سبب تمام

الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ
خوفوں اور آفتوں سے نجات دے اور اس کے سبب تو ہماری

الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ
تمام حاجتوں کو پورا فرمائے اور اس کی بدولت تُو ہمیں تمام گناہوں سے

السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَآ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ
پاک کر دے اور اس کے ذریعے تو ہمیں بلند درجات پر فائز فرمائے

وَتُبَلِّغُنَا بِهَآ اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ
اور اس کی برکت سے تو ہمیں تمام نیکیوں کی آخری انتہا تک

الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ۝
پہنچائے زندگی میں اور موت کے بعد۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً
اے اللہ! سیدنا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر خوشنودی کی رحمت

الرِّضٰى وَارْضَ عَنْ اَصْحَابِهٖ رِضَاءَ
نازل فرما اور ان کے اصحاب سے اعلیٰ رضا کے ساتھ راضی

الرِّضٰى ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ
ہو۔ اے اللہ! سیدنا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر

السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ وَرَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ
رحمت نازل فرما جن کا نور تمام مخلوق سے پہلے اور ان کا ظہور تمام جہانوں

ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَنْ مَّضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَ
کے لیے رحمت ہے جتنی تیری مخلوق اب تک موجود ہو چکی اور جو

مَنْ بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ
باقی ہے، ان میں سے جو نیک بخت ہوا اور جو بدبخت، ان سب کی تعداد

صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيطُ بِالْحَدِّ
کے مطابق۔ ایسی رحمت جو تمام اعداد اور حدود کو محیط ہو اور ایسی

صَلٰوةً لَّا غَايَةَ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰى وَلَا انْقِضَاءَ
رحمت جس کی کوئی حد و نہایت نہیں اور نہ ہی اس کی انتہا
صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
ہے، ایسی رحمت جو تیری ہمیشگی کے ساتھ ہمیشہ رہے اور ان
وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا مِّثْلَ ذٰلِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
کی آل اور اصحاب پر، اور اتنے ہی سلام بھیج۔ اے اللہ!
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ مَلَاْتَ قَلْبَهٗ مِنْ
سیّدنا محمّد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر رحمت نازل فرما جن کا دل تُو نے اپنے
جَلَالِكَ وَعَيْنَهٗ مِنْ جَمَالِكَ فَاَصْبَحَ
جلال سے اور آنکھیں اپنے جمال سے بھر دیں، تو وُہ خوش اور
فَرِحًا مُّؤَيَّدًا مَّنْصُوْرًا وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
تائید و نصرت دیئے ہوئے ہو گئے اور ان کی آل اور اصحاب پر
وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ ○
اور بہت سلام بھیج اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
اے اللہ! سیّدنا و مولانا حضرت محمّد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم
عَدَدَ اَوْرَاقِ الزَّيْتُوْنِ وَجَمِيْعِ الثِّمَارِ ○
پر رحمت نازل فرما زیتون کے پتّوں اور تمام پھلوں کے برابر۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمّد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم
عَدَدَ مَا كَانَ وَمَا يَكُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ
پر رحمت نازل فرما جتنی چیزیں ہو چکیں اور جو ہوں گی ان کی تعداد کے برابر۔

عَلَیْهِ الَّیْلُ وَاَضَاءَ عَلَیْهِ النَّهَارُ ۝ اَللّٰهُمَّ
اور ان اشیاء کی تعداد کے برابر جن پر رات کی تاریکی چھائی اور دن کی روشنی پھیلی۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ
ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم اور ان کی آل،

وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ عَدَدَ اَنْفَاسِ اُمَّتِهٖ ۝
ازواجِ مطہرات اور اولاد پر اتنی رحمتیں نازل فرما جتنے آپ کی اُمّت کے سانس ہیں۔

اَللّٰهُمَّ بِبَرَكَةِ الصَّلٰوةِ عَلَیْهِ اجْعَلْنَا بِالصَّلٰوةِ
اے اللہ! ان پر درود بھیجنے کی برکت اور درود بھیجنے کی بدولت ہمیں

عَلَیْهِ مِنَ الْفَائِزِیْنَ وَعَلٰی حَوْضِهٖ مِنَ
کامیاب بنا اور ان کے حوض پر حاضر ہونے والوں اور

الْوَارِدِیْنَ الشَّارِبِیْنَ وَبِسُنَّتِهٖ وَطَاعَتِهٖ
پینے والوں میں سے بنا اور اپنے حبیب کی سُنّت و طاعت پر

مِنَ الْعَامِلِیْنَ ۝ وَلَا تَحُلْ بَیْنَنَا وَبَیْنَهٗ یَوْمَ
عمل پیرا بنا۔ اور ہمارے اور ان کے درمیان قیامت کے

الْقِیٰمَةِ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِیْنَا
دن پردہ حائل نہ کرنا اے ربّ العٰلمین! ہمیں اور ہمارے والدین اور

وَلِجَمِیْعِ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝
تمام مسلمانوں کو بخش دے۔ اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے

اِبْتِدَاءُ الثُّلُثِ الثَّانِیْ
دوسرے ثلث کی ابتدا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا
اے اللہ! درود و سلام اور برکت نازل فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَکْرَمِ خَلْقِكَ
حضرت محمّد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم اور آپ کی آل پر جو تیری تمام مخلوق سے زیادہ معزز،
وَسِرَاجِ اُفُقِكَ وَاَفْضَلِ قَآئِمٍ بِحَقِّكَ
تیرے آسمان کے کناروں کے چراغ، تیرے حق کے ساتھ قائم ہونے والوں میں سے افضل ترین
الْمَبْعُوْثِ بِتَیْسِیْرِكَ وَرِفْقِكَ صَلٰوةً
اور جو بھیجے گئے تیری آسانی اور نرمی کے ساتھ
یَّتَوَالٰی تَکْرَارُهَا وَتَلُوْحُ عَلَی الْاَکْوَانِ
ایسی رحمت اور مسلسل اور بار بار ہو اور جس
اَنْوَارُهَا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ
کے انوار موجودات پر چمکیں۔ اے اللہ! رحمت و سلامتی اور برکت نازل
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
فرما ہمارے آقا حضرت محمّد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم اور ان کی آل پر جو تیرے قول
اَفْضَلِ مَمْدُوْحٍ بِقَوْلِكَ وَاَشْرَفِ دَاعٍ
کے ساتھ افضل ترین تعریف کیے ہوئے ہیں، تیری رسّی کو مضبوطی کے
لِّلْاِعْتِصَامِ بِحَبْلِكَ وَخَاتِمِ اَنْبِیَآئِكَ
ساتھ پکڑنے کے لیے اشرف ترین بلانے والے اور تیرے انبیاء
وَرُسُلِكَ صَلٰوةً تُبَلِّغُنَا فِی الدَّارَیْنِ عَمِیْمَ
و رسل کے ختم کرنے والے ہیں، ایسی رحمت جو ہمیں
فَضْلِكَ وَکَرَامَةَ رِضْوَانِكَ وَوَصْلِكَ ○
دنیا و آخرت میں تیرے عام فضل، تیری رضا و ملاقات کی عزّت تک پہنچائے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا
اے اللہ! رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَکْرَمِ الْکُرَمَآءِ
حضرت محمّد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم پر، اور ان کی آل پر، وہ حبیب کہ تیرے بندوں
مِنْ عِبَادِكَ وَ اَشْرَفِ الْمُنَادِیْنَ لِطُرُقِ
میں سب سے زیادہ معزز تیری ہدایت کے راستوں کی طرف سب
رَشَادِكَ وَ سِرَاجِ اَقْطَارِكَ وَ بِلَادِكَ
بُلانے والوں سے اشرف اور تیری زمین اور شہروں کے کناروں
صَلٰوۃً لَّا تَفْنٰی وَ لَا تَبِیْدُ تُبَلِّغُنَا بِهَا کَرَامَةَ
کے چراغ ہیں، ایسی رحمت جو کبھی نیست و نابود نہ ہو اور تو ہمیں
الْمَزِیْدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ
اسکے ذریعے مزید عزّت تک پہنچا۔ اے اللہ! رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
ہمارے آقا محمّد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم اور ان کی آل پر، وہ حبیب جن
الرَّفِیْعِ مَقَامُهٗ الْوَاجِبِ تَعْظِیْمُهٗ وَ
کا مقام بلند اور جن کی تعظیم اور
احْتِرَامُهٗ صَلٰوۃً لَّا تَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّ لَا تَفْنٰی
احترام واجب ہے، ایسی رحمت جو کبھی
سَرْمَدًا وَّ لَا تَنْحَصِرُ عَدَدًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
منقطع نہ ہو، نہ کبھی فنا ہو اور نہ کبھی گنتی میں آئے۔ اے اللہ! ہمارے
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
آقا حضرت محمّد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما،
کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرٰهِیْمَ وَ عَلٰٓی
جیسے تُو نے سیّدنا ابراہیم علیہ السّلام اور ان کی

اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرٰهِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّكَ
آل پر تمام جہانوں میں رحمت نازل فرمائی بے شک

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ؕ وَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلٰی
تو تعریف اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا
محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما، جب

ذَكَرَهُ الذّٰكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ
بھی ذکر کرنے والے ان کا ذکر کریں اور غفلت والے ان کے ذکر

الْغٰفِلُوْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
سے غافل ہوں۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ
محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے

سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
آقا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر رحم فرما، ہمارے آقا

بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر برکت نازل فرما، جیسے

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ
تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور ان کی

عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
آل پر درود بھیجا اور رحمت و برکت نازل

اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ؕ اَللّٰهُمَّ
فرمائی۔ بے شک تو تعریف اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الطَّاهِرِ
ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم اور طاہر و

الْمُطَهَّرِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
مطہر نبی اُمّی اور ان کی آل پر رحمت و سلامتی نازل فرما۔ اے اللہ! اس

عَلٰى مَنْ خَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ وَاَيَّدْتَّهٗ
ذاتِ اقدس پر رحمت نازل فرما جن پر تُو نے رسالت ختم کی اور

بِالنَّصْرِ وَالْكَوْثَرِ وَالشَّفَاعَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
خاص امداد، کوثر اور شفاعت کے ساتھ انہیں تقویت دی۔ اے اللہ!

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الْحُكْمِ
رحمت نازل فرما ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

وَالْحِكْمَةِ السِّرَاجِ الْوَهَّاجِ الْمَخْصُوْصِ
پر جو حکم اور حکمت کے نبی، روشن چراغ، خلقِ عظیم اور

بِالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ وَخَتْمِ الرُّسُلِ ذِي
رسولوں کے ختم کرنے کے ساتھ خاص کیے گئے

الْمِعْرَاجِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ
صاحبِ معراج ہیں اور ان کی آل، ان کے اصحاب اور ان کے سیدھے

السَّالِكِيْنَ عَلٰى مَنْهَجِهِ الْقَوِيْمِ ۝
راستے پر چلنے والے متبعین پر

فَاَعْظِمِ اللّٰهُمَّ بِهٖ مِنْهَاجَ نُجُوْمِ
اے اللہ! اسلام کے ستاروں اور تاریکیوں کے چراغوں کا

الْاِسْلَامِ وَمَصَابِيْحِ الظَّلَامِ الْمُهْتَدٰى
راستہ کتنا عظیم ہے؟ جن سے شک کی اندھیری

بِهِمْ فِيْ ظُلْمَةِ لَيْلِ الشَّكِّ الدَّاجِ صَلٰوةً

رات میں ہدایت پائی گئی ایسی رحمت جو ہمیشہ ہمیشہ

دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً مَّا تَلَاطَمَتْ فِي

جاری رہے جب تک سمندروں کی

الْاَبْحُرِ الْاَمْوَاجُ وَطَافَ بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ

موجیں متلاطم رہیں اور حجّاج دُور دراز

مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ الْحُجَّاجُ وَاَفْضَلُ

راہوں سے آکر بیت اللہ شریف کا طواف کرتے رہیں اور افضل ترین

الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

صلوٰۃ و سلام نازل ہو ہمارے آقا حضرت

رَّسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ وَصَفْوَتِهِ مِنَ الْعِبَادِ وَ

محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر جو اللہ تعالیٰ کے رسولِ کریم ، اسکے تمام بندوں

شَفِيْعِ الْخَلَائِقِ فِي الْمِيْعَادِ صَاحِبِ

میں برگزیدہ ، قیامت کے دن تمام مخلوقات کی شفاعت کرنے والے

الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ

مقامِ محمود اور حوض کے صاحب جہاں لوگ حاضر

النَّاهِضِ بِاَعْبَاءِ الرِّسَالَةِ وَالتَّبْلِيْغِ

ہوں گے ، رسالت اور عام تبلیغ کی بھاری

الْاَعَمِّ وَالْمَخْصُوْصِ بِشَرَفِ السِّعَايَةِ

ذمہ داریوں کو اُٹھانے والے سب سے بڑی نیکی میں کوشش

فِي الصَّلَاحِ الْاَعْظَمِ ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کی شرافت سے خاص کیے گئے ۔ اللہ تعالیٰ ان پر اور ان کی

وَعَلٰی اٰلِهٖ صَلٰوةً دَآئِمَةً مُّسْتَمِرَّةً الدَّوَامِ
آل پر دائمی رحمت نازل فرمائے جو گردش لیل و نہار کے

عَلٰی مَرِّ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ ۝ فَهُوَ سَيِّدُ
ساتھ ہمیشہ جاری رہے ۔ اس لیے کہ آپ

الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَاَفْضَلُ الْاَوَّلِيْنَ
اوّلین و آخرین کے سردار اور تمام اوّلین و

وَالْاٰخِرِيْنَ ۝ عَلَيْهِ اَفْضَلُ صَلٰوةِ
آخرین سے افضل ہیں ۔ آپ پر درود بھیجنے والوں کا افضل ترین

الْمُصَلِّيْنَ وَاَزْكٰى سَلَامِ الْمُسَلِّمِيْنَ
درود ہو اور سلام بھیجنے والوں کا پاکیزہ ترین سلام ہو

وَاَطْيَبُ ذِكْرِ الذَّاكِرِيْنَ ۝ وَاَفْضَلُ
اور ذکر کرنے والوں کا بہترین ذکر ہو ، اللہ تعالیٰ کی افضل ترین

صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَحْسَنُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ
رحمت ، اللہ تعالیٰ کی حسین ترین رحمت

وَاَجَلُّ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَجْمَلُ صَلَوَاتِ
عظیم ترین رحمت اور بہت ہی خوبصورت

اللّٰهِ وَاَكْمَلُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَسْبَغُ
رحمت ، کامل ترین رحمت ، بہت ہی

صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَتَمُّ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَ
مکمل رحمت ، بہت ہی تام رحمت ،

اَظْهَرُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَعْظَمُ صَلَوَاتِ
روشن ترین رحمت ، عظیم ترین رحمت ،

اللّٰہِ وَاَذْکٰی صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَاَطْیَبُ صَلَوَاتِ
بہت ہی معطر رحمت ، بہت ہی پاکیزہ رحمت ،

اللّٰہِ وَاَبْرَکُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَاَزْکٰی صَلَوَاتِ
بہت ہی بابرکت رحمت ، بہت ہی عمدہ رحمت ،

اللّٰہِ وَاَنْمٰی صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَاَوْفٰی صَلَوَاتِ
بہت ہی نشوو نما پانے والی رحمت اللہ تعالیٰ کی مکمّل ترین رحمت ،

اللّٰہِ وَاَسْنٰی صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَاَعْلٰی صَلَوَاتِ
اللہ تعالیٰ کی روشن ترین رحمت ، بہت ہی بلند رحمت ،

اللّٰہِ وَاَکْثَرُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَاَجْمَعُ صَلَوَاتِ
بڑی کثرت والی رحمت ، جامع ترین رحمت ،

اللّٰہِ وَاَعَمُّ صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَاَدْوَمُ صَلَوَاتِ
اللہ تعالیٰ کی عام ترین رحمت ، اللہ تعالیٰ کی دائم ترین رحمت ،

اللّٰہِ وَاَبْقٰی صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَاَعَزُّ صَلَوَاتِ
اللہ تعالیٰ کی بہت باقی رہنے والی رحمت ، اللہ تعالیٰ کی بڑی عزّت والی رحمت ،

اللّٰہِ وَاَرْفَعُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَاَعْظَمُ صَلَوَاتِ
اللہ تعالیٰ کی بلند ترین رحمت ، اللہ تعالیٰ کی عظیم ترین رحمت ،

اللّٰہِ عَلٰی اَفْضَلِ خَلْقِ اللّٰہِ وَاَحْسَنِ
اللہ تعالےٰ کی افضل ترین مخلوق ، حسین ترین

خَلْقِ اللّٰہِ وَاَجَلِّ خَلْقِ اللّٰہِ وَاَکْرَمِ
مخلوق جلیل القدر مخلوق ، معزّز ترین

خَلْقِ اللّٰہِ وَاَجْمَلِ خَلْقِ اللّٰہِ وَاَکْمَلِ
مخلوق ، خوبصورت ترین مخلوق پر ، کامل ترین

خَلْقِ اللّٰہِ وَ اَتَمِّ خَلْقِ اللّٰہِ وَاَعْظَمِ خَلْقِ
مخلوق ، باکمال مخلوق پر عظیم ترین مخلوق پر

اللّٰہِ عِنْدَ اللّٰہِ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَنَبِیِّ اللّٰہِ وَ
اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ، اللہ تعالےٰ کے رسول اور

حَبِیْبِ اللّٰہِ وَصَفِیِّ اللّٰہِ وَنَجِیِّ اللّٰہِ وَ
نبی پر اللہ تعالیٰ کے حبیب ، برگزیدہ ، اللہ تعالےٰ سے ہم کلام ہونے والے پر ،

خَلِیْلِ اللّٰہِ وَ وَلِیِّ اللّٰہِ وَ اَمِیْنِ اللّٰہِ وَ
اللہ تعالیٰ کے خلیل ، اس کے دوست اور امین پر ، تمام

خِیَرَةِ اللّٰہِ مِنْ خَلْقِ اللّٰہِ وَ نُخْبَةِ اللّٰہِ
مخلوق سے اللہ تعالےٰ کے برگزیدہ ، تمام خلقت

مِنْ بَرِیَّةِ اللّٰہِ وَ صَفْوَةِ اللّٰہِ مِنْ اَنْبِیَاءِ
سے اللہ تعالےٰ کے چُنے ہوئے تمام انبیاء سے اللہ تعالیٰ

اللّٰہِ وَعُرْوَةِ اللّٰہِ وَعِصْمَةِ اللّٰہِ وَنِعْمَةِ
کے منتخب اللہ تعالیٰ کی رسّی ، اس کی پناہ ، اس کی نعمت

اللّٰہِ وَمِفْتَاحِ رَحْمَةِ اللّٰہِ الْمُخْتَارِ مِنْ
اللہ کی رحمت کی کنجی اللہ تعالےٰ کے

رُسُلِ اللّٰہِ الْمُنْتَخَبِ مِنْ خَلْقِ اللّٰہِ
رسولوں میں سب سے پسندیدہ ، اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوق میں سے چُنے ہوئے

الْفَائِزِ بِالْمَطْلَبِ فِی الْمَرْھَبِ وَالْمَرْغَبِ
خوف اور امید میں مقصد کو پانے والے

الْمُخْلَصِ فِیْ مَا وُھِبَ اَکْرَمِ مَبْعُوْثٍ
جو کچھ انہیں دیا گیا اس میں خالص کیے گئے ، معزّز ترین بھیجے ہوئے

اَصْدَقِ قَآئِلٍ اَنْجَحِ شَافِعٍ اَفْضَلِ
ہر کہنے والے سے زیادہ سچے، کامیاب ترین شفاعت کرنے والے مقبول شفاعت والوں

مُشَفَّعٍ اِلْاَمِیْنِ فِیْ مَا اسْتُوْدِعَ الصَّادِقِ
سے افضل، اس امانت کے امین جو ان کے پاس رکھی گئی، جو تبلیغ کی

فِیْ مَا بَلَّغَ الصَّادِعِ بِاَمْرِ رَبِّهِ الْمُضْطَلِعِ
اس میں سچے، اپنے رب کا حکم دو ٹوک بیان کرنے والے، جو کچھ ان کے ذمہ

بِمَا حُمِّلَ ۝ اَقْرَبِ رُسُلِ اللّٰهِ اِلَی اللّٰهِ
لگایا گیا اس میں ثابت قدم، تمام رسولوں کی نسبت اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قریب ترین

وَسِیْلَةً وَّ اَعْظَمِهِمْ غَدًا عِنْدَ اللّٰهِ
وسیلہ۔ کل قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مرتبہ وفضیلت

مَنْزِلَةً وَّ فَضِیْلَةً ۝ وَ اَكْرَمِ اَنْبِیَآءِ اللّٰهِ
میں ان سب سے بڑے۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں تمام برگزیدہ

الْكِرَامِ الصَّفْوَةِ عَلَى اللّٰهِ وَ اَحَبِّهِمْ اِلَى
انبیاء کرام سے زیادہ مکرّم، اللہ تعالیٰ کے سب سے زیادہ محبوب

اللّٰهِ وَ اَقْرَبِهِمْ زُلْفٰی لَدَی اللّٰهِ ۝ وَ اَكْرَمِ
اس کی بارگاہ میں سب سے زیادہ قریب۔ اللہ تعالیٰ

الْخَلْقِ عَلَى اللّٰهِ وَ اَحْظَاهُمْ وَ اَرْضَاهُمْ
کے ہاں تمام مخلوق سے زیادہ معزّز، دربارِ الٰہی میں سب سے زیادہ

لَدَی اللّٰهِ ۝ وَ اَعْلَى النَّاسِ قَدْرًا وَّ
نزدیک اور پسندیدہ مرتبہ میں تمام لوگوں سے زیادہ بلند

اَعْظَمِهِمْ مَحَلًّا وَّ اَكْمَلِهِمْ مَحَاسِنًا
مقام میں سب سے عظیم، خوبیوں اور فضیلت میں

وَّفَضْلًا ۝ وَّاَفْضَلِ الْاَنْبِيَآءِ دَرَجَةً وَّ

سب سے کامل ، درجے میں تمام نبیوں سے افضل

اَكْمَلِهِمْ شَرِيْعَةً ۝ وَّاَشْرَفِ الْاَنْبِيَآءِ

شریعت میں سب سے کامل - اصل میں تمام انبیاء سے

نِصَابًا ۝ وَّاَبْيَنِهِمْ بَيَانًا وَّخِطَابًا ۝ وَّ

زیادہ شرافت والے - بیان و خطاب میں سب سے روشن - اور

اَفْضَلِهِمْ مَّوْلِدًا وَّمُهْجَرًا وَّعِتْرَةً

ولادت اور ہجرت کی جگہ اور اولاد و اصحاب میں

وَّاَصْحَابًا ۝ وَّاَكْرَمِ النَّاسِ اَرُوْمَةً وَّ

افضل - اصل میں تمام لوگوں سے زیادہ بزرگ، جماعت

اَشْرَفِهِمْ جُرْثُوْمَةً وَّخَيْرِهِمْ نَفْسًا وَّ

میں زیادہ فضیلت والے ، ذات کے لحاظ سے سب سے بہتر ،

اَطْهَرِهِمْ قَلْبًا وَّاَصْدَقِهِمْ قَوْلًا وَّ

سب سے زیادہ پاک دل ، زیادہ سچے قول والے ، زیادہ

اَزْكٰهُمْ فِعْلًا وَّاَثْبَتِهِمْ اَصْلًا وَّاَوْفٰهُمْ

پاکیزہ فعل والے ، زیادہ پختہ اصل والے ، عہد کے

عَهْدًا وَّاَمْكَنِهِمْ مَّجْدًا وَّاَكْرَمِهِمْ

زیادہ وفا کرنے والے ، بہت مضبوط عزت والے ، زیادہ کریم

طَبْعًا وَّاَحْسَنِهِمْ صُنْعًا وَّاَطْيَبِهِمْ

طبیعت والے ، معاملہ میں سب سے اچھے ، سب سے اچھی

فَرْعًا وَّاَكْثَرِهِمْ طَاعَةً وَّسَمْعًا وَّ

اولاد والے ، اطاعت و فرمانبرداری میں سب سے زیادہ ،

أَعْلٰهُمْ مَّقَامًا وَّ أَحْلٰهُمْ كَلَامًا
سب سے زیادہ بلند مقام والے ، سب سے زیادہ شیریں کلام ،

وَّ أَزْكٰهُمْ سَلَامًا وَّ أَجَلِّهِمْ قَدْرًا
سب سے زیادہ پاکیزہ سلام والے ، مرتبے میں سب سے زیادہ

وَّ أَعْظَمِهِمْ فَخْرًا وَّ أَسْنٰهُمْ فَخْرًا
بزرگ ، فخر میں سب سے عظیم اور روشن ، فرشتوں

وَّ أَرْفَعِهِمْ فِي الْمَلَاِ الْأَعْلٰى ذِكْرًا
کی مجالس میں سب سے زیادہ بلند ذکر والے

وَّ أَصْدَقِهِمْ وَعْدًا وَّ أَكْثَرِهِمْ شُكْرًا
وعدے میں سب سے زیادہ سچے ، شکر میں سب سے زیادہ

وَّ أَعْلٰهُمْ أَمْرًا وَّ أَجْمَلِهِمْ صَبْرًا وَّ
فرمان میں سب سے بلند ، صبر میں سب سے جمیل ،

أَحْسَنِهِمْ خَيْرًا وَّ أَقْرَبِهِمْ يُسْرًا
بھلائی میں سب سے اچھے ، آسانی میں سب سے قریب

وَّ أَبْعَدِهِمْ مَّكَانًا وَّ أَعْظَمِهِمْ شَانًا وَّ
مرتبہ میں سب سے بلند ، سب سے عظیم شان والے

أَثْبَتِهِمْ بُرْهَانًا وَّ أَرْجَحِهِمْ مِّيْزَانًا
سب سے زیادہ مضبوط دلیل والے ، نیز عقل میں ان سب سے غالب ،

وَّ أَوَّلِهِمْ إِيْمَانًا وَّ أَوْضَحِهِمْ بَيَانًا وَّ
ایمان میں سب سے پہلے ، بیان میں سب سے واضح

أَفْصَحِهِمْ لِسَانًا وَّ أَظْهَرِهِمْ سُلْطَانًا
کلام میں سب سے شیریں اور سب سے زیادہ برہانِ نبوت والے ۔

دُعاء اختتام منزل دیکھو صفحہ ۲۶۳

اَلْحِزْبُ الرَّابِعُ فِیْ یَوْمِ الْخَمِیْسِ

چوتھی منزل جمعرات کے دن پڑھی جائے

نوٹ: منزل شروع کرنے سے پہلے اسماءِ باری تعالیٰ صفحہ ۱۸ اور اسماءِ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم صفحہ ۴۴ اور اس کے بعد کی دُعا، صفحہ ۶۳ پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

اے اللہ! رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمّد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلّم

وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

پر جو تیرے عبد خاص رسولِ مکرم اور نبی اُمّی ہیں اور ان کی آل

مُحَمَّدٍ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پر اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمّد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلّم

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ

اور ان کی آل پر ایسی رحمت نازل فرما جو تیری رضا

لَكَ رِضًی وَّلَهٗ جَزَآءً وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّ

کا ذریعہ، ان کے لیے جزا اور ان کے حق کی ادائی ہو،

اَعْطِهِ الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ وَالْمَقَامَ

انہیں مقام وسیلہ، فضیلت اور مقام محمود

الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ

عطا فرما جس کا تُو نے ان سے وعدہ کیا ہے، ہماری طرف

عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ اَفْضَلَ مَا

سے انہیں ان کی شان کے لائق جزا عطا فرما اور وہ افضل ترین

جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهٖ وَرَسُوْلًا عَنْ

جزا عطا فرما جو تو نے کسی نبی کو ان کی قوم کی طرف سے اور کسی رسول

اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ

کو ان کی اُمّت کی طرف سے عطا فرمائی اور آپ کے تمام بھائیوں

النَّبِيّٖنَ وَالصّٰلِحِيْنَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

انبیاء پر رحمت نازل فرما اور صالحین پر، اے سب رحم والوں سے زیادہ رحم والے!

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فَضَآئِلَ صَلَوَاتِكَ وَ

اے اللہ! اپنی بہترین رحمتیں، اور

شَرَآئِفَ زَكَوَاتِكَ وَنَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ

اشرف ترین انعامات، ہر لحظہ بڑھنے والی برکتیں، اپنی

وَعَوَاطِفَ رَاْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَتَحِيَّاتِكَ

خاص مہربانیاں، رحمتیں اور سلام اور بہترین

وَفَضَآئِلَ اٰلَآئِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

نعمتیں نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمدؐ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ

رسولوں کے سردار، تمام جہانوں کے پالنہار کے

الْعٰلَمِيْنَ قَآئِدِ الْخَيْرِ وَفَاتِحِ الْبِرِّ

رسول، بھلائی کے قائد، نیکی کے دروازے کھولنے

وَنَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدِ الْاُمَّةِ ۝

والے نبیؐ رحمت اور اُمّت کے سردار پر۔

اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا تُزْلِفُ

اے اللہ! تو انہیں مقامِ محمود پر فائز فرما جس کے ذریعے

بِهٖ قُرْبَهٗ وَتُقِرَّ بِهٖ عَيْنَهٗ يَغْبِطُهٗ بِهٖ
تو آپ کو انتہائی قرب عطا فرمائے آپ کی آنکھیں ٹھنڈی کرے
الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اَعْطِهِ
اور اس مقام کے سبب اوّلین و آخرین آپ پر رشک کریں۔ اے اللہ! اپنے
الْفَضْلَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّرَفَ وَالْوَسِيْلَةَ
حبیب اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فضیلت و بزرگی، شرافت، مقام وسیلہ،
وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَالْمَنْزِلَةَ الشَّامِخَةَ ○
بلند درجہ اور بلند مقام عطا فرما۔
اَللّٰهُمَّ اَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَ نِ الْوَسِيْلَةَ
اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو مقام وسیلہ
وَبَلِّغْهُ مَاْمُوْلَهٗ وَاجْعَلْهُ اَوَّلَ شَافِعٍ
عطا فرما، آپ کی اُمید پوری فرما اور آپ کو پہلا شفاعت کرنے
وَّاَوَّلَ مُشَفَّعٍ ○ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ بُرْهَانَهٗ
والا اور پہلا مقبول شفاعت والا بنا۔ اے اللہ! ان کی دلیل کو
وَثَقِّلْ مِيْزَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَارْفَعْ
عظمت عطا فرما، ان کے ترازو کو بھاری فرما، ان کی دلیل کو روشن فرما
فِيْ اَهْلِ عِلِّيِّيْنَ دَرَجَتَهٗ ○ وَفِيْ اَعْلَى
اور علّیین والوں میں ان کا درجہ اور عظیم ترین قرب
الْمُقَرَّبِيْنَ مَنْزِلَتَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ اَحْيِنَا
والوں میں ان کا مرتبہ بلند فرما۔ اے اللہ! ہمیں ان کی
عَلٰى سُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ ○ وَاجْعَلْنَا
سُنّت پر زندہ رکھ اور ان کے دین پر موت عطا فرما۔ ہمیں ان کی

مِنْ اَهْلِ شَفَاعَتِهٖ ۝ وَاحْشُرْنَا فِيْ

شفاعت کے مستحقین میں داخل فرما۔ ہمیں ان کے گروہ میں اُٹھا

زُمْرَتِهٖ وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ ۝ وَاسْقِنَا مِنْ

ہمیں ان کے حوض پر حاضری عطا فرما اور ہمیں ان کے

كَاْسِهٖ غَيْرَ خَزَايَا وَّلَا نَادِمِيْنَ وَلَا شَاكِّيْنَ

پیالے سے پلا، اس حال میں کہ ہم نہ ذلیل ہوں، نہ شرمسار، نہ شک

وَلَا مُبَدِّلِيْنَ وَلَا مُغَيِّرِيْنَ وَلَا فَاتِنِيْنَ

کرنے والے نہ ردّ و بدل کرنے والے، نہ فتنے میں ڈالنے

وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

والے اور نہ فتنے میں پڑنے والے ہوں، اے تمام جہانوں کے پالنہار۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ

کی آل پر رحمتیں نازل فرما، انہیں مقام وسیلہ، بزرگی اور بلند

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ

درجہ عطا فرما اور انہیں مقام محمود پر فائز

الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ مَعَ اِخْوَانِهِ النَّبِيِّيْنَ ۝

فرما، جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے ان کے بھائیوں انبیاء کے ساتھ

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ

اللہ تعالیٰ رحمت نازل فرمائے ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَيِّدِ الْاُمَّةِ وَعَلٰى اَبِيْنَا سَيِّدِنَا اٰدَمَ

نبیِّ رحمت اور اُمّت کے سردار پر اور ہمارے جدِّ امجد سیّدنا آدم،

وَاُمِّنَا سَيِّدَتِنَا حَوَّآءَ وَمَنْ وَّلَدَا مِنَ النَّبِيِّيْنَ
ہماری ماں سیدہ حوّاء اور ان کی اولاد میں انبیاء،

وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ○
صدّیقین، شہداء اور صالحین پر۔

وَصَلِّ عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ اَجْمَعِيْنَ مِنْ اَهْلِ
اور رحمت نازل فرما اپنے تمام فرشتوں پر جو آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ
اور زمینوں کے رہنے والے ہیں اور ان کے ساتھ ہم پر بھی

يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ
اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے۔ اے اللہ! میرے اور میرے

ذُنُوْبِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ
والدین کے گناہ بخش دے اور ان (دونوں والدین) پر رحم فرما جیسے

صَغِيْرًا وَّلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ
انہوں نے مجھے بچپن میں پالا اور تمام مومن مردوں، عورتوں اور

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ
مسلمان مردوں، عورتوں پر، خواہ وہ زندہ ہوں یا

مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَتَابِعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ
فوت ہو چکے ہوں اور ہمیں نیکیوں میں ان کا

بِالْخَيْرَاتِ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ
پیروکار بنا۔ اے ربّ! بخش دے اور رحم فرما تو سب سے

خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
بہتر رحم فرمانے والا ہے۔ گناہوں سے بچنے اور نیکی کی طاقت

بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
اللہ تعالیٰ بزرگ و برتر کی توفیق کے سوا نہیں۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ
محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما جو نوروں کے نور، رازوں کے

وَسَيِّدِ الْاَبْرَارِ وَزَيْنِ الْمُرْسَلِيْنَ الْاَخْيَارِ
راز، نیکوں کے سردار افضل ترین رسولوں کی زینت

وَاَكْرَمِ مَنْ اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَشْرَقَ
ان سب لوگوں سے معظم ترین جن پر رات کی تاریکی چھائی اور

عَلَيْهِ النَّهَارُ عَدَدَ مَا نَزَلَ مِنْ اَوَّلِ الدُّنْيَا
دن کی روشنی پھیلی، بارش کے ان قطروں کی تعداد میں جو دنیا

اِلٰى اٰخِرِهَا مِنْ قَطْرِ الْاَمْطَارِ وَعَدَدَ مَا
کی ابتدا سے آخر تک برسے اور ان درختوں اور

نَبَتَ مِنْ اَوَّلِ الدُّنْيَا اِلٰى اٰخِرِهَا مِنَ
نباتات کے برابر جو دنیا کی ابتدا سے آخر تک

النَّبَاتِ وَالْاَشْجَارِ صَلٰوةً دَائِمَةً
اُگے، ایسی رحمت جو اللہ تعالیٰ واحد قہار

بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ○
کے ملک کے ساتھ ہمیشہ رہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً
اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسی

تُكْرِمُ بِهَا مَثْوَاهُ وَتُشَرِّفُ بِهَا عُقْبَاهُ
رحمت نازل فرما جس کی بدولت تو ان کی آرام گاہ کو معزز اور ان کی

وَتُبَلِّغُ بِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُنَاهُ وَرِضَاهُ ○

آخرت کو مشرف اور قیامت کے دن ان کی آرزو اور خوشی کو پورا فرمائے

هٰذِهِ الصَّلٰوةُ تَعْظِيْمًا لِّحَقِّكَ يَا سَيِّدَنَا

اے ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ درود آپ کے حق کی

مُحَمَّدُ ○ (ثَلٰثًا) [اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

تعظیم کے لیے ہے۔ (یہ تین مرتبہ عرض کیجیے) اے اللہ! ہمارے آقا حضرت

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَاءِ الرَّحْمَةِ وَمِيْمَيِ

محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما جن کے نام پاک کی حاء رحمت، دونوں میم دنیا اور

الْمُلْكِ وَدَالِ الدَّوَامِ السَّيِّدِ الْكَامِلِ

آخرت کے ملک اور دال دوام رحمت پر دال ہے اور جو سردار کامل

الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِكَ

در رحمت کھولنے والے، خاتم انبیاء ہیں، ان اشیاء کی تعداد کے مطابق جو

كَائِنٌ اَوْ قَدْ كَانَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ

تیرے علم میں ہو چکی ہیں یا ہونے والی ہیں، ہر اس وقت جب تجھے اور

الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ

انہیں یاد کرنے والے یاد کریں اور تیری اور ان کی یاد سے غفلت

وَذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ صَلٰوةً دَائِمَةً

والے غفلت کریں (یعنی ہمیشہ) ایسی رحمت جو تیرے دوام کے ساتھ

بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهٰى

دائم اور تیری بقا کے ساتھ باقی رہے، تیرے علم کے سوا اس

لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○]

کی کوئی انتہا نہ ہو، بے شک تو ہر ممکن چیز پر قادر ہے۔ (تین بار پڑھے)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ
اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ نبی اُمّی صلی اللہ علیہ وسلم
الْاُمِّيِّ وَ عَلٰٓی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ
اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما جو روشنی میں
هُوَ اَبْهٰی شُمُوْسِ الْهُدٰی نُوْرًا وَّ اَبْهَرُهَا ۝
ہدایت کے آفتابوں میں حسین ترین اور روشن ترین ہیں۔
وَ اَسْيَرُ الْاَنْبِيَآءِ فَخْرًا وَّ اَشْهَرُهَا ۝ وَنُوْرُهٗٓ
اور فخر میں تمام انبیاء سے زیادہ سبقت والے اور مشہور ہیں۔ اور
اَزْهَرُ اَنْوَارِ الْاَنْبِيَآءِ وَ اَشْرَفُهَا وَاَوْضَحُهَا
ان کا نور تمام انبیاء کے نوروں سے روشن تر، اشرف اور واضح ترین
وَ اَزْكَی الْخَلِيْقَةِ اَخْلَاقًا وَّ اَطْهَرُهَا وَ
ہے، تمام مخلوق سے اخلاق میں پاکیزہ ترین اور اطہر اور
اَكْرَمُهَا خَلْقًا وَّ اَعْدَلُهَا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
مکرّم، صورت میں سب سے زیادہ حسین اور پُرکشش ہیں۔ اے اللہ! ہمارے
عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ عَلٰٓی
آقا حضرت محمد مصطفےٰ نبی اُمّی صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ هُوَ اَبْهٰی مِنَ
آل پر رحمت نازل فرما جو چودھویں کے چاند سے
الْقَمَرِ التَّآمِّ وَ اَكْرَمُ مِنَ السَّحَابِ
زیادہ حسین، بھیجے گئے بادلوں اور
الْمُرْسَلَةِ وَ الْبَحْرِ الْخِضَمِّ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عظیم سمندر سے زیادہ سخی ہیں۔ اے اللہ! ہمارے

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ
آقا نبیِ اُمّی حضرت محمّد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم اور ان کی آل
سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ قُرِنَتِ الْبَرَكَةُ
پر رحمت نازل فرما، جن کی ذاتِ اقدس اور روئے زیبا سے برکت
بِذَاتِهٖ وَمُحَيَّاهُ وَتَعَطَّرَتِ الْعَوَالِمُ
وابستہ کی گئی تمام جہاں ان کے ذکر اور ان کی خوشبو
بِطِيْبِ ذِكْرِهٖ وَرَيَّاهُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
اور مہک سے معطّر ہوئے اے اللہ ! ہمارے آقا
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ○ اَللّٰهُمَّ
حضرت محمّد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم اور ان کی آل پر رحمت و سلامتی نازل فرما اے
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
اللہ ! ہمارے آقا حضرت محمّد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم اور ان کی آل پر رحمت
مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
نازل فرما، ہمارے آقا حضرت محمّد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم اور ان کی
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ سَيِّدَنَا
آل پر برکت نازل فرما۔ ہمارے آقا حضرت محمّد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم
مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
اور ان کی آل پر رحم فرما جیسے تُو نے رحمت
وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ
و برکت نازل فرمائی اور رحم فرمایا سیّدنا ابراہیم علیہ السّلام
وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
اور ان کی آل پر، بے شک تُو تعریف اور

مَّجِیْدٌ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم پر
عَبْدِكَ وَ نَبِیِّكَ وَ رَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
رحمت نازل فرما جو تیرے عبدِ خاص نبیِّ محترم، رسولِ مکرّم اور نبی اُمّی ہیں
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
اور آپ کی آل پاک پر۔ اے اللہ! ہمارے آقا
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما،
مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْیَا وَ مِلْءَ الْاٰخِرَۃِ ۝
دُنیا اور آخرت کی پوری کے برابر۔
وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ
ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْیَا وَ مِلْءَ
پر برکت نازل فرما دُنیا و آخرت کی پوری کے
الْاٰخِرَۃِ ۝ وَارْحَمْ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّ
برابر۔ ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم اور
اٰلَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْیَا وَمِلْءَ
ان کی آل رحم فرما دُنیا و آخرت کی پوری کے
الْاٰخِرَۃِ ۝ وَاجْزِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ
برابر۔ ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْیَا وَ مِلْءَ
کو جزائے خیر عطا فرما دُنیا و آخرت کی

الْاٰخِرَةِ ○ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

پُری کے برابر ۔ اور ہمارے آقا حضرت محمّد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ

آل پر سلامتی نازل فرما دنیا و آخرت کی پُری

الْاٰخِرَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کے برابر ۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمّد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم

كَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ ○ وَصَلِّ عَلٰى

پر رحمت نازل فرما جیسے تو نے ہمیں ان پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے ۔ ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِيْ اَنْ يُّصَلّٰى

آقا حضرت محمّد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما جیسے کہ ان کی

عَلَيْهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى

شان کے لائق ہے ۔ اے اللہ! اپنے نبی مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم،

وَرَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰى وَوَلِيِّكَ الْمُجْتَبٰى

پسندیدہ رسول ، برگزیدہ دوست اور آسمانی وحی

وَاَمِيْنِكَ عَلٰى وَحْيِ السَّمَآءِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کے اپنے امین پر رحمت نازل فرما ۔ اے اللہ! ہمارے

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ الْاَسْلَافِ الْقَآئِمِ

آقا حضرت محمّد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما جو تمام سابقین سے

بِالْعَدْلِ وَالْاِنْصَافِ الْمَنْعُوْتِ فِيْ

زیادہ معزز ، عدل و انصاف کے ساتھ قائم

سُوْرَةِ الْاَعْرَافِ الْمُنْتَخَبِ مِنْ اَصْلَابِ

سورۂ اعراف میں جن کی تعریف کی گئی ، بزرگوں کی پشتوں

الْاَشْرَافِ وَالْبُطُوْنِ الظِّرَافِ الْمُصَفّٰى

صاف اور پاکیزہ شکموں سے برگزیدہ، حضرت

مِنْ مُّصَاصِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ

عبد المطلب بن عبد مناف کے خاندان کے

عَبْدِ مَنَافِ نِ الَّذِیْ هَدَیْتَ بِهٖ مِنَ

پاکیزہ خلاصہ پر، جن کے ذریعے تُو نے اختلاف

الْخِلَافِ وَبَیَّنْتَ بِهٖ سَبِیْلَ الْعَفَافِ ۝

سے ہدایت فرمائی اور ان کے ذریعے پاکدامنی کی راہ واضح کی۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاَفْضَلِ مَسْئَلَتِكَ

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری بارگاہ میں مانگے گئے افضل ترین سوال کے طفیل

وَبِاَحَبِّ اَسْمَآئِكَ اِلَیْكَ وَاَكْرَمِهَا

اور تیری بارگاہ میں تیرے محبوب ترین اور مکرم ترین نام پاک

عَلَیْكَ وَبِمَا مَنَنْتَ عَلَیْنَا بِسَیِّدِنَا

کے وسیلے سے اور اس بنا پر کہ تُو نے ہم پر احسان فرمایا ہمارے

مُحَمَّدٍ نَّبِیِّنَا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

آقا اور نبی حضرت محمّد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کو بھیج کر

فَاسْتَنْقَذْتَنَا بِهٖ مِنَ الضَّلَالَةِ وَاَمَرْتَنَا

اور ہمیں ان کی بدولت گمراہی سے نکالا اور تُو نے

بِالصَّلٰوةِ عَلَیْهِ وَجَعَلْتَ صَلَاتَنَا عَلَیْهِ

ہمیں ان پر درود بھیجنے کا حکم دیا اور تُو نے ان کی بارگاہ میں

دَرَجَةً وَّكَفَّارَةً وَّلُطْفًا وَّمَنًّا مِّنْ

ہمارے درود بھیجنے کو گناہوں کا کفّارہ، مہربانی اور بخششوں میں سے

اِعْطَآئِكَ فَادْعُوْكَ تَعْظِيْمًا لِّاَمْرِكَ

ایک بخشش قرار دیا، پس میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں تیرے حکم کی

وَاتِّبَاعًا لِّوَصِيَّتِكَ وَمُنْتَجِزًا لِّمَوْعُوْدِكَ

تعظیم اور تیرے تاکیدی ارشاد کی تعمیل کے لیے اور تیرے وعدے کی

لِمَا يَجِبُ لِنَبِيِّنَا سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

تکمیل طلب کرنے کے لیے اس لیے کہ ہمارے نبی اور آقا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اَدَآءِ حَقِّهٖ قِبَلَنَا اِذْ

حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حق کی ادائیگی ہم پر واجب ہے

اٰمَنَّا بِهٖ وَصَدَّقْنَاهُ وَاتَّبَعْنَا النُّوْرَ الَّذِيْۤ

کیونکہ ہم ان پر ایمان لائے ان کی تصدیق کی اور اس

اُنْزِلَ مَعَهٗ وَقُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اِنَّ

نور کی پیروی کی جو ان کے ساتھ نازل کیا گیا، تو نے فرمایا اور تیرا فرمان حق ہے

اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط

کہ بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا

کا اہتمام کرتے ہیں، اے ایمان والو! تم ان پر درود بھیجو اور خوب خوب

تَسْلِيْمًا ○ وَاَمَرْتَ الْعِبَادَ بِالصَّلٰوةِ عَلٰى

سلام بھیجا کرو تو نے بندوں کو حکم دیا کہ اپنے نبی پر درود

نَبِيِّهِمْ فَرِيْضَةً نِ افْتَرَضْتَهَا وَاَمَرْتَهُمْ

بھیجیں یہ ایک فریضہ ہے جو تو نے فرض فرمایا اور بندوں کو اس

بِهَا فَنَسْئَلُكَ بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَ

کا حکم دیا، پس ہم تیری ذات کے جلال اور

نُوْرِ عَظَمَتِكَ وَبِمَآ اَوْجَبْتَ عَلٰى نَفْسِكَ

تیری عظمت کے نور کے وسیلے اور اس ذریعے سے کہ تُو نے نیکوں

لِلْمُحْسِنِيْنَ اَنْ تُصَلِّىَ اَنْتَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ

کے لیے اپنے ذمہ کرم پر لازم فرمایا تجھ سے سوال کرتے ہیں کہ تو اور تیرے فرشتے

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

ہمارے آقا حضرت محمّد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر درود بھیجیں جو تیرے

وَنَبِيِّكَ وَصَفِيِّكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ

عبدِ خاص، رسول، نبی، برگزیدہ اور تیری تمام مخلوق سے افضل ہیں، وہ

اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ

افضل ترین درود جو تُو نے اپنی کسی بھی مخلوق پر بھیجا ہے،

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ دَرَجَتَهٗ

بے شک تو تعریف اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! اپنے حبیب کریم کا

وَاَكْرِمْ مَقَامَهٗ وَثَقِّلْ مِيْزَانَهٗ وَاَبْلِجْ

درجہ بلند فرما، ان کے مقام کی عزّت میں اضافہ فرما، ان کی میزان کو بھاری

حُجَّتَهٗ وَاَظْهِرْ مِلَّتَهٗ وَاَجْزِلْ ثَوَابَهٗ

فرما، ان کی دلیل کو روشن فرما، ان کے دین کو غالب فرما، ان کو بے اندازہ ثواب

وَاَضِئْ نُوْرَهٗ وَاَدِمْ كَرَامَتَهٗ وَاَلْحِقْ بِهٖ

عطا فرما، ان کے نور کو روشن فرما، ان کی عزّت کو دوام عطا فرما

مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ مَا تُقِرُّ بِهٖ عَيْنَهٗ

ان کی اولاد اور آلِ پاک میں سے اتنے افراد ان کے ساتھ لاحق فرما

وَعَظِّمْهُ فِى النَّبِيِّيْنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا قَبْلَهٗ ۝

جن سے تو ان کی آنکھیں ٹھنڈی فرمائے اور ان سے پہلے گزشتہ انبیاء میں ان کی عظمت دوبالا فرما۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا اَكْثَرَ

اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمّد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے متبعین

النَّبِيِّيْنَ تَبَعًا وَّ اَكْثَرَهُمْ اَزْرَاءً وَّاَفْضَلَهُمْ

اور وزراء تمام انبیاء سے زیادہ بنا اور ہمارے آقا و مولیٰ کو تمام انبیاء

كَرَامَةً وَّ نُوْرًا وَّ اَعْلَاهُمْ دَرَجَةً وَّاَفْسَحَهُمْ

سے عزّت اور نورانیت میں زیادہ ، درجہ میں سب سے بلند اور جنّت میں

فِي الْجَنَّةِ مَنْزِلًا ۝ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي

سب سے وسیع مقام والا بنا ۔ اے اللہ! سبقت کرنے والوں میں

السَّابِقِيْنَ غَايَتَهٗ وَفِي الْمُنْتَخَبِيْنَ مَنْزِلَهٗ

انہیں انتہا عطا فرما ، برگزیدہ حضرات میں ان کا مقام

وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ دَارَهٗ وَفِي الْمُصْطَفَيْنَ

مقربین میں ان کا گھر اور منتخب ہستیوں میں ان

مَنْزِلَهٗ ۝ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ

کا مرتبہ بنا ۔ اے اللہ! انہیں اپنی بارگاہ میں سب سے زیادہ

عِنْدَكَ مَنْزِلًا وَّ اَفْضَلَهُمْ ثَوَابًا وَّ

معزز مرتبے والا ، ثواب میں سب سے افضل ، مجلس میں سب

اَقْرَبَهُمْ مَجْلِسًا وَّ اَثْبَتَهُمْ مَقَامًا وَّ

سے قریب ، مقام میں سب سے مستحکم ، گفتگو میں

اَصْوَبَهُمْ كَلَامًا وَّ اَنْجَحَهُمْ مَسْئَلَةً

سب سے زیادہ درستی والا ، دعا میں سب سے کامیاب

وَّ اَفْضَلَهُمْ لَدَيْكَ نَصِيْبًا وَّ اَعْظَمَهُمْ

اپنی بارگاہ میں سب سے افضل حصّے والا ، اپنے اجر و ثواب میں

فِيمَا عِنْدَكَ رَغْبَةً وَّاَنْزِلْهُ فِي غُرُفَاتِ

سب سے زیادہ رغبت والا بنا ، اور انہیں جنّت الفردوس کے

الْفِرْدَوْسِ مِنَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى الَّتِيْ

ان بلند مرتبہ بالا خانوں میں جگہ عطا فرما

لَا دَرَجَةَ فَوْقَهَا ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَيِّدَنَا

جن سے اوپر کوئی درجہ نہیں ہے۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدًا اَصْدَقَ قَائِلٍ وَّاَنْجَحَ سَائِلٍ

محمّد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کو سب سے زیادہ سچّا قائل، سب سے

وَّاَوَّلَ شَافِعٍ وَّاَفْضَلَ مُشَفَّعٍ وَّشَفِّعْهُ

زیادہ مقبول دُعا والا، سب سے پہلے شفاعت کرنے والا اور سب سے زیادہ مقبول

فِيْ اُمَّتِهٖ بِشَفَاعَةٍ يَّغْبِطُهٗ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ

شفاعت والا بنا اور اُمّت کے حق میں ان کی شفاعت اس طرح قبول

وَالْاٰخِرُوْنَ وَاِذَا مَيَّزْتَ عِبَادَكَ

فرما کہ اس پر اگلے اور پچھلے رشک کریں، اور جب تُو فیصلہ کن

بِفَصْلِ قَضَائِكَ فَاجْعَلْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا

قضا کے ساتھ اپنے بندوں کو جُدا جُدا کرے تو ہمارے آقا حضرت

فِي الْاَصْدَقِيْنَ قِيْلًا وَّفِي الْاَحْسَنِيْنَ

محمّد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کو سب سے زیادہ سچّے قول والوں، سب سے بہتر عمل

عَمَلًا وَّفِي الْمَهْدِيِّيْنَ سَبِيْلًا ○

والوں اور سب سے زیادہ صحیح راہ پر گامزن ہونے والوں میں سے بنا۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ نَبِيَّنَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْ

اے اللہ! ہمارے نبی صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کو ہمارے لیے پیشرو منتظم بنا اور

حَوْضَهٗ لَنَا مَوْعِدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا ○ اَللّٰهُمَّ

ان کے حوض کو ہمارے اگلوں اور پچھلوں کے لیے وعدے کی جگہ بنا۔ اے اللہ!

اُحْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا فِیْ

ہمیں ان کے گروہ میں اٹھا، ہمیں ان کی سُنّت پر عمل کی

سُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰی مِلَّتِهٖ وَعَرِّفْنَا وَجْهَهٗ

توفیق عطا فرما، ہمیں ان کے دین پر موت عطا فرما، ہمیں ان کے چہرۂ اقدس

وَاجْعَلْنَا فِیْ زُمْرَتِهٖ وَحِزْبِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ

کی پہچان عطا فرما اور ہمیں ان کے گروہ اور ان کی جماعت میں بنا۔ اے اللہ!

اجْمَعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ كَمَآ اٰمَنَّا بِهٖ وَلَمْ

ہمیں اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے ساتھ جمع فرما، جیسے ہم زیارت کیے بغیر ان پر ایمان

نَرَهٗ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ حَتّٰى

لاتے ہیں اور ہمیں ان سے جدا نہ فرما، یہاں تک کہ تُو

تُدْخِلَنَا مُدْخَلَهٗ وَتُوْرِدَنَا حَوْضَهٗ وَ

ہمیں ان کی جگہ میں داخل کرے اور ان کے حوض پر پہنچائے

تَجْعَلَنَا مِنْ رُّفَقَآئِهٖ مَعَ الْمُنْعَمِ عَلَيْهِمْ

اور ہمیں ان کے رفقاء میں سے بنائے انعام یافتہ

مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ

حضراتِ انبیاء، صدّیقین، شہداء،

وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ○

صالحین کے ساتھ اور یہ حضرات بہت ہی اچھے ساتھی ہیں۔

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

اِبْتِدَاۗءُ الرُّبُعِ الثَّالِثِ

تیسرے چوتھائی حصے کی ابتداء

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ

اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم

الْهُدٰى وَالْقَائِدِ اِلَى الْخَيْرِ وَالدَّاعِىْ

پر رحمت نازل فرما جو ہدایت کے نور، بھلائی کی طرف لے جانے والے،

اِلَى الرُّشْدِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ

ہدایت کی طرف بلانے والے، نبیِّ رحمت، پرہیزگاروں کے امام،

وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا نَبِيَّ بَعْدَهٗ

اور ربّ العالمین کے رسول ہیں جن کے بعد کوئی نیا نبی نہیں،

كَمَا بَلَّغَ رِسَالَتَكَ وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ

جیسے انہوں نے تیرا پیغام پہنچایا، تیرے بندوں کو نصیحت کی

وَتَلَا اٰيَاتِكَ وَاَقَامَ حُدُوْدَكَ وَوَفٰى

تیری آیتوں کی تلاوت کی، تیری حدوں کو قائم کیا،

بِعَهْدِكَ وَاَنْفَذَ حُكْمَكَ وَاَمَرَ بِطَاعَتِكَ

تیرے عہد کو پورا کیا، تیرا حکم جاری کیا، تیری فرمانبرداری کا حکم

وَنَهٰى عَنْ مَّعْصِيَتِكَ وَوَالٰى وَلِيَّكَ

دیا، تیری نافرمانی سے منع کیا، تیرے اس دوست کو دوست

الَّذِىْ تُحِبُّ اَنْ تُوَالِيَهٗ وَعَادٰى عَدُوَّكَ

رکھا جسے دوست رکھنا تو پسند فرماتا ہے اور تیرے اس دشمن

الَّذِىْ تُحِبُّ اَنْ تُعَادِيَهٗ وَصَلَّى اللّٰهُ

کو دشمن جانا جس کی دشمنی کو تو پسند فرماتا ہے، اللہ تعالیٰ ہمارے

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
آقا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرماتے۔ اے اللہ! جسموں میں
جَسَدِهٖ فِی الْاَجْسَادِ وَ عَلٰی رُوْحِهٖ فِی
آپ کے جسم پر رحمت نازل فرما، روحوں میں آپ کی روح
الْاَرْوَاحِ وَ عَلٰی مَوْقِفِهٖ فِی الْمَوَاقِفِ وَ
مقامات میں آپ کے مقام پر، حاضری کی جگہوں
عَلٰی مَشْهَدِهٖ فِی الْمَشَاهِدِ وَ عَلٰی ذِكْرِهٖ
میں آپ کی حاضری کی جگہ پر اور آپ کے ذکر پر جب آپ
اِذَا ذُكِرَ صَلٰوةً مِّنَّا عَلٰی نَبِیِّنَا ○ اَللّٰهُمَّ
کا ذکر کیا جاتے، ہماری طرف سے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج۔ اے اللہ
اَبْلِغْهُ مِنَّا السَّلَامَ كَمَا ذُكِرَ السَّلَامُ
آپ کو ہمارا سلام پہنچا جیسے کہ سلام ذکر کیا گیا،
وَالسَّلَامُ عَلَى النَّبِیِّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی
سلام ہو نبی مکرم پر اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور
وَ بَرَكَاتُهٗ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَلٰٓئِكَتِكَ
برکتیں۔ اے اللہ! اپنے مقرب فرشتوں پر
الْمُقَرَّبِیْنَ وَ عَلٰی اَنْبِیَآئِكَ الْمُطَهَّرِیْنَ
رحمت نازل فرما، اپنے مقدس نبیوں پر، اپنے بھیجے ہوئے
وَ عَلٰی رُسُلِكَ الْمُرْسَلِیْنَ وَ عَلٰی حَمَلَةِ
رسولوں پر، اپنے عرش کے اٹھانے والوں پر،
عَرْشِكَ وَ عَلٰی سَیِّدِنَا جِبْرِیْلَ وَ سَیِّدِنَا
سیدنا جبرائیل علیہ السلام، سیدنا

مِيْكَائِيْلَ وَسَيِّدِنَا اِسْرَافِيْلَ وَسَيِّدِنَا

میکائیل ، سیّدنا اسرافیل سیّدنا

مَلَكِ الْمَوْتِ وَسَيِّدِنَا رِضْوَانَ خَازِنِ

ملک الموت ، سیّدنا رضوان خازنِ جنّت

جَنَّتِكَ وَسَيِّدِنَا مَالِكٍ وَّصَلِّ عَلَى

اور سیّدنا مالک (جہنّم کے داروغہ) پر رحمت نازل فرما

الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ وَصَلِّ عَلٰٓى اَهْلِ

لکھنے والے مکرّم فرشتوں پر اور رحمت نازل فرما اپنے

طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ

تمام فرمانبرداروں پر جو آسمانوں اور زمینوں کے

وَالْاَرَضِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اٰتِ اَهْلَ بَيْتِ

رہنے والے ہیں اے اللہ ! اپنے نبی کے اہل بیت

نَبِيِّكَ اَفْضَلَ مَآ اٰتَيْتَ اَحَدًا مِّنْ

کو وُہ افضل ترین جزا عطا فرما جو تُو نے رسولانِ گرامی

اَهْلِ بُيُوْتِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاجْزِ اَصْحٰبَ

کے اہل بیت میں سے کسی کو بھی عطا فرمائی ہے اور اپنے

نَبِيِّكَ اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ اَحَدًا مِّنْ

نبی کے صحابہ کرام کو وُہ بہترین ثواب عطا فرما جو تُو نے

اَصْحٰبِ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ

رسُولوں کے اصحاب میں سے کسی کو بھی عطا فرمایا اے اللہ ! ایماندار

لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

مَردوں اور عورتوں ، مسلمان مَردوں اور عورتوں

وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ ؕ
کو بخش دے ، ان میں سے جو زندہ ہیں یا فوت ہو چکے ہیں۔
وَاغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا
ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان
بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا
لا چکے ہیں ، اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی دشمنی
لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ؕ
نہ ڈال ، اے ہمارے رب ! بے شک تو مہربان اور بہت رحم والا ہے۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْهَاشِمِيِّ سَيِّدِنَا
اے اللہ ! نبیِ ہاشمی ہمارے آقا حضرت محمّد مصطفٰی صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ
اور ان کی آل اور اصحاب پر رحمت اور بہت
تَسْلِيْمًا ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
سلامتی نازل فرما۔ اے اللہ ! ہمارے آقا حضرت محمّد مصطفٰی صلّی اللہ علیہ وسلّم
مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ
افضل الخلق پر ایسی رحمت نازل فرما جو تجھے
وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَآ اَرْحَمَ
اور ان کو راضی کرے جس کے سبب تو ہم سے راضی ہو جائے
الرَّاحِمِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے ۔ اور اے اللہ ! ہمارے آقا حضرت
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ
محمّد مصطفٰی صلّی اللہ علیہ وسلّم اور ان کی آل اور اصحاب پر رحمت اور

تَسْلِيمًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيهِ جَزِيلًا
بہت سلامتی نازل فرما جو پاکیزہ ، بابرکت بے شمار،

جَمِيلًا دَائِمًا بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ۝
حسین اور دائمی ہو اللہ تعالیٰ کے ملک کی ہمیشگی کے ساتھ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اے اللہ ! ہمارے آقا حضرت محمّد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم اور ان کی

اٰلِهٖ مِلْأَ الْفَضَاۤءِ وَعَدَدَ النُّجُوْمِ فِي
آل پر زمین کی وسعت کی پری اور آسمان کے ستاروں کی

السَّمَاۤءِ صَلٰوةً تُوَازِنُ السَّمٰوٰتِ
تعداد کے برابر رحمت نازل فرما ، ایسی رحمت جو آسمانوں

وَالْاَرْضَ وَعَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَمَا اَنْتَ
اور زمین کے ہم وزن اور جتنی مخلوق تو قیامت تک

خَالِقُهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
پیدا فرمانے والا ہے اس کی تعداد کے برابر ہو۔ اے اللہ ! ہمارے

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
آقا حضرت محمّد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم اور ان کی آل پر رحمت نازل

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ
فرما جیسے تو نے سیّدنا ابراہیم علیہ السّلام پر رحمت

وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
نازل کی ، اور ہمارے آقا حضرت محمّد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم اور ان کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
آل پر برکت نازل فرما جیسے تو نے سیّدنا

سَیِّدِنَا اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرٰهِیْمَ
ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر نازل فرمائی

فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝
تمام جہانوں میں، بے شک تو تعریف اور بزرگی والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ
اے اللہ! میں تجھ سے معافی اور عافیت مانگتا ہوں

فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ۝ (ثَلٰثًا)
دین و دنیا اور آخرت میں۔ (تین بار پڑھے)

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ الْجَمِیْلِ ۝ (ثَلٰثًا)
اے اللہ! ہمیں اپنے حسین پردے میں چھپالے۔ (یہ بھی تین بار پڑھے)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ الْعَظِیْمِ
اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے حقِ عظیم کے طفیل،

وَبِحَقِّ نُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِیْمِ وَبِحَقِّ
تیری ذاتِ کریم کے نور کے طفیل، تیرے

عَرْشِكَ الْعَظِیْمِ وَبِمَا حَمَلَ
عرشِ عظیم کے وسیلے سے اور تیری

كُرْسِیُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ
عظمت، تیرے جمال و جلال، تیرے

وَجَمَالِكَ وَبَهَآئِكَ وَقُدْرَتِكَ
نور، تیری قدرت اور تیری حکومت کے صدقے

وَسُلْطَانِكَ وَبِحَقِّ اَسْمَآئِكَ
جن کی حامل تیری کرسی ہے اور خزانے میں

الْمَخْزُوْنَةِ الْمَكْنُوْنَةِ الَّتِيْ لَمْ
اور پوشیدہ تیرے ان ناموں کے وسیلے سے جن پر
يَطَّلِعْ عَلَيْهَا اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ ۝
تیری مخلوق میں سے کوئی آگاہ نہیں ہوا۔
اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِيْ
اے اللہ! میں تجھ سے اس نام پاک کے وسیلے سے
وَضَعْتَهٗ عَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَعَلَى
مانگتا ہوں جسے تُو نے رات پر رکھا تو وہ تاریک ہوگئی اور
النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى السَّمٰوٰتِ
دن پر رکھا تو وہ روشن ہو گیا اور آسمانوں پر رکھا
فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ
تو وہ بغیر ستونوں کے قائم ہوگئے اور زمین پر رکھا تو وہ ٹھہر گئی
وَعَلَى الْجِبَالِ فَارْسَتْ وَعَلَى الْبِحَارِ
اور پہاڑوں پر رکھا تو وہ مضبوط ہو گئے اور سمندروں
وَالْاَوْدِيَةِ فَجَرَتْ وَعَلَى الْعُيُوْنِ
اور ندیوں پر رکھا تو وہ جاری ہو گئیں اور چشموں پر رکھا
فَنَبَعَتْ وَعَلَى السَّحَابِ فَاَمْطَرَتْ ۝
تو وہ جاری ہو گئے اور بادل پر رکھا تو وہ برسنے لگا۔
وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ
اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ان ناموں کے
فِيْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَا اِسْرَافِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
طفیل جو سیّدنا اسرافیل علیہ السّلام کی پیشانی پر لکھے ہوئے ہیں۔

وَبِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِیْ جَبْهَةِ

اور ان ناموں کے طفیل جو

سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ

سیدنا جبریل علیہ السلام کی پیشانی پر لکھے ہوئے ہیں۔

عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ ○ وَاَسْئَلُكَ

سلام ہو ان پر اور تمام مقرب فرشتوں پر ۔ اے اللہ! میں تجھ

اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ

سے ان اسماء مبارکہ کے طفیل مانگتا ہوں جو

الْعَرْشِ وَبِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ

عرش مجید کے گرد لکھے ہوئے ہیں اور ناموں

حَوْلَ الْكُرْسِيِّ ○ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ

کے وسیلے سے جو کرسی کے گرد لکھے ہوئے ہیں۔ اور اے اللہ! میں

بِالْاِسْمِ الْمَكْتُوْبِ عَلٰى وَرَقِ

تجھ سے اس نام پاک کے طفیل مانگتا ہوں

الزَّيْتُوْنِ ○ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ

جو زیتون کے پتوں پر لکھا ہوا ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے ان عظیم

بِالْاَسْمَآءِ الْعِظَامِ الَّتِیْ سَمَّيْتَ

ناموں کے طفیل مانگتا ہوں جو تو نے اپنی ذات

بِهَا نَفْسَكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ○

کے لیے مقرر کیے ہیں، خواہ وہ میرے علم میں ہیں یا نہیں۔

(دعا اختتام منزل دیکھو صـ ۲۶۳)

اَلْحِزْبُ الْخَامِسُ فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

پانچویں منزل جمعہ کے دن پڑھی جائے

نوٹ : منزل شروع کرنے سے پہلے اسماءِ باری تعالیٰ صفحہ ۱۸ اور اسماءِ نبی کریم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم صفحہ ۴۴ اور اس کے بعد کی دُعا صفحہ ۶۳ پڑھیں۔

وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ الْعِظَامِ

اے اللہ ! میں تجھ سے تیرے ان عظیم ناموں کے وسیلے سے

الَّتِيْ سَمَّيْتَ بِهَا نَفْسَكَ مَا عَلِمْتُ

مانگتا ہوں جو تو نے اپنی ذات کے لیے مقرر کیے ہیں

مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ۝ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ

خواہ وہ مجھے معلوم ہیں یا نہیں اور اے اللہ ! میں تجھ سے ان

بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

ناموں کے طفیل مانگتا ہوں جن کے ساتھ تجھے سیّدنا

اٰدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ

آدم علیہ السّلام نے پکارا ۔ اور ان ناموں کے طفیل جن

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا نُوْحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝

کے ساتھ تجھے سیّدنا نوح علیہ السّلام نے یاد کیا۔

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

اور ان ناموں کے طفیل جن کے ساتھ تجھے سیّدنا

هُوْدٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝ وَبِالْاَسْمَآءِ

ہود علیہ السّلام نے یاد کیا اور ان ناموں کے طفیل جن کے

الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ

یاد نے علیہ السلام ابراہیم سیدنا تجھے ساتھ

السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ

کیا - اور ان ناموں کے طفیل جن کے

بِهَا سَيِّدُنَا صَالِحُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○

ساتھ تجھے سیدنا صالح علیہ السلام نے یاد کیا۔

وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

اور ان ناموں کے طفیل جن کے ساتھ تجھے سیدنا

يُونُسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَاءِ

یونس علیہ السلام نے یاد کیا - اور ان ناموں کے طفیل

الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اَيُّوبُ عَلَيْهِ

جن کے ساتھ تجھے سیدنا ایوب علیہ السلام نے

السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ

یاد کیا اور ان اسماء کے طفیل جن کے

بِهَا سَيِّدُنَا يَعْقُوبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○

ساتھ تجھے سیدنا یعقوب علیہ السلام نے یاد کیا -

وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

اور ان ناموں کے طفیل جن کے ساتھ تجھے سیدنا

يُوسُفُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَاءِ

یوسف علیہ السلام نے یاد کیا - اور ان ناموں کے

الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ ○

طفیل جن کے ساتھ تجھے سیدنا موسیٰ علیہ السلام نے یاد کیا۔

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا هٰرُوْنُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا شُعَیْبُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا اِسْمٰعِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا دَاوٗدُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا سُلَیْمٰنُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا زَكَرِیَّا عَلَیْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا یَحْیٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ ○

اور ان ناموں کے طفیل جن کے ساتھ تجھے سیدنا ہارون علیہ السلام نے یاد کیا۔ اور ان ناموں کے طفیل جن کے ساتھ تجھے سیدنا شعیب علیہ السلام نے یاد کیا۔ اور ان ناموں کے طفیل جن کے ساتھ تجھے سیدنا اسمٰعیل علیہ السلام نے یاد کیا۔ اور ان ناموں کے طفیل جن کے ساتھ تجھے سیدنا داؤد علیہ السلام نے یاد کیا۔ اور ان ناموں کے طفیل جن کے ساتھ تجھے سیدنا سلیمان علیہ السلام نے یاد کیا۔ اور ان ناموں کے طفیل جن کے ساتھ تجھے سیدنا زکریا علیہ السلام نے یاد کیا۔ اور ان ناموں کے طفیل جن کے ساتھ تجھے سیدنا یحیٰی علیہ السلام نے یاد کیا۔

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا
اور ان ناموں کے طفیل جن کے ساتھ تجھے سیدنا
اَرْمِیَاءُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ
ارمیاء علیہ السلام نے یاد کیا۔ اور ان ناموں کے
الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا شَعْیَاءُ عَلَیْهِ
طفیل جن کے ساتھ تجھے سیدنا شعیاء علیہ السلام نے
السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ
یاد کیا۔ اور ان ناموں کے طفیل جن کے ساتھ
بِهَا سَیِّدُنَا اِلْیَاسُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ○ وَ
تجھے سیدنا الیاس علیہ السلام نے یاد کیا۔ اور
بِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا
ان ناموں کے طفیل جن کے ساتھ تجھے سیدنا
اَلْیَسَعُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ
الیسع علیہ السلام نے یاد کیا۔ اور ان ناموں کے
الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا ذُوالْكِفْلِ عَلَیْهِ
طفیل جن کے ساتھ تجھے سیدنا ذوالکفل علیہ السلام
السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ
نے یاد کیا۔ اور ان ناموں کے طفیل جن کے ساتھ
بِهَا سَیِّدُنَا یُوْشَعُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ○
تجھے سیدنا یوشع علیہ السلام نے یاد کیا۔
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا
اور ان ناموں کے طفیل جن کے ساتھ تجھے سیدنا

عِيْسَى بْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝ وَبِالْأَسْمَآءِ

عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام نے یاد کیا۔ اور ان ناموں

الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ

کے طفیل جن کے ساتھ تجھے سیدنا محمد مصطفےٰ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے یاد کیا، اللہ تعالیٰ کی رحمتیں ہوں ان پر اور تمام انبیاء

وَالْمُرْسَلِيْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا

و مرسلین پر، یہ کہ تو رحمت نازل فرما اپنے نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ عَدَدَ مَا خَلَقْتَهٗ مِنْ قَبْلِ

آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اس مخلوق کی تعداد کے برابر

اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَّالْاَرْضُ

جو تو نے پیدا فرمائی آسمان کے بنائے جانے زمین کے

مَدْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ مُرْسَاةً وَّالْبِحَارُ

بچھائے جانے، پہاڑوں کے مستحکم کرنے، دریاؤں کے

مُجْرَاةً وَّالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّالْاَنْهَارُ

جاری کرنے، چشموں اور نہروں کے جاری ہونے،

مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ مُضْحِيَةً وَّالْقَمَرُ

سورج کے روشن ہونے، چاند کے ضیاپاش

مُضِيْئًا وَّالْكَوَاكِبُ مُسْتَنِيْرَةً كُنْتَ

ہونے اور ستاروں کے منور ہونے سے پہلے، تو موجود تھا

حَيْثُ كُنْتَ لَا يَعْلَمُ اَحَدٌ حَيْثُ كُنْتَ

جس شان سے تھا، تیری اس شان کو صرف تو ہی جانتا تھا اور

اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ ۝ اَللّٰهُمَّ

کوئی نہ جانتا تھا، تیرا کوئی شریک نہیں۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ ۝

ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما اپنے درگزر کرنے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

کی تعداد کے مطابق۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل

عِلْمِكَ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

فرما اپنے معلومات کے برابر۔ اور رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ

عَدَدَ كَلِمَاتِكَ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنے کلمات کی تعداد کے برابر۔ اور رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ ۝ وَصَلِّ عَلٰى

محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنی نعمتوں کی تعداد کے برابر۔ اور رحمت نازل فرما ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ سَمٰوٰتِكَ ۝ وَصَلِّ

آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنے آسمانوں کی پُری کے برابر۔ اور رحمت

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ اَرْضِكَ ۝

نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنی زمین کی پُری کے برابر۔

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ عَرْشِكَ ۝

اور رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنے عرش کی پُری کے برابر۔

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ زِنَةَ عَرْشِكَ ۝

اور رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنے عرش کے وزن کے برابر۔

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرٰى

اور رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر ان اشیاء کی تعداد

بِهِ الْقَلَمُ فِىْ اُمِّ الْكِتٰبِ ۝ وَصَلِّ عَلٰى
کے برابر جن کے ساتھ قلم لوح محفوظ میں جاری ہوا۔ اور رحمت نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِىْ
ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر ان اشیاء کی تعداد کے برابر

سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
جو تو نے اپنے سات آسمانوں میں پیدا کیں۔ اور رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَنْتَ خَالِقٌ فِيْهِنَّ
محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر ان اشیاء کی تعداد کے برابر جنہیں

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝
تو آسمانوں میں قیامت تک پیدا فرمانے والا ہے، ہر دن ہزار بار۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
اے اللہ! رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

كُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ مِنْ سَمٰوٰتِكَ اِلٰى
پر ان قطروں کی تعداد کے برابر جو تیرے آسمانوں سے تیری زمین

اَرْضِكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى
پر اترے، جس دن تو نے دنیا کو پیدا کیا اس وقت سے

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝
قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار مرتبہ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر

مَنْ يُّسَبِّحُكَ وَيُهَلِّلُكَ وَيُكَبِّرُكَ
ان لوگوں کی تعداد کے برابر رحمتیں نازل فرما جو تیری تسبیح

وَيُعَظِّمُكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى
کرتے ہیں، تیرا کلمہ پڑھتے ہیں تیری بڑائی بیان کرتے ہیں اور تیری عظمت بیان کرتے ہیں

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝
اس دن سے کہ تُو نے دنیا کو پیدا کیا قیامت کے دن تک، ہر روز ہزار مرتبہ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
اے اللہ! رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَنْفَاسِهِمْ وَاَلْفَاظِهِمْ ۝ وَصَلِّ عَلٰى
پر ان لوگوں کے سانسوں اور لفظوں کی تعداد کے برابر۔ اور ہمارے آقا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ نَسَمَةٍ
حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما ان رُوحوں کی

خَلَقْتَهَا فِيْهِمْ مِّنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا
تعداد کے برابر جو تُو نے ان لوگوں میں پیدا کیں، اس دن سے لے کر کہ تُو

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝
نے دُنیا کو پیدا کیا قیامت کے دن تک ہر روز ہزار مرتبہ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں

السَّحَابِ الْجَارِيَةِ وَصَلِّ عَلٰى
نازل فرما دوڑنے والے بادلوں کی تعداد میں اور ہمارے آقا حضرت

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ
محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما چلنے والی ہواؤں کی تعداد میں اس

مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
دن سے کہ تُو نے دُنیا کو پیدا کیا قیامت کے دن تک

فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّۃٍ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
ہر دن میں ہزار مرتبہ اے اللّٰہ ! ہمارے آقا
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ھَبَّتْ
حضرت محمّد مصطفٰے صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر رحمتیں نازل فرما ہواؤں کی تعداد میں جو ان
عَلَیْہِ الرِّیَاحُ وَحَرَّکَتْہُ مِنَ الْاَغْصَانِ
پر چلیں اور ان شاخوں ، درختوں اور پتّوں کی تعداد
وَالْاَشْجَارِ وَالْاَوْرَاقِ وَالثِّمَارِ وَجَمِیْعِ
میں جن کو ان ہواؤں نے حرکت دی اور ان تمام
مَا خَلَقْتَ عَلٰی اَرْضِکَ وَمَا بَیْنَ
اشیاء کی تعداد میں جو تُو نے اپنی زمین پر اور اپنے
سَمٰوٰتِکَ مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَآ
آسمانوں کے درمیان پیدا کیں اس دن سے لے کر کہ تو نے
اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّۃٍ ۝
دنیا کو پیدا کیا قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار۔
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
اے اللّٰہ ! ہمارے آقا حضرت محمّد مصطفٰے صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر
نُجُوْمِ السَّمَآءِ مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَآ
رحمتیں نازل فرما آسمان کے ستاروں کی تعداد میں اس دن سے کہ تُو نے دُنیا
اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّۃٍ ۝
کو پیدا فرمایا قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار مرتبہ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ
اے اللّٰہ ! ہمارے آقا حضرت محمّد مصطفٰے صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر رحمتیں

أَرْضِكَ مِمَّا حَمَلَتْ وَأَقَلَّتْ مِنْ

نازل فرما تمام ان چیزوں کے برابر جن کو زمین نے تیری قدرت

قُدْرَتِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

سے اُٹھایا اور برداشت کیا ہے ۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِىْ سَبْعِ بِحَارِكَ

محمدؐ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ان چیزوں کی تعداد میں رحمتیں نازل فرما جو

مِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ وَمَا اَنْتَ

تُو نے اپنے ساتوں سمندروں میں پیدا کیں جن کا تیرے سوا اور کوئی احاطہ نہیں

خَالِقُهٗ فِيْهَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ

کرتا اور ان چیزوں کی تعداد میں جو تو قیامت تک ان سمندروں میں پیدا فرمانے

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

والا ہے ۔ ہر دن میں ہزار مرتبہ ۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مِلْءِ سَبْعِ بِحَارِكَ ۝

محمدؐ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اتنی چیزوں کی تعداد میں رحمتیں نازل فرما جو تیرے ساتوں

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ زِنَةَ سَبْعِ

سمندروں کو پُر کر دیں ۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمدؐ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنے

بِحَارِكَ مِمَّا حَمَلَتْ وَاَقَلَّتْ مِنْ

ساتوں سمندروں کے وزن کے برابر رحمتیں نازل فرما ان چیزوں کی مقدار

قُدْرَتِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

میں کہ سمندروں نے تیری قدرت سے اُٹھائیں اور برداشت کیں ۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَمْوَاجِ بِحَارِكَ مِنْ يَوْمِ

محمدؐ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنے سمندروں کی موجوں کی تعداد میں رحمتیں

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ
نازل فرما اس دن سے کہ تو نے دنیا کو پیدا کیا قیامت کے دن تک ہر
يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
دن میں ہزار مرتبہ ۔ اے اللہ ! ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے
مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحَصٰى فِيْ
صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر رحمتیں نازل فرما ریت کے ذرّوں اور کنکروں کی تعداد میں
مُسْتَقَرِّ الْاَرَضِيْنَ وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا
جو زمین کے آباد حصّوں ، نرم اور پہاڑی علاقوں میں ہیں ، اس دن سے
مِنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
کہ تو نے دنیا کو پیدا کیا قیامت کے دن تک
فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ
ہر دن میں ہزار مرتبہ ۔ اے اللہ ! ہمارے آقا
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اضْطِرَابِ
حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر رحمتیں نازل فرما
الْمِيَاهِ الْعَذْبَةِ وَالْمِلْحَةِ مِنْ يَّوْمٍ
میٹھے اور کھاری پانیوں کے اُبلنے کی تعداد میں ، اس دن
خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ
سے کہ تو نے دنیا کو پیدا کیا قیامت کے دن تک
يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
ہر دن میں ہزار مرتبہ ۔ اور ہمارے آقا حضرت
مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَهٗ عَلٰى جَدِيْدِ
محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر رحمتیں نازل فرما ان چیزوں کی تعداد

اَرْضِكَ فِيْ مُسْتَقَرِّ الْاَرَضِيْنَ شَرْقِهَا
میں جو تو نے روئے زمین پر پیدا فرمائیں، زمین کے آباد حصّوں، اس کے مشرقی
وَغَرْبِهَا وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا وَاَوْدِيَتِهَا
اور مغربی حصّوں، نرم پہاڑی علاقوں، وادیوں، راستوں
وَطَرِيْقِهَا وَعَامِرِهَا وَغَامِرِهَا اِلٰى سَآئِرِ
آبادیوں اور ویرانوں میں، ان کے علاوہ تو نے جو
مَا خَلَقْتَهٗ عَلَيْهَا وَمَا فِيْهَا مِنْ حَصَاةٍ
جو کچھ پیدا کیا زمین پر اور زمین میں یعنی کنکر
وَّمَدَرٍ وَّحَجَرٍ مِّنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ
ڈھیلے اور پتھر، اس دن سے کہ تو نے زمین کو پیدا
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝
کیا قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ
اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ نبی پاک صلّی اللہ علیہ وسلّم پر
عَدَدَ نَبَاتِ الْاَرْضِ مِنْ قِبْلَتِهَا وَشَرْقِهَا
رحمتیں نازل فرما زمین کی پیداوار کی تعداد میں اس کے قبلہ،
وَغَرْبِهَا وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا وَاَوْدِيَتِهَا
مشرقی اور مغربی حصّوں، نرم اور پہاڑی علاقوں، وادیوں،
وَاَشْجَارِهَا وَثِمَارِهَا وَاَوْرَاقِهَا وَ
درختوں، پھلوں، پتّوں، کھیتوں اور تمام ان
زُرُوْعِهَا وَجَمِيْعِ مَا يَخْرُجُ مِنْ نَّبَاتِهَا
نباتات اور برکتوں کی تعداد میں جو نکلتی ہیں زمین

وَبَرَكَاتِهَا مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى
سے ، اس دن سے کہ تُو نے دُنیا کو پیدا کیا ،

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞
قیامت کے دن تک ہر روز ہزار مرتبہ ۔

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
اے اللّٰہ ! ہمارے آقا حضرت محمّد مصطفٰے صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر

مَا خَلَقْتَ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّيَاطِيْنِ
رحمتیں نازل فرما ان جنوں ، انسانوں اور شیطانوں

وَمَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْهُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
کی تعداد میں جن کو تُو نے پیدا کیا اور جن کو تو ان میں سے پیدا کرنے

فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ
والا ہے قیامت کے دن تک ، ہر دن میں ہزار مرتبہ ۔ اے اللّٰہ ! ہمارے آقا

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ شَعْرَةٍ
حضرت محمّد مصطفٰے صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر اتنی رحمتیں نازل فرما جتنے

فِىْ اَبْدَانِهِمْ وَفِىْ وُجُوْهِهِمْ وَعَلٰى
ان لوگوں کے جسموں ، چہروں اور سروں کے بال ہیں جب سے

رُءُوْسِهِمْ مُّنْذُ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى
تُو نے دُنیا کو پیدا فرمایا قیامت کے

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞
دن تک ، ہر دن میں ہزار مرتبہ ۔

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اے اللّٰہ ! ہمارے آقا حضرت محمّد مصطفٰے صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم

عَدَدَ خَفَقَانِ الطَّيْرِ وَطَيَرَانِ الْجِنِّ

پر رحمتیں نازل فرما پرندوں کے پروں کو حرکت دینے، جنوں

وَالشَّيَاطِيْنِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا

اور شیطانوں کے اُڑنے کی تعداد میں، اس دن سے کہ تو نے

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝

دنیا کو پیدا کیا قیامت کے دن تک، ہر دن میں ہزار مرتبہ۔

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمدؐ مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر رحمتیں نازل

كُلِّ بَهِيْمَةٍ خَلَقْتَهَا عَلٰى جَدِيْدِ اَرْضِكَ

فرما تمام ان چوپایوں کی تعداد میں جن کو تُو نے روئے زمین پر

مِنْ صَغِيْرٍ اَوْ كَبِيْرٍ فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ

پیدا کیا، چھوٹا یا بڑا، زمین کے مشرقی اور

وَمَغَارِبِهَا مِنْ اِنْسِهَا وَجِنِّهَا وَمِمَّا لَا

مغربی حصّوں میں جتنے انسان اور جنّ اور وہ مخلوقات

يَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ

جن کو صرف تُو ہی جانتا ہے، اس دن سے کہ تُو نے دُنیا کو پیدا

الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ

کیا قیامت کے دن تک ہر دن میں

اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى

ہزار مرتبہ۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خُطَاهُمْ عَلٰى

محمدؐ مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر رحمتیں نازل فرما

وَجْهِ الْاَرْضِ مِنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ
روئے زمین پر ان مخلوقات کے قدموں کی تعداد میں، اس دن

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝
سے کہ تو نے دُنیا کو پیدا کیا، قیامت کے دن تک، ہر دن میں ہزار مرتبہ۔

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل

مَنْ يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
فرما ان لوگوں کی تعداد میں جو ان پر درود بھیجتے ہیں۔ اور ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ ۝ وَ
محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما ان لوگوں کی تعداد میں جنہوں نے ان پر درود

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ وَ
نہیں بھیجا۔ اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما

الْمَطَرِ وَالنَّبَاتِ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
قطروں، بارشوں اور نباتات کی تعداد میں۔ اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ

مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ ۝ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما ہر شے کی تعداد میں۔ اے اللہ! ہمارے آقا

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۝
حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما رات میں جب وہ چھا جائے

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي النَّهَارِ
اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما دن

اِذَا تَجَلّٰى ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
میں جب وہ روشن ہو۔ اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فِی الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰی ۰ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
پر رحمتیں نازل فرما دُنیا و آخرت میں ۔ اور ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ شَابًّا زَکِیًّا ۰ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
محمّد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر رحمتیں نازل فرما جب آپ پاکیزہ جوان تھے ۔ اور ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ کَهْلًا مَّرْضِیًّا ۰ وَصَلِّ عَلٰی
محمّد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما جب آپ پسندیدہ پختہ عمر تھے ۔ اور ہمارے آقا حضرت

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّنْذُ کَانَ فِی الْمَهْدِ
محمّد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر جب آپ گہوارے میں

صَبِیًّا ۰ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بچے تھے ۔ اور ہمارے آقا حضرت محمّد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اتنی

حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ الصَّلٰوةِ شَیْءٌ ۰ اَللّٰهُمَّ
رحمتیں نازل فرما کہ رحمت سے کوئی شے باقی نہ رہے ۔ اے اللہ!

وَاَعْطِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدَنِ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ
ہمارے آقا حضرت محمّد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو مقامِ محمود عطا

الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ الَّذِیْ اِذَا قَالَ صَدَّقْتَهٗ
فرما جس کا تُو نے ان سے وعدہ فرمایا، وُہ حبیب کہ جب انہوں نے کہا تُو نے ان کی

وَاِذَا سَاَلَ اَعْطَیْتَهٗ ۰ اَللّٰهُمَّ وَاَعْظِمْ
تصدیق کی اور جب انہوں نے سوال کیا تُو نے انہیں عطا کیا ۔ اے اللہ! ان کی دلیل کو عظمت،

بُرْهَانَهٗ وَشَرِّفْ بُنْیَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ
ان کے دین کی عمارت کو بلندی، ان کی حجت کو روشنی عطا

وَبَیِّنْ فَضِیْلَتَهٗ ۰ اَللّٰهُمَّ وَتَقَبَّلْ
فرما اور ان کی فضیلت ظاہر فرما ۔ اے اللہ! اُمّت کے حق میں

شَفَاعَتَهٗ فِیْ اُمَّتِهٖ ۝ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ
ان کی شفاعت قبول فرما ۔ ہمیں ان کی سنّت پر عمل پیرا بنا،

وَتَوَفَّنَا عَلٰی مِلَّتِهٖ وَاحْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِهٖ
ہمیں ان کے دین پر موت عطا فرما، ہمیں ان کے گروہ میں اور ان کے جھنڈے

وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ رُّفَقَآئِهٖ
کے نیچے اٹھا اور ہمیں ان کے دوستوں میں بنا، ہمیں ان کے

وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ وَاسْقِنَا بِكَاْسِهٖ وَ
حوض پر پہنچا، ہمیں ان کے پیالے سے پلا اور ہمیں ان

انْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهٖ ۝ اَللّٰهُمَّ اٰمِیْنَ ۝
کی محبّت سے نفع عطا فرما ۔ اے اللہ! ایسا ہی ہو ۔

وَاَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الَّتِیْ دَعَوْتُكَ
اور میں تجھ سے تیرے ان ناموں کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں جن کے

بِهَآ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
ساتھ میں نے تجھے پکارا کہ تو ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم

مَا وَصَفْتُ وَمِمَّا لَا یَعْلَمُ عِلْمَهٗٓ اِلَّا
پر رحمتیں نازل فرما ان چیزوں کی تعداد میں جو میں نے بیان کیں اور

اَنْتَ وَاَنْ تَرْحَمَنِیْ وَتَتُوْبَ عَلَیَّ وَ
ان چیزوں کی تعداد میں جنہیں صرف تو جانتا ہے اور یہ کہ تو مجھ پر رحم فرما، میری

تُعَافِیَنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ وَ
توبہ قبول فرما، مجھے تمام مصیبتوں اور تکلیفوں سے عافیت عطا

اَنْ تَغْفِرَلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَتَرْحَمَ الْمُؤْمِنِیْنَ
فرما اور تو مجھے اور میرے والدین کو بخش دے اور رحم فرما تمام

وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ الْاَحْيَآءِ
ایماندار مردوں ، عورتوں اور تمام مسلمان مردوں ، عورتوں پر خواہ

مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِعَبْدِكَ
وہ زندہ ہیں یا فوت ہو چکے ہیں اور یہ کہ تو بخش دے اپنے بندے

فُلَانِ ابْنِ فُلَانِ الْمُذْنِبِ الْخَاطِئِ الضَّعِيْفِ
فلاں ابن فلاں (اپنا اور والد کا نام لے) گنہگار ، خطا کار اور کمزور کو

وَاَنْ تَتُوْبَ عَلَيْهِ اِنَّكَ غَفُوْرٌ
اور اسے توبہ کی توفیق عطا فرما ، بے شک تو بہت بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ۝ اَللّٰهُمَّ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝
مہربان ہے ۔ اے اللہ ! ایسے ہی ہو ، اے تمام جہانوں کے پالنے والے ۔

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : جس نے

مَنْ قَرَءَ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ مَرَّةً وَّاحِدَةً
یہ درود شریف ایک مرتبہ پڑھا ، اللہ تعالیٰ اس کے لیے

كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ ثَوَابَ حَجَّةٍ مَّقْبُوْلَةٍ
ایک مقبول حج کا ثواب اور اس شخص کا ثواب

وَّثَوَابَ مَنْ اَعْتَقَ رَقَبَةً مِّنْ وُّلْدِ
لکھ دے گا جس نے ایک غلام حضرت

اِسْمٰعِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيَقُوْلُ
اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد سے آزاد کیا ۔

اللّٰهُ تَعَالٰى يَا مَلٰٓئِكَتِيْ هٰذَا عَبْدٌ مِّنْ
اللہ تعالیٰ فرمائے گا اے میرے فرشتو ! میرے اس بندے

عِبَادِیْ اَکْثَرَ الصَّلٰوۃَ عَلٰی حَبِیْبِیْ مُحَمَّدٍ
نے میرے محبوب محمّد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر کثرت سے درود بھیجا ہے
فَوَعِزَّتِیْ وَجَلَالِیْ وَجُوْدِیْ وَمَجْدِیْ وَ
مجھے اپنی عزّت و جلال، اپنی بخشش، بزرگی اور بلندی کی قسم! میں
ارْتِفَاعِیْ لَاُعْطِیَنَّہٗ بِکُلِّ حَرْفٍ صَلّٰی
اسے ہر حرف کے بدلے جس کے ساتھ اس نے درود بھیجا ہے
بِہٖ قَصْرًا فِی الْجَنَّۃِ وَلَیَاْتِیَنِّیْ یَوْمَ
جنّت میں ایک محل دوں گا اور وہ قیامت کے
الْقِیٰمَۃِ تَحْتَ لِوَآءِ الْحَمْدِ نُوْرُ وَجْھِہٖ
دن میرے پاس لواء الحمد کے نیچے اس حال میں آئے گا کہ
کَالْقَمَرِ لَیْلَۃَ الْبَدْرِ وَکَفُّہٗ فِیْ کَفِّ
اس کے چہرے کی روشنی چودھویں کے چاند کی طرح اور اس کا ہاتھ میرے حبیب
حَبِیْبِیْ مُحَمَّدٍ ○ ھٰذَا لِمَنْ قَالَھَا فِیْ
محمّد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم کے ہاتھ میں ہوگا۔ یہ اس شخص کے لیے ہے جس نے یہ
کُلِّ یَوْمِ الْجُمُعَۃِ لَہٗ ھٰذَا الْفَضْلُ
درود شریف ہر جمعہ کے دن پڑھا، اس کے لیے یہ فضیلت ہے۔
وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ○ (وَفِیْ رِوَایَۃٍ ○)
اللہ تعالیٰ کا فضل بہت بڑا ہے۔ ایک روایت میں ہے:
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مَا حَمَلَ
اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری اس عظمت، قدرت
کُرْسِیُّکَ مِنْ عَظَمَتِکَ وَقُدْرَتِکَ
جلال، نور اور سلطنت کے طفیل جس کی

وَجَلَالِكَ وَبَهَائِكَ وَسُلْطٰنِكَ وَبِحَقِّ
مظہر تیری کرسی ہے اور تیرے اس نام پاک کے
اسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الَّذِیْ
طفیل جو پوشیدہ اور مخفی ہے اور جو تُو نے
سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ وَاَنْزَلْتَهٗ فِیْ
اپنی ذات کے لیے مقرر فرمایا اور اسے تُو نے اپنی
كِتَابِكَ وَاسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَيْبِ
کتاب میں نازل کیا اور اسے اپنے پاس علمِ غیب میں
عِنْدَكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اختیار کیا کہ تُو ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ
اپنے عبدِ خاص اور رسولِ مکرّم پر رحمت نازل فرما، اور میں تجھ سے
الَّذِیْٓ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖٓ اَجَبْتَ وَاِذَا
تیرے اُس نام پاک کے طفیل سوال کرتا ہوں کہ تجھے اس کے ساتھ پکارا جاتے تو تُو قبول
سُئِلْتَ بِهٖٓ اَعْطَيْتَ ۝ وَاَسْئَلُكَ
فرماتا ہے اور جب اس کے ذریعے سوال کیا جائے تو تُو عطا فرماتا ہے۔ اور میں تجھ سے تیرے
بِاسْمِكَ الَّذِیْ وَضَعْتَهٗ عَلَی الَّيْلِ
اس نام پاک کے طفیل سوال کرتا ہوں جسے تُو نے رات پر
فَاَظْلَمَ ۝ وَعَلَی النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَی
رکھا تو وُہ تاریک ہوگئی، دن پر رکھا تو وُہ روشن ہو گیا،
السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ ۝ وَعَلَی الْاَرْضِ
آسمانوں پر رکھا تو وُہ قائم ہو گئے، زمین پر رکھا تو وُہ

فَاسْتَقَرَّتْ ○ وَعَلَى الْجِبَالِ فَرَسَتْ ○
ٹھہر گئی۔ اور پہاڑوں پر رکھا تو وہ مستحکم ہو گئے
وَعَلَى الصَّعْبَةِ فَذَلَّتْ ○ وَعَلَى مَآءِ السَّمَآءِ
اور سخت چیزوں پر رکھا تو وہ نرم ہو گئیں۔ آسمانوں کے پانی پر رکھا
فَسَكَبَتْ ○ وَعَلَى السَّحَابِ فَأَمْطَرَتْ ○
تو وہ بہہ پڑا۔ اور بادل پر رکھا تو وہ برس پڑا۔
وَأَسْئَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهِ سَيِّدُنَا
اور میں تجھ سے اس نام پاک کے طفیل سوال کرتا ہوں جس کے طفیل تیرے نبی
مُحَمَّدٌ نَبِيُّكَ ○ وَأَسْئَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ
سیّدنا محمّد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلّم نے تجھ سے سوال کیا۔ اور میں تجھ سے اس نام پاک کے طفیل
بِهِ سَيِّدُنَا آدَمُ نَبِيُّكَ ○ وَأَسْئَلُكَ
سوال کرتا جن کے طفیل تجھ سے سیّدنا آدم علیہ السّلام نے سوال کیا۔ اور میں تجھ سے ان
بِمَا سَأَلَكَ بِهِ أَنْبِيَآؤُكَ وَرُسُلُكَ
ناموں کے ذریعے سوال کرتا ہوں جن کے طفیل تجھ سے تیرے نبیوں، رسولوں
وَمَلٰٓئِكَتُكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ○ صَلَّى اللّٰهُ
اور مقرّب فرشتوں نے سوال کیا۔ اللہ تعالٰی کی ان سب
عَلَيْهِمْ أَجْمَعِيْنَ ○ وَأَسْئَلُكَ بِمَا
پر رحمتیں ہوں۔ اور میں تجھ سے ان ناموں کے
سَأَلَكَ بِهِ أَهْلُ طَاعَتِكَ أَجْمَعِيْنَ ○
ذریعے سوال کرتا ہوں جن کے ذریعے تجھ سے تیرے فرمانبرداروں نے سوال کیا۔
أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِ
کہ تو ہمارے آقا حضرت محمّد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلّم اور ان کی

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ
آل پر رحمتیں نازل فرما اس مخلوق کی تعداد میں جو تو نے

مِنْ قَبْلِ اَنْ تَکُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِیَّةً
پیدا فرمائی، پہلے اس کے کہ آسمان بنایا گیا،

وَّالْاَرْضُ مَطْحِیَّةً وَّالْجِبَالُ مُرْسِیَةً
زمین بچھائی گئی، پہاڑ مستحکم کیے گئے، چشمے جاری

وَّالْعُیُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّالْاَنْھَارُ مُنْھَمِرَةً
ہوئے، نہریں رواں ہوئیں، سورج

وَّالشَّمْسُ مُضْحِیَةً وَّالْقَمَرُ مُضِیْئًا
ضیا بار ہوا، چاند روشن ہوا،

وَّالْکَوَاکِبُ مُنِیْرَةً ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
اور ستارے منوّر ہوئے۔ اے اللہ! ہمارے آقا

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
حضرت محمّد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر رحمتیں

مُحَمَّدٍ عَدَدَ عِلْمِكَ ۝ وَصَلِّ عَلٰی
نازل فرما اپنے معلومات کی تعداد میں۔ اور ہمارے آقا حضرت

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
محمّد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر رحمتیں

مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ ۝ وَصَلِّ عَلٰی
نازل فرما اپنے حلم کی تعداد میں۔ اور ہمارے آقا حضرت

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
محمّد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر رحمتیں

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَحْصَاهُ اللَّوْحُ الْمَحْفُوْظُ
نازل فرما اپنے ان معلومات کی تعداد میں جنہیں لوح محفوظ

مِنْ عِلْمِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
احاطہ کیے ہوئے ہے۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
محمّد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم اور ان کی آل پر رحمتیں نازل فرما اس

مَاجَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِىْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ
تعداد میں کہ تیری بارگاہ میں قلم لوح محفوظ میں جاری

عِنْدَكَ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
ہوا اور ہمارے آقا حضرت محمّد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ سَمٰوٰتِكَ ۝
اور ان کی آل پر رحمتیں نازل فرما اپنے آسمانوں کی پُری کے برابر۔

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
اور ہمارے آقا حضرت محمّد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم اور ان کی آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ اَرْضِكَ ۝ وَصَلِّ
پر رحمتیں نازل فرما اپنی زمین کی پُری کے برابر۔ اور ہمارے

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
آقا حضرت محمّد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم اور ان کی آل پر رحمتیں

مُحَمَّدٍ مِّلْءَ مَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْ يَّوْمِ
نازل فرما ان چیزوں کی پُری کے برابر جن کا تو خالق ہے، اس دن

خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝
سے کہ تُو نے دُنیا کو پیدا کیا، قیامت کے دن تک۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم اور ان کی آل
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ صُفُوْفِ الْمَلٰٓئِکَۃِ
پر اتنی رحمتیں نازل فرما جتنی فرشتوں کی صفیں ہیں اور
وَتَسْبِیْحِھِمْ وَتَقْدِیْسِھِمْ وَتَحْمِیْدِھِمْ
جتنی تعداد ان کی تسبیح، تقدیس، تحمید،
وَتَمْجِیْدِھِمْ وَتَکْبِیْرِھِمْ وَتَھْلِیْلِھِمْ مِّنْ
تمجید، تکبیر اور تہلیل کی ہے
یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ ○
اس دن سے کہ تُو نے دُنیا کو پیدا کیا قیامت کے دن تک۔
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمّد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم اور
عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ
اور ان کی آل پر رحمتیں نازل فرما حرکت کرنے والے بادلوں
الْجَارِیَۃِ وَالرِّیَاحِ الذّٰارِیَۃِ مِنْ یَّوْمِ
اور چلنے والی ہواؤں کی تعداد میں اس دن سے کہ
خَلَقْتَ الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ ○
کہ تُو نے دُنیا کو پیدا کیا قیامت کے دن تک
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی
اے اللہ! ہمارے آقا حضرت مُحمّد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم اور ان کی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ کُلِّ قَطْرَۃٍ
آل پر رحمتیں نازل فرما ان تمام قطروں کی تعداد میں

تَقْطُرُ مِنْ سَمٰوٰتِكَ اِلٰى اَرْضِكَ وَمَا
جو تیرے آسمانوں سے زمین پر گر رہے ہیں اور جو

تَقْطُرُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
قیامت تک گریں گے ۔ اے اللہ! ہمارے

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر رحمتیں

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا هَبَّتِ الرِّيَاحُ وَعَدَدَ
نازل فرما ان ہواؤں کی تعداد میں جو چلی ہیں اور

مَا تَحَرَّكَتِ الْاَشْجَارُ وَالْاَوْرَاقُ وَ
ان درختوں ، پتوں اور سبزوں کی تعداد میں جنہوں

الزُّرُوْعُ وَجَمِيْعِ مَا خَلَقْتَ فِىْ قَرَارِ
نے حرکت کی ہے اور تمام ان چیزوں کی تعداد میں جنہیں

الْحِفْظِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى
تُو نے مقامِ حفاظت میں پیدا فرمایا اس دن سے کہ تُو نے دُنیا

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
کو پیدا کیا قیامت کے دن تک ۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر رحمتیں نازل فرما

الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ وَالنَّبَاتِ مِنْ يَّوْمِ
قطروں ، بارشوں اور سبزوں کی تعداد میں اس دن

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○
سے کہ تُو نے دُنیا کو پیدا کیا قیامت کے دن تک ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى
اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النُّجُوْمِ فِی
ان کی آل پر رحمتیں نازل فرما آسمان کے ستاروں کی

السَّمَآءِ مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰى
کی تعداد میں اس دن سے کہ تُو نے دُنیا کو پیدا

یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا
کیا قیامت کے دن تک - اے اللہ! ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر رحمتیں نازل فرما ان

مَا خَلَقْتَ فِیْ بِحَارِكَ السَّبْعَةِ مِمَّا
چیزوں کی تعداد میں جنہیں تُو نے اپنے ساتوں سمندروں میں پیدا

لَا یَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّآ اَنْتَ وَمَا اَنْتَ
کیا، جن کو صرف تُو ہی جانتا ہے اور جن چیزوں کو تو

خَالِقُهٗٓ اِلٰى یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
قیامت کے دن تک پیدا کرنے والا ہے - اے اللہ! ہمارے

عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَیِّدِنَا
آقا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر رحمتیں

مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحَصٰى فِیْ
نازل فرما، ریت کے ذرّوں اور کنکریوں کی تعداد

مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا ۝ اَللّٰھُمَّ
میں جو زمین کے مشرقی اور مغربی حصّوں میں موجود ہیں - اے اللہ!

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
ہمارے آقا حضرت مُحمّد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم اور ان کی آل پر
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ
رحمتیں نازل فرما ان جنوں اور انسانوں کی
الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمَآ اَنْتَ خَالِقُهٗٓ اِلٰی
تعداد میں جنہیں تُو نے پیدا کیا اور جنہیں تُو قیامت
یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
کے دن تک پیدا فرمانے والا ہے۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
مُحمّد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم اور ان کی آل پر رحمتیں نازل فرما
اَنْفَاسِهِمْ وَاَلْفَاظِهِمْ وَاَلْحَاظِهِمْ
ان کے سانسوں، لفظوں اور نگاہوں کی تعداد میں
مِّنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ۝
اس دن سے کہ تُو نے دُنیا کو پیدا کیا قیامت کے دن تک
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اے اللہ! ہمارے آقا حضرت مُحمّد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم اور ان
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ طَیَرَانِ
کی آل پر رحمتیں نازل فرما جنّوں اور فرشتوں
الْجِنِّ وَالْمَلٰٓئِکَةِ مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ
کی پروازوں کی تعداد میں اس دن سے کہ تُو نے
الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
دُنیا کو پیدا کیا قیامت کے دن تک۔ اے اللہ! ہمارے

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

آقا حضرت محمد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم اور ان کی آل

مُحَمَّدٍ عَدَدَ الطُّیُوْرِ وَالْھَوَآمِّ وَعَدَدَ

پر رحمتیں نازل فرما پرندوں، حشرات الارض، جنگلی جانوروں

الْوُحُوْشِ وَالْاٰکَامِ فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ

اور زمین کے مشرقی اور مغربی حصوں کے ٹیلوں

وَمَغَارِبِھَا ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

کی تعداد میں۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

محمّد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم اور ان کی آل پر رحمتیں نازل

الْاَحْیَآءِ وَالْاَمْوَاتِ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

فرما زندوں اور مُردوں کی تعداد میں۔ اے اللہ! ہمارے آقا

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

حضرت محمّد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم اور ان کی آل پر رحمتیں

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَظْلَمَ عَلَیْہِ الَّیْلُ وَ

نازل فرما ان چیزوں کی تعداد میں جن پر رات تاریک

اَشْرَقَ عَلَیْہِ النَّھَارُ مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ

ہوئی اور دن روشن ہوا اس دن سے کہ تُو

الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

نے دُنیا کو پیدا کیا قیامت کے دن تک۔ اے اللہ! ہمارے

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

آقا حضرت محمّد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم اور ان کی آل پر

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يَّمْشِىْ عَلٰى رِجْلَيْنِ
رحمتیں نازل فرما اس مخلوق کی تعداد میں جو دو پاؤں پر چلتی

وَمَنْ يَّمْشِىْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ مِّنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ
ہے اور جو چار پاؤں پر چلتی ہے اُس دن سے کہ تُو

الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
نے دُنیا کو پیدا کیا قیامت کے دن تک - اے اللہ! ہمارے

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
آقا حضرت محمّد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم اور ان کی آل

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِنَ الْجِنِّ
پر رحمتیں نازل فرما ان جنّوں، انسانوں اور فرشتوں

وَالْاِنْسِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ
کی تعداد میں جنہوں نے تیرے حبیب کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم

الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
پر درُود بھیجا اس دن سے کہ تُو نے دُنیا کو پیدا کیا قیامت کے دن تک - اے اللہ! ہمارے

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
آقا حضرت محمّد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم اور ان کی آل پر رحمتیں نازل فرما

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يُّصَلِّىْ عَلَيْهِ ۞ اَللّٰهُمَّ
ان لوگوں کی تعداد میں جو آپ پر درُود بھیجتے ہیں - اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
ہمارے آقا حضرت محمّد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم اور ان کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ
آل پر رحمتیں نازل فرما آپ پر درُود شریف نہ بھیجنے والوں

عَلَيْهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آ
کی تعداد میں۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ

لِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَجِبُ اَنْ يُّصَلّٰى
صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر رحمتیں نازل فرما جیسے کہ ان پر رحمتیں

عَلَيْهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
نازل کرنے کا حق ہے۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِيْ اَنْ يُّصَلّٰى
اور ان کی آل پر رحمتیں نازل فرما جیسے کہ آپ کی شان کے

عَلَيْهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
لائق ہے۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى شَيْءٌ مِّنَ الصَّلٰوةِ عَلَيْهِ ○
اور ان کی آل پر رحمتیں نازل فرما یہاں تک کہ ان پر نازل کی جانیوالی کوئی رحمت باقی نہ رہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاَوَّلِيْنَ ○
اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اوّلین میں رحمت نازل فرما۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاٰخِرِيْنَ ○
اللہ تعالیٰ ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر آخرین میں رحمت نازل فرمائے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْمَلَاِ
اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مقرب

الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ
فرشتوں میں رحمت نازل فرما۔ نیکی کی طاقت نہیں

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○ (دعاءِ اختتام دیکھو صفحہ ۲۶۳)
مگر اللہ بلند و برتر کی امداد سے۔

اَلْحِزْبُ السَّادِسُ فِیْ یَوْمِ السَّبْتِ

چھٹی منزل ہفتے کے دن پڑھی جائے

نوٹ: منزل شروع کرنے سے پہلے اسماءِ حسنیٰ (صفحہ ۱۸) اور اسماءِ نبی کریم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم (صفحہ ۴۴) اور اس کے بعد کی دُعاء (صفحہ ۶۳) پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِهِ الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِیْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗٓ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ۝ اَللّٰھُمَّ عَظِّمْ شَانَهٗ وَبَیِّنْ بُرْھَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَبَیِّنْ فَضِیْلَتَهٗ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهٗ فِیْٓ اُمَّتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

اے اللہ! ہمارے آقا حضرت مُحمّد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما، انہیں مقامِ وسیلہ، فضیلت اور بلند درجہ عطا فرما اور انہیں مقامِ محمود پر فائز فرما جس کا تُو نے ان سے وعدہ کیا ہے بیشک تُو وعدہ کے خلاف نہیں فرماتا۔ اے اللہ! ان کی شان کو عظمت عطا فرما، ان کی دلیل کو واضح اور ان کی حجّت کو روشن فرما ان کی فضیلت کو ظاہر فرما، اُمّت کے حق میں ان کی شفاعت قبول فرما اور ہمیں ان کی سُنّت پر عمل کی توفیق عطا فرما اے تمام جہانوں کے پالنہار!

وَيَا رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ
اور اے عرشِ عظیم کے مالک! - اے اللہ! اے رب!
احْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ وَاسْقِنَا
ہمیں ان کے گروہ میں اور ان کے جھنڈے کے نیچے اُٹھا، ہمیں
بِكَأْسِهٖ وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهٖ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ
ان کے پیالے سے پلا اور ہمیں ان کی محبت سے نفع عطا فرما، ایسا ہی ہو
الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ بَلِّغْهُ عَنَّا
اے تمام جہانوں کے پروردگار! اے اللہ! اے رب! انہیں ہماری طرف
اَفْضَلَ السَّلَامِ وَاجْزِهٖ عَنَّا اَفْضَلَ مَا
سے افضل ترین سلام پہنچا اور انہیں ہماری طرف سے وُہ افضل ترین
جَازَيْتَ بِهٖ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ يَا رَبَّ
جزا عطا فرما جو تُو نے کسی نبی کو ان کی اُمت کی طرف سے دی ہے۔ اے
الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ
تمام جہانوں کے رب! اے اللہ! اے رب! میں تجھ سے سوال
اَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَتَتُوْبَ عَلَيَّ وَ
کرتا ہُوں کہ تو مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، میری توبہ قبول
تُعَافِيَنِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ
فرما اور مجھے ان تمام بلاؤں اور مصیبتوں سے عافیت عطا فرما جو
الْخَارِجِ مِنَ الْاَرْضِ وَالنَّازِلِ مِنَ
زمین سے نکلتی ہیں اور آسمان سے نازل ہوتی ہیں
السَّمَآءِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
بے شک تُو ہر ممکن چیز پر قادر ہے۔

بِرَحْمَتِكَ ۝ وَاَنْ تَغْفِرَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ
اپنی رحمت سے ۔ اور یہ کہ تُو تمام مومن مردوں اور

الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ
عورتوں ، اور مسلمان مردوں اور عورتوں کو بخش دے

الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَرَضِيَ اللّٰهُ
خواہ وُہ زندہ ہیں یا فوت ہو چکے ہیں اور اللہ تعالیٰ راضی

عَنْ اَزْوَاجِهِ الطَّاهِرَاتِ اُمَّهَاتِ
ہو حضور علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کی ازواجِ مطہرات ، مسلمانوں کی ماؤں

الْمُؤْمِنِيْنَ وَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْ اَصْحَابِهِ
سے اور اللہ تعالیٰ راضی ہو سرکار کے عظیم المرتبت صحابہ

الْاَعْلَامِ اَئِمَّةِ الْهُدٰى وَمَصَابِيْحِ
سے جو ہدایت کے امام اور دُنیا کے چراغ

الدُّنْيَا وَعَنِ التَّابِعِيْنَ وَتَابِعِي
ہیں اور اچھے طریقے سے ان کے تابعین اور تبع تابعین

التَّابِعِيْنَ لَهُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ
سے قیامت کے دن تک ۔

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝
اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے ۔

اِبْتِدَاءُ الثُّلُثِ الثَّالِثِ
تیسرے تہائی حصّے کی ابتدا ۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْاَرْوَاحِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِيَةِ
اے اللہ ! اے رُوحوں اور بوسیدہ جسموں کے رب ! میں تجھ

اَسْئَلُكَ بِطَاعَةِ الْاَرْوَاحِ الرَّاجِعَةِ
سوال کرتا ہوں جسموں کی طرف رجوع کرنے والی

اِلٰی اَجْسَادِهَا وَبِطَاعَةِ الْاَجْسَادِ
روحوں کے واسطے سے اپنی رگوں سے ملے ہوئے جسموں کی اطاعت کے وسیلے سے اور

الْمُلْتَئِمَةِ بِعُرُوْقِهَا وَبِكَلِمَاتِكَ
ان میں نافذ ہونے والے تیرے کلمات کے طفیل اور

النَّافِذَةِ فِيْهِمْ وَاَخْذِكَ الْحَقَّ مِنْهُمْ
ان سے تیرے حق لینے کے وسیلے سے اس حال میں

وَالْخَلَائِقُ بَيْنَ يَدَيْكَ يَنْتَظِرُوْنَ
کہ تمام مخلوق تیری بارگاہ میں تیرے فیصلہ کن حکم کی

فَصْلَ قَضَائِكَ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَكَ
منتظر ہوگی اور تیری رحمت کی اُمیدوار اور

وَيَخَافُوْنَ عِقَابَكَ اَنْ تَجْعَلَ النُّوْرَ
تیرے عذاب سے خوف زدہ ہوگی کہ (سوال یہ ہے کہ) تو میری بینائی میں

فِيْ بَصَرِيْ وَذِكْرَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
نور عطا فرما اور میری زبان پر دن رات اپنا ذکر

عَلٰی لِسَانِيْ وَعَمَلًا صَالِحًا فَارْزُقْنِيْ ○
جاری فرما اور مجھے نیک عمل عطا فرما۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا
اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

صَلَّيْتَ عَلٰی سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ
پر رحمتیں نازل فرما جیسے تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی

پر نازل فرمائیں اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم پر برکتیں نازل

سَیِّدِنَا اِبْرٰهِیْمَ ۝ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

فرما جیسے تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر نازل فرمائیں۔ اے اللہ! اپنی رحمتیں

صَلَوَاتِكَ وَ بَرَکَاتِكَ عَلٰی سَیِّدِنَا

اور برکتیں ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم اور

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا

ان کی آل پر نازل فرما جیسے تو نے سیدنا

جَعَلْتَهَا عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰی

ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر نازل

اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ

فرمائیں، بے شک تو تعریف اور

مَّجِیْدٌ ۝ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

بزرگی والا ہے۔ اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ

اور ان کی آل پر برکتیں نازل فرما جیسے تو نے سیدنا

عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر نازل فرمائیں

اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ

بے شک تو تعریف اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

ہمارے آقا محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم اپنے عبدِ خاص

وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ
اور رسولِ مکرّم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور

الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ
تمام مومن مردوں، عورتوں اور مسلمان مردوں، عورتوں پر رحمتیں نازل فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی

اٰلِهٖ عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَ
آل پر رحمتیں نازل فرما ان چیزوں کی تعداد میں جن کا تیرے

اَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَشَهِدَتْ بِهٖ
علم نے احاطہ کیا، جن کو تیری کتاب محیط ہے اور جن کی

مَلٰٓئِكَتُكَ صَلٰوةً دَآئِمَةً تَدُوْمُ
شہادت تیرے فرشتوں نے دی، ایسی دائمی رحمت جو

بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ
اللہ تعالیٰ کے ملک کی ہمیشگی کے ساتھ رہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے تیرے

اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْعِظَامِ مَا
عظیم ناموں کے طفیل سوال کرتا ہوں خواہ وہ مجھے معلوم

عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَبِالْاَسْمَآءِ
ہیں یا نہیں اور ان ناموں کے طفیل جو تو نے

الَّتِىْ سَمَّيْتَ بِهَا نَفْسَكَ مَا عَلِمْتُ
اپنی ذات کے لیے مقرر کیے، خواہ وہ

مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَنْ تُصَلِّىَ
مجھے معلوم ہیں یا نہیں کہ تو ہمارے آقا

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ
حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما جو تیرے

وَرَسُوْلِكَ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ
عبدِ خاص، نبیِ مکرم اور رسولِ محترم ہیں ان چیزوں کی تعداد میں

اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَّالْاَرْضُ
جو تُو نے پیدا کیں قبل اس کے کہ آسمان

مَدْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ مُرْسِيَةً وَّالْعُيُوْنُ
بنایا گیا، زمین بچھائی گئی، پہاڑ مستحکم ہوئے، چشمے

مُنْفَجِرَةً وَّالْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ
بہنے لگے، نہریں جاری ہوئیں، سورج

مُشْرِقَةً وَّالْقَمَرُ مُضِيْٓئًا وَّالْكَوَاكِبُ
روشن ہوا، چاند ضیا بار ہوا، ستارے

مُسْتَنِيْرَةً وَّالْبِحَارُ مُجْرِيَةً وَّ
منوّر ہوئے، دریا جاری ہوئے، درخت

الْاَشْجَارُ مُثْمِرَةً ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
پھل دار ہوئے اے اللہ! ہمارے

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ عِلْمِكَ ۝
آقا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنے معلومات کی تعداد میں رحمتیں نازل فرما

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنے درگزر کی تعداد

حِلْمِكَ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
میں رحمتیں نازل فرما۔ اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم

عَدَدَ كَلِمَاتِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَ

پر اپنے کلمات کی تعداد میں رحمتیں نازل فرما۔ اور ہمارے آ

مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ ○ وَصَ

محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنی نعمتوں کی تعداد میں رحمتیں نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ فَضْلِكَ

آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنے احسانوں کی تعداد میں

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ جُو

آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنی بخششوں کی

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپ

سَمٰوٰتِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِ

یں رحمتیں نازل فرما۔ اور ہمارے آقا حضرت محمد

عَدَدَ أَرْضِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى

اپنی زمینوں کی تعداد میں رحمتیں نازل فرما۔ اور ہمارے آ

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِي

محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ان فرشتوں کی

سَمٰوٰتِكَ مِنْ مَّلٰٓئِكَتِكَ ○

نازل فرما جن کو تُو نے اپنے ساتوں آسمانوں میں پیدا

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں

فِي أَرْضِكَ مِنَ الْجِنِّ وَ

اور انسانوں کی تعداد میں جنہیں تُو نے اپنی

وَغَيْرِهِمَا مِنَ الْوَحْشِ وَ الطَّيْرِ
کیا اور ان کے علاوہ جنگلی جانوروں، پرندوں وغیرہ کی تعداد

وَغَيْرِهِمَا ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
میں رحمتیں نازل فرما۔ ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

عَدَدَ مَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِىْ عِلْمِ
پر ان چیزوں کی تعداد میں رحمتیں نازل فرما جن کے ساتھ تیرے علمِ غیب میں قلم

غَيْبِكَ وَ مَا يَجْرِىْ بِهٖ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝
جاری ہوا اور جن کے ساتھ قیامت تک جاری ہو گا۔

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل

الْقَطْرِ وَ الْمَطَرِ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
فرما قطروں اور بارشوں کی تعداد میں۔ اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يَّحْمَدُكَ وَيَشْكُرُكَ
پر رحمتیں نازل فرما ان لوگوں کی تعداد میں جو تیری تعریف کرتے

وَ يُهَلِّلُكَ وَ يُمَجِّدُكَ وَيَشْهَدُ
ہیں، شکر کرتے ہیں، تیرا کلمہ پڑھتے ہیں، تیری بزرگی بیان کرتے ہیں

اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
اور گواہی دیتے ہیں کہ تو ہی معبودِ برحق ہے۔ اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا صَلَّيْتَ عَلَيْهِ اَنْتَ
پر رحمتیں نازل فرما جس قدر کہ تو نے اور تیرے فرشتوں نے

وَ مَلٰٓئِكَتُكَ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
ان پر درود بھیجا ہے۔ اور ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِنْ

محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اپنی اس مخلوق کی تعداد میں جنہوں نے ان پر درود

خَلْقِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بھیجا۔ اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ ○

پر اپنی اس مخلوق کی تعداد میں رحمتیں نازل فرما جنہوں نے ان پر درود نہیں بھیجا۔

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر رحمتیں نازل

الْجِبَالِ وَالرِّمَالِ وَالْحَصٰى ○ وَصَلِّ

فرما پہاڑوں، ریت کے ذرّوں اور کنکریوں کی تعداد میں۔ اور ہمارے

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الشَّجَرِ

آقا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر رحمتیں نازل فرما درختوں

وَاَوْرَاقِهَا وَالْمَدَرِ وَاَثْقَالِهَا ○ وَصَلِّ

اور ان کے پتّوں، ڈھیلوں اور ان کے وزنوں کی مقدار میں۔ اور ہمارے

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ سَنَةٍ

آقا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر رحمتیں نازل فرما تمام سالوں کی تعداد میں

وَمَا تَخْلُقُ فِيْهَا وَمَا يَمُوْتُ فِيْهَا ○

اور تو ان میں جو مخلوق پیدا کرتا ہے اور ان میں مرنے والی مخلوق کی تعداد میں

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اس

تَخْلُقُ كُلَّ يَوْمٍ وَّمَا يَمُوْتُ فِيْهِ اِلٰى

مخلوق کی تعداد میں جسے تُو ہر دن میں پیدا فرماتا ہے اور جو ہر دن میں

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى
مرتی ہے قیامت کے دن تک۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ
محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما زمین و آسمان
الْجَارِيَةِ مَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ
کے درمیان چلنے والے بادلوں اور ان پانیوں کی تعداد
وَمَا تُمْطِرُ مِنَ الْمِيَاهِ ۝ وَصَلِّ عَلٰى
میں جنہیں وہ بادل برساتے ہیں۔ اور ہمارے آقا
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّيَاحِ الْمُسَخَّرَاتِ
حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما ان ہواؤں
فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَجَوْفِهَا
کی تعداد میں جو تابع فرمان ہیں زمین کے مشرقی اور مغربی حصّوں، اس
وَقِبْلَتِهَا ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
کے پیٹ اور اسکے قبلہ میں۔ اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
عَدَدَ نُجُوْمِ السَّمَآءِ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
رحمتیں نازل فرما آسمان کے ستاروں کی تعداد میں۔ اور ہمارے آقا حضرت
مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ بِحَارِكَ
محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما ان مچھلیوں، چوپاؤں
مِنَ الْحِيْتَانِ وَالدَّوَابِّ وَالْمِيَاهِ
پانیوں اور ریت کے ذرّوں وغیرہ کی تعداد میں جنہیں تُونے
وَالرِّمَالِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ ۝ وَصَلِّ عَلٰى
اپنے سمندروں میں پیدا فرمایا۔ اور ہمارے آقا

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النَّبَاتِ وَالْحَصٰی ○

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر رحمتیں نازل فرما سبزوں اور کنکریوں کی تعداد میں

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النَّمْلِ ○

اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر رحمتیں نازل فرما چیونٹیوں کی تعداد میں۔

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْمِیَاهِ

اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر رحمتیں نازل فرما میٹھے پانیوں

الْعَذْبَةِ ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کی تعداد میں ۔ اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

عَدَدَ الْمِیَاهِ الْمِلْحَةِ ○ وَصَلِّ عَلٰی

پر رحمتیں نازل فرما نمکین پانیوں کی تعداد میں ۔ اور ہمارے آقا حضرت

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ عَلٰی

محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر رحمتیں نازل فرما ان نعمتوں کی تعداد میں جو تُو نے

جَمِیْعِ خَلْقِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

اپنی تمام مخلوق کو عطا کیں ۔ اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِقْمَتِكَ وَعَذَابِكَ عَلٰی

پر رحمتیں نازل فرما اپنے انتقاموں اور عذابوں کی تعداد میں جو واقع

مَنْ كَفَرَ بِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ

ہیں ان لوگوں پر جنہوں نے ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وآلہٖ وسلم کا انکار کیا ۔ اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

عَدَدَ مَا دَامَتِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةُ ○

پر رحمتیں نازل فرما ان اوقات کی تعداد میں جن میں دُنیا اور آخرت ہمیشہ رہیں

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ

اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر رحمتیں نازل فرما ان

الْخَلَائِقُ فِى الْجَنَّةِ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اوقات کی تعداد میں جب تک مخلوقات جنّت میں رہے ۔ اور ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ الْخَلَائِقُ فِى

محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر رحمتیں نازل فرما ان اوقات کی تعداد میں جب تک

النَّارِ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى

مخلوقات دوزخ میں رہے ۔ اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلّم پر

قَدْرِ مَا تُحِبُّهٗ وَ تَرْضَاهُ ○ وَصَلِّ عَلٰى

اتنی رحمتیں نازل فرما جس قدر کہ تو انہیں محبوب اور پسند رکھتا ہے ۔ اور ہمارے آقا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ مَا يُحِبُّكَ وَ

حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر اتنی رحمتیں نازل فرما جس قدر کہ وہ

يَرْضَاكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تجھ سے محبت رکھتے ہیں اور تجھ سے راضی ہیں ۔ اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلّم

اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ ○ وَاَنْزِلْهُ الْمُنْزَلَ

پر ہمیشہ ہمیشہ رحمتیں نازل فرما ۔ انہیں اپنی بارگاہ میں قریب ترین مرتبہ

الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ وَاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ

پر فائز فرما ۔ انہیں مقام وسیلہ فضیلت

وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّفَاعَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ

شفاعت اور بلند درجہ عطا فرما

وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ

اور انہیں مقام محمود پر فائز فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ

إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ

فرمایا ہے، بیشک تُو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔ اے اللہ! میں تجھ سے

اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ مَالِكِيْ وَسَيِّدِيْ وَ

سوال کرتا ہُوں اس لیے کہ تُو میرا مالک، میرا آقا و

مَوْلَايَ وَثِقَتِيْ وَرَجَائِيْ اَسْئَلُكَ

مولا میرے اعتماد اور اُمید کی جگہ ہے، میں تجھ سے سوال

بِحُرْمَةِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْبَلَدِ الْحَرَامِ

کرتا ہُوں عزّت والے مہینے، عزّت والے شہر (مکّہ مکرّمہ)

وَقَبْرِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنْ تَهَبَ

اور تیرے نبی کریم علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کی قبر کے طفیل کہ تُو مجھے

لِيْ مِنَ الْخَيْرِ مَا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ إِلَّا اَنْتَ

وُہ بھلائی عطا فرما جس کا علم صرف تجھے ہے اور مجھ

وَتَصْرِفَ عَنِّيْ مِنَ السُّوْءِ مَا لَا يَعْلَمُ

سے وُہ برائی دُور فرما جس کا علم صرف

عِلْمَهٗ إِلَّا اَنْتَ ○ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ وَّهَبَ

تجھے ہے۔ اے اللہ! اے وُہ ذات جس

لِسَيِّدِنَا اٰدَمَ سَيِّدَنَا شِيْثَ ○ وَ

نے سیّدنا آدم علیہ السّلام کو سیّدنا شیث علیہ السّلام عطا کیے۔ اور

لِسَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ سَيِّدَنَا اِسْمٰعِيْلَ

سیّدنا ابراہیم علیہ السّلام کو سیّدنا اسمٰعیل علیہ السّلام کے

وَسَيِّدَنَا اِسْحٰقَ ○ وَرَدَّ سَيِّدَنَا يُوْسُفَ

اور سیّدنا اسحٰق علیہ السّلام عطا کیے۔ سیّدنا یُوسف علیہ السّلام

عَلٰی سَیِّدِنَا یَعْقُوْبَ وَ یَامَنْ کَشَفَ
کو سیّدنا یعقوب علیہ السلام کے پاس لوٹایا اور اے وہ
الْبَلَآءَ عَنْ سَیِّدِنَا اَیُّوْبَ ○ وَیَا مَنْ رَدَّ
ذات جس نے سیّدنا ایوّب علیہ السلام کی آزمائش ختم کی۔ اور اے وہ ذات
سَیِّدَنَا مُوْسٰی اِلٰی اُمِّہٖ وَ یَا زَائِدَ
جس نے سیّدنا موسیٰ علیہ السلام کو ان کی والدہ کے پاس لوٹایا! اور
سَیِّدِنَا الْخَضِرِ فِیْ عِلْمِہٖ ○ وَیَامَنْ وَّھَبَ
اے وہ ذات جس نے سیّدنا خضر علیہ السلام کے علم میں اضافہ کیا۔ اور اے وہ ذات
لِسَیِّدِنَا دَاوٗدَ سَیِّدَنَا سُلَیْمٰنَ
جس نے سیّدنا داؤد علیہ السلام کو سیّدنا سلیمان عطا کیے
وَلِسَیِّدِنَا زَکَرِیَّا سَیِّدَنَا یَحْیٰی ○ وَلِسَیِّدَتِنَا
سیّدنا زکریا علیہ السلام کو سیّدنا یحییٰ عطا کیے۔ اور سیّدہ مریم
مَرْیَمَ سَیِّدَنَا عِیْسٰی وَ یَا حَافِظَ ابْنَۃِ
کو سیّدنا عیسیٰ عطا کیے (علیہم السلام) اور اے
سَیِّدِنَا شُعَیْبَ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ
سیّدنا شعیب علیہ السلام کی صاحبزادی کی حفاظت فرمانے والے! میں تجھ سے
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی جَمِیْعِ
سوال کرتا ہوں کہ تو رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت
النَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَ یَامَنْ وَّھَبَ
محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور تمام انبیاء و مرسلین پر اور اے وہ ذات
لِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
جس نے ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو

الشَّفَاعَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ اَنْ
شفاعت اور بلند درجہ عطا کیا تو میرے تمام
تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَتَسْتُرَ لِيْ عُيُوْبِيْ
گناہ بخش دے، میرے تمام عیبوں کو ڈھانپ دے،
كُلَّهَا وَتُجِيْرَنِيْ مِنَ النَّارِ وَتُوْجِبَ لِيْ
مجھے آگ سے پناہ دے اور میرے لیے اپنی
رِضْوَانَكَ وَاَمَانَكَ وَغُفْرَانَكَ
رضا، اپنی امان، اپنی بخشش، اپنا
وَاِحْسَانَكَ وَتُمَتِّعَنِيْ فِيْ جَنَّتِكَ
احسان لازم فرما اور مجھے اپنی جنّت میں نفع عطا فرما
مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ
ان حضرات کے ساتھ جن کو تُو نے انعام دیا یعنی انبیاء،
وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصّٰلِحِيْنَ
صدّیقین شہداء اور صالحین کے ساتھ
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ
بے شک تُو ہر ممکن چیز پر قادر ہے۔ اللّٰہ تعالیٰ ہمارے
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ مَا
آقا حضرت محمّد مصطفےٰ صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم اور ان کی آل پر
اَزْعَجَتِ الرِّيَاحُ سَحَابًا رُّكَامًا وَّذَاقَ
رحمتیں نازل فرمائے جب تک ہوائیں گھرے بادلوں کو اٹھائیں اور
كُلُّ ذِيْ رُوْحٍ حِمَامًا وَّاَوْصِلِ السَّلَامَ
ہر جان دار موت کا ذائقہ چکھے، اور سلام پہنچا ان

لِاَهْلِ السَّلَامِ فِيْ دَارِ السَّلَامِ تَحِيَّةً

لوگوں کو جو جنّت میں سلامتی کے مستحق ہیں بطور تحفہ اور

وَّسَلَامًا ۝ اَللّٰهُمَّ اَفْرِدْنِيْ لِمَا

دُعائے سلامتی ۔ اے اللّٰہ! مجھے اس مقصد کے لیے مختص

خَلَقْتَنِيْ لَهٗ وَلَا تَشْغَلْنِيْ بِمَا تَكَفَّلْتَ

فرما جس کے لیے تُو نے مجھے پیدا کیا اور مجھے اس چیز میں مصروف

لِيْ بِهٖ وَلَا تَحْرِمْنِيْ وَاَنَا اَسْئَلُكَ وَلَا

نہ فرما جس کا تُو میرے لیے ضامن ہے اور مجھے محروم نہ فرما اس حال میں

تُعَذِّبْنِيْ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ ۝ (ثلثًا)

کہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تُو مجھے عذاب دے اس حال میں کہ میں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں (تین بار)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللّٰہ! ہمارے آقا حضرت محمّد مصطفٰے صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم پر

عَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

رحمت و سلامتی نازل فرما ۔ اے اللّٰہ! بیشک میں تجھ سے سوال

وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِحَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى

کرتا ہوں اور تیری طرف متوجّہ ہوتا ہوں، تیرے حبیب کریم صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم

عِنْدَكَ يَا حَبِيْبَنَا يَا سَيِّدَنَا مُحَمَّدُ

کے وسیلہ سے جو تیری بارگاہ میں برگزیدہ ہیں، اے ہمارے محبوب! اے ہمارے آقا حضرت

اِنَّا نَتَوَسَّلُ بِكَ اِلٰى رَبِّكَ فَاشْفَعْ

محمّد مصطفٰے صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم! ہم آپ کو وسیلہ بناتے ہیں آپ کے رب کی بارگاہ میں،

لَنَا عِنْدَ الْمَوْلَى الْعَظِيْمِ يَا نِعْمَ

آپ ہمارے لیے مولائے عظیم کی بارگاہ میں شفاعت کیجیے!

الرَّسُوْلُ الطَّاهِرُ ○ اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِيْنَا
اے بہت ہی اچھے رسولِ پاک ۔ اے اللہ! تیری بارگاہ میں انہیں جو مقام

بِجَاهِهٖ عِنْدَكَ ○ (ثَلٰثًا) وَاجْعَلْنَا مِنْ
حاصل ہے اس کی بدولت ان کی شفاعت ہمارے حق میں قبول فرما ۔ (تین بار پڑھے) اور ہمیں ان کی

خَيْرِ الْمُصَلِّيْنَ وَالْمُسَلِّمِيْنَ عَلَيْهِ ○ وَ
بارگاہ میں بہترین درود و سلام بھیجنے والوں ، ان کے بہترین

مِنْ خَيْرِ الْمُقَرَّبِيْنَ مِنْهُ وَالْوَارِدِيْنَ
مقرب ، ان کی خدمت میں حاضر ہونے

عَلَيْهِ وَمِنْ اَخْيَارِ الْمُحِبِّيْنَ فِيْهِ
ہونے والوں ، ان کے ساتھ بہترین محبت کرنے والوں اور ان کے

وَالْمَحْبُوْبِيْنَ لَدَيْهِ ○ وَفَرِّحْنَا بِهٖ
محبوبوں سے بنا ۔ اور ہمیں ان کے ذریعے

فِيْ عَرَصَاتِ الْقِيٰمَةِ ○ وَاجْعَلْهُ لَنَا
قیامت کے میدانوں میں فرحت عطا فرما ۔ اور انہیں ہمارے لیے

دَلِيْلًا اِلٰى جَنَّةِ النَّعِيْمِ بِلَا مَؤُنَةٍ وَّ
جنت نعیم کی طرف راہنما بنا ۔ بغیر محنت و مشقت کے

لَا مَشَقَّةٍ وَّلَا مُنَاقَشَةِ الْحِسَابِ
اور بغیر حساب کی کھود کرید کے ، اور انہیں ہم پر توجہ

وَاجْعَلْهُ مُقْبِلًا عَلَيْنَا ○ وَلَا تَجْعَلْهُ
فرمانے والا بنا ۔ اور انہیں ہم پر غضب ناک

غَاضِبًا عَلَيْنَا ○ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا
نہ بنا ۔ ہمیں ، ہمارے والدین اور

وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ
تمام مسلمانوں کو بخش دے، خواہ وہ زندہ ہیں یا فوت
وَالْمَيِّتِيْنَ ۝ وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ
ہو گئے ہیں۔ ہماری دعا کا خاتمہ یہ ہے کہ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝
تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

اِبْتِدَآءُ الرُّبْعِ الرَّابِعِ
چوتھے ربع کی ابتداء

فَاَسْئَلُكَ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ
میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ!
يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
اے حیّ و قیّوم! اے بزرگی اور بخشش والے! تیرے
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ
سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے، تو پاک ہے
كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ اَسْئَلُكَ بِمَا
بے شک میں ظلم کرنے والوں میں سے ہوں۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں
حَمَلَ كُرْسِيُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ وَ
تیری عظمت، جلالت، نور اور قدرت و سلطنت کے طفیل
جَلَالِكَ وَبَهَآئِكَ وَقُدْرَتِكَ وَ
جن کی حامل تیری کرسی ہے
سُلْطَانِكَ وَبِحَقِّ اَسْمَآئِكَ الْمَخْزُوْنَةِ
اور تیرے ان پوشیدہ، مخفی اور پاک ناموں کے طفیل جن پر

الْمَكْنُوْنَةِ الْمُطَهَّرَةِ الَّتِىْ لَمْ يَطَّلِعْ
تیری مخلوق میں سے کوئی بھی
عَلَيْهَا اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ ۝ وَبِحَقِّ
آگاہ نہیں ہے۔ اور اس
الْاِسْمِ الَّذِىْ وَضَعْتَهٗ عَلَى اللَّيْلِ
نام کے طفیل جو تو نے رات پر رکھا
فَاَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى
تو وہ تاریک ہوگئی اور دن پر رکھا تو وہ روشن ہوگیا اور
السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ ۝ وَعَلَى الْاَرْضِ
آسمانوں پر رکھا تو وہ مستحکم ہوگئے۔ اور زمین پر رکھا تو وہ
فَاسْتَقَرَّتْ ۝ وَعَلَى الْبِحَارِ فَانْفَجَرَتْ ۝
ٹھہر گئی۔ اور دریاؤں پر رکھا تو وہ جاری ہوگئے۔
وَعَلَى الْعُيُوْنِ فَنَبَعَتْ ۝ وَعَلَى السَّحَابِ
اور چشموں پر رکھا تو وہ اُبل پڑے۔ اور بادل پر رکھا تو وہ
فَاَمْطَرَتْ ۝ وَاَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَاءِ
برسنے لگا۔ اور میں تجھ سے ان ناموں کے طفیل
الْمَكْتُوْبَةِ فِىْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَا
سوال کرتا ہوں جو سیدنا
جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝ وَبِالْاَسْمَاءِ
جبرائیل علیہ السّلام کی پیشانی پر لکھے ہوئے ہیں اور
الْمَكْتُوْبَةِ فِىْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَا
ان ناموں کے طفیل جو سیدنا

اِسْرَافِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَلٰى جَمِيْعِ
اسرافیل علیہ السلام کی پیشانی پر لکھے ہوئے ہیں ان پر اور تمام

الْمَلٰٓئِكَةِ ○ وَاَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَاۤءِ الْمَكْتُوْبَةِ
فرشتوں پر سلام ہو۔ اور میں تجھ سے ان ناموں کے طفیل سوال

حَوْلَ الْعَرْشِ وَبِالْاَسْمَاۤءِ الْمَكْتُوْبَةِ
کرتا ہوں جو عرش کے گرد لکھے ہوئے ہیں اور ان ناموں کے

حَوْلَ الْكُرْسِيِّ ○ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ
طفیل جو کرسی کے گرد لکھے ہوئے ہیں۔ اور میں تجھ سے تیرے عظیم

الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الَّذِىْ سَمَّيْتَ بِهٖ
اسمِ اعظم کے طفیل سوال کرتا ہوں جو تُو نے اپنا نام رکھا اور

نَفْسَكَ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اَسْمَآئِكَ
میں تجھ سے تیرے تمام ناموں کے طفیل سوال کرتا ہوں خواہ

كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ○
وُہ مجھے معلوم ہیں یا نہیں

وَاَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ
اور میں تجھ سے ان ناموں کے طفیل سوال کرتا

بِهَا سَيِّدُنَا اٰدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ
ہوں جن کے ساتھ تجھے سیّدنا آدم علیہ السلام نے یاد کیا اور ان ناموں

الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا نُوْحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ
کے طفیل جن کے ساتھ تجھے سیّدنا نوح علیہ السلام نے

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا صَالِحٌ عَلَيْهِ
یاد کیا اور ان ناموں کے طفیل جن کے ساتھ تجھے سیّدنا صالح علیہ السلام

السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا
نے یاد کیا اور ان ناموں کے طفیل جن کے ساتھ تجھے
یَعْقُوْبُ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ
سیدنا یعقوب علیہ السّلام نے یاد کیا اور ان ناموں کے طفیل
بِهَا سَیِّدُنَا یُوْسُفُ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ
جن کے ساتھ تجھے یُوسف علیہ السّلام نے یاد کیا ۔ اور ان ناموں
الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا یُوْنُسُ عَلَیْهِ
کے طفیل جن کے ساتھ تجھے سیّدنا یونس علیہ السّلام
السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا
نے یاد کیا اور ان ناموں کے طفیل جن کے ساتھ
سَیِّدُنَا مُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ
تجھے سیّدنا موسٰی علیہ السّلام نے یاد کیا اور ان ناموں
الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا هٰرُوْنُ عَلَیْهِ
کے طفیل جن کے ساتھ تجھے سیّدنا ہارون علیہ السّلام
السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا
نے یاد کیا اور ان ناموں کے طفیل جن کے ساتھ
سَیِّدُنَا شُعَیْبُ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ
تجھے سیّدنا شعیب علیہ السّلام نے یاد کیا اور ان ناموں کے
الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا اِبْرٰهِیْمُ عَلَیْهِ
طفیل جن کے ساتھ تجھے سیّدنا ابراہیم علیہ السّلام
السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا
نے یاد کیا اور ان ناموں کے طفیل جن کے ساتھ تجھے

سَیِّدُنَا اِسْمٰعِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ
سیدنا اسمعیل علیہ السلام نے یاد کیا اور ان ناموں
الَّتِیْ دَعَاکَ بِھَا سَیِّدُنَا دَاوٗدُ عَلَیْہِ
کے طفیل جن کے ساتھ تجھے سیدنا داؤد علیہ السلام نے
السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاکَ بِھَا
یاد کیا اور ان ناموں کے طفیل جن کے ساتھ تجھے
سَیِّدُنَا سُلَیْمٰنُ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَ
سیدنا سلیمان علیہ السلام نے یاد کیا اور
بِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاکَ بِھَا سَیِّدُنَا
ان ناموں کے طفیل جن کے ساتھ تجھے سیدنا
زَکَرِیَّا عَلَیْہِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ
زکریا علیہ السلام نے یاد کیا اور ان ناموں کے طفیل
دَعَاکَ بِھَا سَیِّدُنَا یَحْیٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ
جن کے ساتھ تجھے سیدنا یحییٰ علیہ السلام نے یاد کیا
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاکَ بِھَا سَیِّدُنَا
اور ان ناموں کے طفیل جن کے ساتھ تجھے سیدنا
یُوْشَعُ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ
یوشع علیہ السلام نے یاد کیا اور ان ناموں کے طفیل
دَعَاکَ بِھَا سَیِّدُنَا الْخَضِرُ عَلَیْہِ
جن کے ساتھ تجھے سیدنا خضر علیہ السلام نے
السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاکَ بِھَا
یاد کیا ۔ اور ان ناموں کے طفیل جن کے ساتھ تجھے

سَيِّدُنَا اِلْيَاسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ بِالْاَسْمَاءِ
سیّدنا الیاس علیہ السلام نے یاد کیا اور ان ناموں کے

الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا الْيَسَعُ عَلَيْهِ
طفیل جن کے ساتھ تجھے سیّدنا یسع علیہ السلام

السَّلَامُ وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا
نے یاد کیا اور ان ناموں کے طفیل جن کے ساتھ تجھے

سَيِّدُنَا ذُوالْكِفْلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ بِالْاَسْمَاءِ
سیّدنا ذوالکفل علیہ السلام نے یاد کیا اور ان ناموں

الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا عِيْسٰى عَلَيْهِ
کے طفیل جن کے ساتھ تجھے سیّدنا عیسیٰ علیہ السلام

السَّلَامُ وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا
نے یاد کیا اور ان ناموں کے طفیل جن کے ساتھ تجھے

سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سیّدنا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم تیرے نبی مکرم

نَبِيُّكَ وَ رَسُوْلُكَ وَ حَبِيْبُكَ وَ صَفِيُّكَ
تیرے رسول محترم، تیرے محبوب اور تیرے برگزیدہ حبیب نے یاد کیا

يَا مَنْ قَالَ وَ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَ اللّٰهُ خَلَقَكُمْ
اے وہ ذات جس نے فرمایا اور اس کا فرمان حق ہے کہ اللہ تعالیٰ

وَمَا تَعْمَلُوْنَ وَ لَا يَصْدُرُ عَنْ اَحَدٍ
نے تمہیں اور تمہارے اعمال کو پیدا کیا، اور اس کے کسی

مِّنْ عَبِيْدِهٖ قَوْلٌ وَّ لَا فِعْلٌ وَّ لَا حَرَكَةٌ
بندے سے جو قول اور جو فعل، جو حرکت اور

وَلَا سُكُونٌ اِلَّا وَ قَدْ سَبَقَ فِیْ عِلْمِهٖ
جو سکون صادر ہوتا ہے، اس کے علم اور اس کی

وَقَضَآئِهٖ وَقَدَرِهٖ كَيْفَ يَكُوْنُ كَمَآ
قضاء و قدر میں پہلے سے متعین ہوتا کہ وُہ کس طرح

اَلْهَمْتَنِیْ وَقَضَيْتَ لِیْ بِقِرَآءَةِ هٰذَا
ہوگا، جیسے کہ تُو نے مجھے القا کیا اور اس

الْكِتٰبِ وَيَسَّرْتَ عَلَىَّ فِيْهِ الطَّرِيْقَ
کتاب (دلائل الخیرات) کو میرے لیے اس کے پڑھنے کا طریقہ اور

وَالْاَسْبَابَ وَ نَفَيْتَ عَنْ قَلْبِیْ فِیْ
اسباب آسان فرما دیئے اور میرے دل سے

هٰذَا النَّبِیِّ الْكَرِيْمِ الشَّكَّ وَالْاِرْتِيَابَ
نبی کریم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے بارے میں شک و شبہہ

وَغَلَّبْتَ حُبَّهٗ عِنْدِیْ عَلٰى حُبِّ جَمِيْعِ
کو ختم کر دیا اور میرے دل میں ان کی محبّت تمام

الْاَقْرِبَآءِ وَالْاَحِبَّآءِ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ
رشتہ داروں اور دوستوں کی محبّت پر غالب فرما دی، میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اے اللہ!

يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ اَنْ تَرْزُقَنِیْ وَكُلَّ
اے اللہ! اے اللہ! کہ تُو مجھے اور سرکار کے ہر

مَنْ اَحَبَّهٗ وَاتَّبَعَهٗ شَفَاعَتَهٗ وَمُرَافَقَتَهٗ
محب اور پیروکار کو حضور علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کی شفاعت

يَوْمَ الْحِسَابِ مِنْ غَيْرِ مُنَاقَشَةٍ وَّلَا
اور رفاقت قیامت کے دن عطا فرما، بغیر کشمکش،

عَذَابٍ وَّلَا تَوْبِيْخٍ وَّلَا عِتَابٍ وَّاَنْ
عذاب ، زجر و توبیخ اور عتاب کے اور تو

تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَتَسْتُرَ عُيُوْبِيْ
میرے گناہ بخش دے اور میرے عیب ڈھانپ دے

يَا وَهَّابُ يَا غَفَّارُ ۝ وَاَنْ تُنَعِّمَنِيْ بِالنَّظَرِ
اے بڑے عطا فرمانے والے اور بخشنے والے ۔ اور یہ کہ تو مجھے اپنی

اِلٰى وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ فِيْ جُمْلَةِ الْاَحْبَابِ
ذاتِ کریم کے دیدار کی نعمت عطا فرما ، دوستوں کی جماعت

يَوْمَ الْمَزِيْدِ وَالثَّوَابِ ۝ وَاَنْ تَتَقَبَّلَ
میں زیادتی اور ثواب کے دن ۔ اور تو مجھ سے میرا

مِنِّيْ عَمَلِيْ وَاَنْ تَعْفُوَ عَمَّا اَحَاطَ
عمل قبول فرما اور تو معاف فرما ان چیزوں کو جنہیں تیرا

عِلْمُكَ بِهٖ مِنْ خَطِيْئَتِيْ وَنِسْيَانِيْ
علم محیط ہے یعنی میری خطا ، میری بھول اور میری لغزش

وَزَلَلِيْ وَاَنْ تُبَلِّغَنِيْ مِنْ زِيَارَةِ قَبْرِهٖ
کو اور یہ کہ تو مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ اقدس کی زیارت

وَالتَّسْلِيْمِ عَلَيْهِ وَعَلٰى صَاحِبَيْهِ
اور ان کی اور ان کے دو ساتھیوں کی بارگاہ میں سلام عرض کرنے

غَايَةَ اَمَلِيْ بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ وَ
کا موقع عطا فرما جو کہ میری انتہائی آرزو ہے ، اپنے فضل

جُوْدِكَ وَكَرَمِكَ يَا رَءُوْفُ يَا رَحِيْمُ
و کرم ، بخشش اور عنایت سے اے مہربان ! اے رحم فرمانے والے !

يَا وَلِيُّ ○ وَاَنْ تُجَازِيَهٗ عَنِّىْ وَعَنْ كُلِّ
اے کارساز - اور یہ کہ تو انہیں جزا عطا فرما میری طرف
مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَاتَّبَعَهٗ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ
سے اور ان پر ہر ایمان لانے والے اور پیروکار مسلمان
وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ
مردوں اور عورتوں کی طرف سے خواہ وہ زندہ ہیں یا وفات
اَفْضَلَ وَاَتَمَّ وَاَعَمَّ مَا جَازَيْتَ بِهٖ
پا چکے ہیں وہ افضل، کامل اور عام جزا جو تو نے
اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ يَا قَوِيُّ يَا عَزِيْزُ
اپنی مخلوق میں سے کسی کو دی ہے، اے قوّت والے! اے غالب!
يَا عَلِيُّ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِحَقِّ مَآ
اے برتر! اور اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ان اسماء
اَقْسَمْتُ بِهٖ عَلَيْكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى
کے طفیل جن میں کا میں نے تیری بارگاہ میں وسیلہ پیش کیا کہ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
تو ہمارے آقا حضرت محمّد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر
مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ
رحمتیں نازل فرما ان چیزوں کی تعداد میں جن کو تو
تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَّالْاَرْضُ
نے پیدا فرمایا پہلے اس کے کہ آسمان بنایا گیا، زمین بچھائی
مَدْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ عُلْوِيَّةً وَّالْعُيُوْنُ
گئی، پہاڑ بلند ہوئے، چشمے جاری ہوئے

مُنْفَجِرَةً وَّالْبِحَارُ مُسَخَّرَةً وَّ
دریا تابع فرمان ہوئے، نہریں بہنے
الْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ مُضِيَئَةً
لگیں، سورج ضیا بار ہوا چاند
وَّالْقَمَرُ مُضِيْئًا وَّالنَّجْمُ مُنِيْرًا
روشن ہوا اور ستارے منور ہوئے
وَّلَا يَعْلَمُ اَحَدٌ حَيْثُ تَكُوْنُ اِلَّا
اور اس وقت تیری شان کو تیرے سوا کوئی جانتا
اَنْتَ ۝ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ
تھا۔ اور یہ کہ تو ان پر اور ان کی آل پر
عَدَدَ كَلَامِكَ ۝ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ
رحمتیں نازل فرما اپنے کلمات کی تعداد میں۔ اور یہ کہ تو ان پر اور ان کی
عَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ اٰيَاتِ الْقُرْاٰنِ وَ
آل پر رحمتیں نازل فرما قرآن پاک کی آیات اور اس
حُرُوْفِهٖ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى
کے حروف کی تعداد میں اور یہ کہ تو رحمتیں نازل فرما ان
اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ ۝ وَاَنْ
پر اور ان کی آل پر درود بھیجنے والوں کی تعداد میں۔ اور یہ کہ
تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ
تو ان پر اور ان کی آل پر رحمتیں نازل فرما
لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ
ان لوگوں کی تعداد میں جنہوں نے ان پر درود نہیں بھیجا

وَعَلٰۤی اٰلِهٖ مِلْءَ اَرْضِكَ وَاَنْ تُصَلِّيَ
اور یہ کہ تو ان پر اور ان کی آل پر رحمتیں نازل فرما اپنی
عَلَيْهِ وَعَلٰۤی اٰلِهٖ عَدَدَ مَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ
زمین کی پُری کے برابر اور ان پر اور ان کی آل پر رحمتیں نازل فرما اس تعداد میں کہ قلم
فِيْۤ اُمِّ الْكِتٰبِ ○ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰۤی
لوح محفوظ میں جاری ہوا۔ اور ان پر اور ان کی آل پر رحمتیں
اٰلِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ ○
نازل فرما اس مخلوق کی تعداد میں جو تو نے اپنے ساتوں آسمانوں میں پیدا فرمائی۔
وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰۤی اٰلِهٖ عَدَدَ مَا
اور تو ان پر اور ان کی آل پر رحمتیں نازل فرما
اَنْتَ خَالِقُهٗ فِيْهِنَّ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
اس مخلوق کی تعداد میں جسے تو آسمانوں میں قیامت
فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَاَنْ تُصَلِّيَ
تک پیدا فرمانے والا ہے، ہر دن میں ہزار مرتبہ۔ اور تو ان پر اور
عَلَيْهِ وَعَلٰۤی اٰلِهٖ عَدَدَ قَطْرِ الْمَطَرِ وَكُلِّ
ان کی آل پر رحمتیں نازل فرما بارش کے قطروں کی تعداد میں
قَطْرَةٍ قَطَرَتْ مِنْ سَمَآئِكَ اِلٰۤی اَرْضِكَ
اور ان قطروں کی تعداد میں جو تیرے آسمان سے تیری زمین کی طرف
مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
نازل ہوئے، اس دن سے کہ تو نے دُنیا کو پیدا کیا قیامت کے دن
فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○
تک ہر دن میں ہزار مرتبہ۔

(دُعاء اختتام صفحہ ۲۶۳)

اَلْحِزْبُ السَّابِعُ فِیْ یَوْمِ الْاَحَدِ
ساتویں منزل اتوار کے دن پڑھی جائے

نوٹ: منزل شروع کرنے سے پہلے اسماء باری تعالیٰ صفحہ ۱۸ اور اسماء نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صفحہ ۴۴ اور اس کے بعد کی دعا صفحہ ۶۳ پڑھیں

وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ
اور تو ان پر ان کی آل پر رحمتیں نازل فرما ان لوگوں کی تعداد

سَبَّحَكَ وَقَدَّسَكَ وَسَجَدَ لَكَ وَ
میں جنہوں نے تیری تسبیح کی، تیری پاکیزگی بیان کی، تجھے سجدہ

عَظَّمَكَ مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی
کیا، تیری تعظیم کی اس دن سے کہ تو نے دنیا کو پیدا کیا

یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ كُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ؕ وَ
قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار مرتبہ اور

اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ عَدَدَ كُلِّ
تو ان پر اور ان کی آل پر رحمتیں نازل فرما ان تمام

سَنَةٍ خَلَقْتَهُمْ فِیْهَا مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ
سالوں کی تعداد میں جن میں تو نے مخلوقات کو پیدا کیا، اس

الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ كُلِّ یَوْمٍ
دن سے کہ تو نے دنیا کو پیدا کیا قیامت کے دن تک، ہر دن میں

اَلْفَ مَرَّةٍ ؕ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰٓی
ہزار مرتبہ۔ اور تو ان پر اور ان کی آل پر

اٰلِهٖ عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِيَةِ ۝ وَاَنْ

رحمتیں نازل فرما چلنے والے بادلوں کی تعداد میں۔ اور تو ان پر

تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ الرِّيَاحِ

اور ان کی آل پر رحمتیں نازل فرما جاری ہونے والی ہواؤں کی

الذَّارِيَةِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى

تعداد میں اس دن سے کہ تو نے دنیا کو پیدا کیا

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝

قیامت کے دن تک، ہر دن میں ہزار مرتبہ۔

وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا

اور تو ان پر اور ان کی آل پر اتنی رحمتیں نازل

هَبَّتِ الرِّيَاحُ عَلَيْهِ وَحَرَّكَتْهُ مِنَ

فرما جتنی کہ ان پر ہوائیں چلیں اور انہوں نے

الْاَغْصَانِ وَالْاَشْجَارِ وَاَوْرَاقِ الثِّمَارِ

شاخوں، درختوں، پھلوں کے پتوں اور

وَالْاَزْهَارِ وَعَدَدَ مَا خَلَقْتَ عَلٰى قَرَارِ

پھولوں کو حرکت دی، اور اس مخلوق کی تعداد میں

اَرْضِكَ وَمَا بَيْنَ سَمٰوٰتِكَ مِنْ يَّوْمِ

جو تو نے روئے زمین پر اور اپنے آسمانوں میں پیدا کی،

خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ

اس دن سے کہ تو نے دنیا کو پیدا کیا قیامت کے دن تک،

كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ وَاَنْ تُصَلِّيَ

ہر دن میں ہزار مرتبہ۔ اور تو ان پر اور

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ اَمْوَاجِ بِحَارِكَ
ان کی آل پر رحمتیں نازل فرما اپنے دریاؤں کی موجوں کی

مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ
تعداد میں، اس دن سے کہ تُو نے دُنیا کو پیدا کیا قیامت

الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝
کے دن تک، ہر دن میں ہزار مرتبہ۔

وَاَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ
اور تُو ان پر اور ان کی آل پر رحمتیں نازل فرما

الرَّمْلِ وَالْحَصٰى وَكُلِّ حَجَرٍ وَّمَدَرٍ
ریت کے ذرّوں، کنکریوں اور ہر پتّھر اور ڈھیلے

خَلَقْتَهٗ فِىْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا
کی تعداد میں جنہیں تُو نے پیدا فرمایا زمین کے مشرقی اور مغربی

وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا وَاَوْدِيَتِهَا مِنْ يَّوْمِ
حصّوں، نرم اور پہاڑی علاقوں اور وادیوں میں اس دن سے

خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ
کہ تُو نے دُنیا کو پیدا فرمایا قیامت کے دن تک، ہر دن

كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ وَاَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ
میں ہزار مرتبہ۔ اور تُو ان پر اور ان کی

وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ نَبَاتِ الْاَرْضِ فِىْ
آل پر رحمتیں نازل فرما زمین کے سبزوں کی تعداد

قِبْلَتِهَا وَجَوْفِهَا وَشَرْقِهَا وَغَرْبِهَا
میں اس کے قبلہ، پیٹ، مشرق و مغرب،

وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا مِنْ شَجَرٍ وَّثَمَرٍ

نرم علاقوں اور پہاڑوں میں یعنی درخت، پھل، پتّوں

وَّاَوْرَاقٍ وَّزَرْعٍ وَّجَمِيْعِ مَا اَخْرَجَتْ

کھیتوں اور تمام ان نباتات اور برکتوں کی

وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ نَّبَاتِهَا وَبَرَكَاتِهَا

تعداد میں جو زمین نے نکالیں یا نکالے گی، اُس

مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

دن سے کہ تُو نے مخلوق کو پیدا کیا قیامت کے دن تک

فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ وَاَنْ تُصَلِّيَ

ہر دن میں ہزار مرتبہ — اور تُو ان پر اور ان

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ

کی آل پر اتنی رحمتیں نازل فرما جتنے تُو نے

الْاِنْسِ وَالْجِنِّ وَالشَّيَاطِيْنِ وَمَآ

انسان جنّ اور شیطان پیدا کیے اور جن کو

اَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْهُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

تُو ان میں سے قیامت کے دن تک پیدا کرے گا

فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ وَاَنْ تُصَلِّيَ

ہر دن میں ہزار مرتبہ — اور تُو ان پر اور

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ كُلِّ شَعْرَةٍ

ان کی آل پر رحمتیں نازل فرما ان مخلوقات کے جسموں

فِيْ اَبْدَانِهِمْ وَوُجُوْهِهِمْ وَعَلٰى

چہروں اور سروں کے بالوں کی تعداد میں،

رُءُوْسِهِمْ مُنْذُ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى
اس دن سے کہ تو نے دنیا کو پیدا کیا
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○
قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار مرتبہ
وَاَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ
اور تو ان پر اور ان کی آل پر رحمتیں نازل
اَنْفَاسِهِمْ وَاَلْفَاظِهِمْ وَاَلْحَاظِهِمْ
فرما ان مخلوقات کے سانسوں، لفظوں اور نگاہوں
مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
کی تعداد میں اس دن سے کہ تو نے دنیا کو پیدا کیا قیامت کے دن
فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَاَنْ تُصَلِّىَ
تک ہر دن میں ہزار مرتبہ۔ اور تو ان پر اور ان
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ طَيَرَانِ الْجِنِّ
کی آل پر رحمتیں نازل فرما جنوں کی پروازوں اور
وَخَفَقَانِ الْاِنْسِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ
انسانوں کی حرکتوں کی تعداد میں اس دن سے کہ
الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ
تو نے دنیا کو پیدا کیا قیامت کے دن تک ہر دن میں
اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَاَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَعَلٰى
ہزار مرتبہ اور تو ان پر اور ان کی آل پر
اٰلِهٖ عَدَدَ كُلِّ بَهِيْمَةٍ خَلَقْتَهَا عَلٰى
رحمتیں نازل فرما ہر چار پائے کی تعداد میں جسے تو نے

اَرْضِكَ صَغِيْرَةً وَّكَبِيْرَةً فِيْ مَشَارِقِ

اپنی زمین پر پیدا کیا، خواہ وہ چھوٹا ہو یا بڑا، زمین

الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا مِمَّا عُلِمَ وَمِمَّا لَا

کے مشرقی اور مغربی حصّوں میں عام ازیں کہ اسے جانا گیا

يَعْلَمُ عِلْمَهٗٓ اِلَّا اَنْتَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ

ہو یا صرف تجھے ہی اس کا علم ہو، اس دن سے کہ تُو نے

الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ

دُنیا کو پیدا کیا قیامت کے دن تک، ہر دن میں

اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى

ہزار مرتبہ — اور تُو ان پر اور ان کی آل

اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَعَدَدَ

پر رحمتیں نازل فرما، ان پر درُود بھیجنے والوں اور

مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَعَدَدَ مَنْ

بھیجنے والوں کی تعداد میں، اور ان لوگوں کی

يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ

تعداد میں جو ان پر قیامت کے دن تک درُود بھیجیں گے، ہر

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ

دن میں ہزار مرتبہ — اور تُو ان پر اور ان کی

وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ الْاَحْيَآءِ وَالْاَمْوَاتِ

آل پر رحمتیں نازل فرما زندوں اور مُردوں کی تعداد

وَعَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ حِيْتَانٍ وَّطَيْرٍ

میں، اور ان مچھلیوں، پرندوں، چیونٹیوں، شہد کی مکھیوں

وَنَمْلٍ وَّنَحْلٍ وَّحَشَرَاتٍ ○ وَاَنْ تُصَلِّیَ
اور کیڑے مکوڑوں کی تعداد میں جنہیں تو نے پیدا کیا۔ اور تُو ان پر

عَلَيْهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ فِى اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى
اور ان کی آل پر رحمتیں نازل فرما رات میں جب وہ گھری ہو جائے

وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ○ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَيْهِ
اور دن میں جب وہ روشن ہو جائے۔ اور تُو ان پر

وَعَلٰۤى اٰلِهٖ فِى الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ○ وَاَنْ
اور ان کی آل پر رحمتیں نازل فرما دُنیا اور آخرت میں۔ اور تُو ان

تُصَلِّیَ عَلَيْهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ مُنْذُ كَانَ فِى
پر اور ان کی آل پر رحمتیں نازل فرما اس وقت سے

الْمَهْدِ صَبِيًّا اِلٰۤى اَنْ صَارَ كَهْلًا مَّهْدِيًّا
کہ وہ گہوارے میں بچے تھے یہاں تک کہ وہ پختہ عمر راہنما ہو

فَقَبَضْتَهٗ اِلَيْكَ عَدْلًا مَّرْضِيًّا لِّتَبْعَثَهٗ
پھر تُو نے انہیں اپنے پاس بلایا، اس حال میں کہ وہ عادل اور

شَفِيْعًا حَفِيًّا ○ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَيْهِ وَعَلٰى
پسندیدہ تھے تاکہ تُو انہیں شفاعت کرنیوالا مہربان بنا کر اٹھائے۔ اور تُو ان پر اور ان

اٰلِهٖ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَ
کی آل پر رحمتیں نازل فرما اپنی مخلوق کی تعداد، اپنی

زِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَ
ذات کی رضا، اپنے عرش کے وزن اور اپنے کلمات کی

اَنْ تُعْطِيَهُ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ
مقدار کے برابر اور تُو انہیں مقام وسیلہ، فضیلت،

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَالْحَوْضَ الْمَوْرُوْدَ
بلند درجہ سب کے وارد ہونے کی جگہ حوض،

وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَالْعِزَّ الْمَمْدُوْدَ
مقام محمود اور لا فانی عزّت عطا فرما

وَاَنْ تُعَظِّمَ بُرْهَانَهٗ وَاَنْ تُشَرِّفَ
ان کی دلیل کو عظمت، ان کی عمارت کو شان و شوکت اور

بُنْيَانَهٗ وَاَنْ تَرْفَعَ مَكَانَهٗ وَاَنْ
ان کے مقام کو بلندی عطا فرما اور اے

تَسْتَعْمِلَنَا يَا مَوْلٰنَا بِسُنَّتِهٖ وَاَنْ
آقا و مولا! ہمیں ان کی سُنّت پر عمل پیرا بنا اور ہمیں

تُمِيْتَنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ ۝ وَاَنْ تَحْشُرَنَا فِيْ
ان کے دین پر موت عطا فرما۔ اور تو ہمیں ان کے گروہ

زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ وَاَنْ تَجْعَلَنَا
میں اور ان کے جھنڈے کے نیچے اُٹھا، ہمیں ان کے ساتھیوں

مِنْ رُّفَقَآئِهٖ وَاَنْ تُوْرِدَنَا حَوْضَهٗ
میں سے بنا، ہمیں ان کے حوض پر وارد فرما،

وَاَنْ تَسْقِيَنَا بِكَاْسِهٖ وَاَنْ تَنْفَعَنَا
ہمیں ان کے پیالے سے پلا، ہمیں ان کی محبت سے نفع

بِمَحَبَّتِهٖ وَاَنْ تَتُوْبَ عَلَيْنَا وَاَنْ
عطا فرما، ہماری توبہ قبول فرما، ہمیں تمام

تُعَافِيَنَا مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ
بلاؤں، مصیبتوں اور فتنوں سے عافیت عطا فرما، خواہ

وَالْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَاَنْ

وہ ظاہر ہوں یا پوشیدہ ، ہم پر رحم فرما ! ہمیں

تَرْحَمَنَا وَاَنْ تَعْفُوَ عَنَّا وَتَغْفِرَ لَنَا وَ

معاف فرما ، ہمیں اور تمام ایماندار مردوں ،

لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

عورتوں مردوں اور مسلمان

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاۗءِ

عورتوں کو بخش دے ، خواہ وہ زندہ

مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

ہیں یا فوت ہو چکے ہیں ، تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَهُوَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ

کے لیے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے ۔ وہ میرے لیے کافی اور

الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

بہترین کارساز ہے ، گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

صرف اللہ تعالیٰ بلند اور برتر کی توفیق سے ہے ۔ اے اللہ ! ہمارے آقا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

حضرت محمدؐ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر رحمتیں نازل فرما

مَّا سَجَعَتِ الْحَمَآئِمُ وَحَمَتِ الْحَوَآئِمُ

جب تک کبوتر پچہائیں ، پرندے گردش کریں ،

وَسَرَحَتِ الْبَهَآئِمُ وَنَفَعَتِ التَّمَآئِمُ

چوپائے چریں ، تعویذ نفع دیں ،

وَشُدَّتِ الْعَمَآئِمُ وَنَمَتِ النَّوَآئِمُ ۝

پگڑیاں باندھی جائیں اور اُگنے والی چیزیں اُگیں ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اے اللہ ! ہمارے آقا حضرت محمّد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلم

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّآ اَبْلَجَ الْاِصْبَاحُ

اور ان کی آل پر رحمتیں نازل فرما جب تک صبح روشن

وَهَبَّتِ الرِّيَاحُ وَدَبَّتِ الْاَشْبَاحُ وَ

ہو ، ہوائیں چلیں ، اجسام حرکت کریں

تَعَاقَبَ الْغُدُوُّ وَالرَّوَاحُ وَتُقُلِّدَتِ

صبح و شام ایک دوسرے کے پیچھے آئیں ، تلواریں

الصِّفَاحُ وَاعْتُقِلَتِ الرِّمَاحُ وَصَحَّتِ

حمائل کی جائیں ، نیزے باندھے جائیں ،

الْاَجْسَادُ وَالْاَرْوَاحُ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اجسام اور روحیں تندرست ہوں ۔ اے اللہ ! ہمارے

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

آقا حضرت محمّد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم اور ان کی آل پر

مُحَمَّدٍ مَّا دَارَتِ الْاَفْلَاكُ وَدَجَتِ

رحمتیں نازل فرما جب تک آسمان گردش کریں ، اندھیری

الْاَحْلَاكُ وَسَبَّحَتِ الْاَمْلَاكُ ۝

راتیں تاریک ہوں اور فرشتے مصروف تسبیح رہیں ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ ! ہمارے آقا حضرت محمّد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم اور

عَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
ان کی آل پر رحمت نازل فرما جیسے تُو نے
عَلٰی سَیِّدِنَآ اِبْرٰهِیْمَ وَ بَارِكْ عَلٰی
سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر رحمت نازل
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا
کی اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل
مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا
پر برکت نازل فرما جیسے تُو نے سیدنا
اِبْرٰهِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّكَ
ابراہیم علیہ السلام پر نازل کی تمام جہانوں میں، بے شک
حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
تُو تعریف اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! ہمارے آقا
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا
حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر
مُحَمَّدٍ مَّا طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَمَا
رحمتیں نازل فرما جب تک سورج طلوع ہوتا
صُلِّیَتِ الْخَمْسُ وَ مَا تَاَلَّقَ
رہے، پانچوں نمازیں پڑھی جائیں، بجلی چمکے
بَرْقٌ وَّ تَدَفَّقَ وَدْقٌ وَّمَا سَبَّحَ
بارش برسے اور فرشتہ رعد تسبیح
رَعْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
پڑھے۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ
محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر رحمتیں نازل فرما

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا
آسمانوں ، زمینوں اور ان دونوں کے درمیان فضا

وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ ○
کی پُری کے برابر ، اور ان کے علاوہ جس چیز کی پُری کے برابر تُو چاہے۔

اَللّٰهُمَّ كَمَا قَامَ بِاَعْبَاءِ الرِّسَالَةِ
اے اللہ ! جس طرح تیرے حبیب نے رسالت کی گراں بار ذمہ داریاں اُٹھائیں ،

وَاسْتَنْقَذَ الْخَلْقَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَ
مخلوق کو جہالت سے نکالا ،

جَاهَدَ اَهْلَ الْكُفْرِ وَالضَّلَالَةِ وَدَعَا
کافروں اور گمراہوں سے جہاد کیا

اِلٰى تَوْحِيْدِكَ وَقَاسَى الشَّدَائِدَ
تیری توحید کی طرف بُلایا اور تیرے بندوں

فِيْ اِرْشَادِ عَبِيْدِكَ فَاَعْطِهِ
کی راہنمائی میں مشقتیں اُٹھائیں ، لہٰذا

اَللّٰهُمَّ سُؤْلَهٗ وَبَلِّغْهُ مَا مُوْلَهٗ وَ
اے اللہ ! اسی طرح ان کا سوال پورا فرما ، انہیں

اٰتِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ
ان کے مقصد تک پہنچا ، انہیں مقام وسیلہ ، فضیلت اور

الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ
بلند درجہ عطا فرما ، انہیں مقام محمود پر

الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ۝

فائز فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔ بیشک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُتَّبِعِیْنَ

اے اللہ! ہمیں ان کی شریعت کا پیروکار،

لِشَرِیْعَتِهٖ الْمُتَّصِفِیْنَ بِمَحَبَّتِهٖ

ان کی محبت کا حال، ان کی

الْمُهْتَدِیْنَ بِهَدْیِهٖ وَسِیْرَتِهٖ وَتَوَفَّنَا

ہدایت اور سیرت پر چلنے والا بنا، اور ہمیں ان کی

عَلٰی سُنَّتِهٖ وَلَا تَحْرِمْنَا فَضْلَ

سنّت پر موت عطا فرما اور ہمیں ان کی شفاعت

شَفَاعَتِهٖ وَاحْشُرْنَا فِیْٓ اَتْبَاعِهٖ

کی فضیلت سے محروم نہ فرما، ہمیں ان کے روشن

الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ وَاَشْیَاعِهِ السَّابِقِیْنَ

اعضا والے متّبعین اور سبقت والے پیروکاروں اور ان

وَاَصْحَابِ الْیَمِیْنِ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

لوگوں سے بنا جن کا نامۂ اعمال دائیں ہاتھ میں ہوگا، اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے!

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَلٰٓئِكَتِكَ وَالْمُقَرَّبِیْنَ

اے اللہ! اپنے فرشتوں اور مقربین پر اور اپنے

وَعَلٰٓی اَنْبِیَآئِكَ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰٓی

نبیوں اور رسولوں پر اور اپنے تمام

اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِیْنَ وَاجْعَلْنَا

فرمانبرداروں پر رحمت نازل فرما اور ان پر درود

بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِمْ مِّنَ الْمَرْحُوْمِيْنَ ۝
بھیجنے کے سبب ہمیں ان لوگوں سے بنا جن پر رحم کیا گیا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

الْمَبْعُوْثِ مِنْ تِهَامَةَ وَالْاٰمِرِ
پر رحمت نازل فرما جو مکہ مکرمہ سے مبعوث ہوئے

بِالْمَعْرُوْفِ وَالْاِسْتِقَامَةِ وَالشَّفِيْعِ
اور جنہوں نے نیکی اور دین پر ثابت قدمی کا حکم دیا

لِاَهْلِ الذُّنُوْبِ فِىْ عَرَصَاتِ الْقِيٰمَةِ ۝
اور جو قیامت کے میدانوں میں گنہگاروں کی شفاعت کریں گے۔

اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْ عَنَّا نَبِيَّنَا وَ شَفِيْعَنَا
اے اللہ! ہماری طرف سے ہمارے نبی ہمارے شفیع اور

وَحَبِيْبَنَا اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ
ہمارے محبوب کو افضل ترین درود و سلام پہنچا اور

وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الْكَرِيْمَ
انہیں عزت والے مقام محمود پر فائز فرما

وَاٰتِهِ الْفَضِيْلَةَ وَالْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ
اور انہیں فضیلت، مقام وسیلہ اور بلند درجہ

الرَّفِيْعَةَ الَّتِىْ وَعَدْتَّهٗ فِى الْمَوْقِفِ
عطا فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا، عظیم

الْعَظِيْمِ ۝ وَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِ صَلٰوةً
مقام میں۔ اور اے اللہ! ان پر دائمی اور مسلسل

دَائِمَةً مُتَّصِلَةً تَتَوَالٰى وَ تَدُوْمُ ○

رحمت نازل فرما جو پے در پے اور ہمیشہ ہو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ مَالَاحَ

اے اللہ! ان پر اور ان کی آل پر رحمتیں نازل

بَارِقٌ وَّ ذَرَّ شَارِقٌ وَّ وَقَبَ غَاسِقٌ

فرما جب تک کہ بجلی چمکے، سورج نکلے، رات

وَّانْهَمَرَ وَادِقٌ ○ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى

تاریک ہو اور بادل برسے۔ اور ان پر اور ان کی آل

اٰلِهٖ مِلْءَ اللَّوْحِ وَالْفَضَاءِ وَمِثْلَ

پر رحمتیں نازل فرما لوح محفوظ اور زمین و آسمان کی درمیانی فضا کی پُری کے برابر

نُجُوْمِ السَّمَاءِ وَعَدَدَ الْقَطْرِ وَالْحَصٰى

آسمان کے ستاروں، بارش کے قطروں اور کنکریوں کی تعداد میں

وَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ صَلٰوةً لَّا تُعَدُّ

اور ان پر اور ان کی آل پر بے حد و حساب رحمتیں نازل

وَلَا تُحْصٰى ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ زِنَةَ

فرما۔ اے اللہ! ان پر رحمتیں نازل فرما

عَرْشِكَ وَمَبْلَغَ رِضَاكَ وَمِدَادَ

اپنے عرش کے وزن، اپنی رضا کے اندازے، اپنے

كَلِمَاتِكَ وَمُنْتَهٰى رَحْمَتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ

کلمات کی مقدار اور اپنی رحمت کی انتہا کے مطابق اے اللہ!

صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

ان پر، ان کی آل پر، ان کی ازواج مطہرات اور ان کی اولاد

وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

پر رحمت نازل فرما اور ان پر اور ان کی آل، ازواجِ مطہرات اور ان کی اولاد

كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

پر برکتیں نازل فرما جیسے تو نے رحمت و برکت نازل فرمائی سیدنا

اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ

ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞ وَجَازِهٖ عَنَّا

بے شک تو تعریف اور بزرگی والا ہے۔ اور انہیں ہماری طرف سے

اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ

وہ افضل ترین جزا عطا فرما جو تو نے کسی نبی کو ان کی اُمت کی طرف سے دی،

وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ بِمِنْهَاجِ

اور ہمیں ان کی شریعت کی راہ پر چلنے والوں میں سے

شَرِيْعَتِهٖ وَاهْدِنَا بِهَدْيِهٖ وَتَوَفَّنَا

بنا، ہمیں ان کی سیرت کی ہدایت عطا فرما، ہمیں

عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاحْشُرْنَا يَوْمَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ

ان کے دین پر موت عطا فرما، ہمیں بڑے خوف کے دن ان لوگوں

مِنَ الْاٰمِنِيْنَ فِيْ زُمْرَتِهٖ وَاَمِتْنَا عَلٰى

میں سے اُٹھا جو ان کی جماعت میں امن والے ہوں اور ہمیں ان

حُبِّهٖ وَحُبِّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ ۞

کی محبت اور ان کی آل پاک، ان کے اصحاب اور اولاد کی محبت پر موت عطا فرما۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

اَفۡضَلِ اَنۡبِيَآئِكَ وَاَكۡرَمِ اَصۡفِيَا
پر رحمتیں نازل فرما جو تیرے نبیوں میں افضل ترین، تیرے برگزیدہ بندوں میں محترم
وَاِمَامِ اَوۡلِيَآئِكَ وَخَاتِمِ اَنۡبِيَا
تیرے دوستوں کے امام، تیرے نبیوں کے خاتم
وَحَبِيۡبِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ وَشَهِ
تمام جہانوں کے رب کے محبوب
الۡمُرۡسَلِيۡنَ وَشَفِيۡعِ الۡمُذۡنِبِيۡنَ
رسولوں کے گواہ گنہگاروں کے شفیع
سَيِّدِ وُلۡدِ اٰدَمَ اَجۡمَعِيۡنَ الۡمَ
تمام اولادِ آدم کے سردار، جن کا
الذِّكۡرِ فِى الۡمَلٰٓئِكَةِ الۡمُقَرَّبِيۡنَ الۡبَ
مقرّب فرشتوں میں بلند کیا گیا خوشخبری
النَّذِيۡرِ السِّرَاجِ الۡمُنِيۡرِ الصَّادِقِ ال
ڈر سنانے والے، آفتاب عالم تاب، پیکر صداقت
الۡحَقِّ الۡمُبِيۡنِ الرَّءُوۡفِ الرَّحِيۡمِ
سراپا حق بیان کرنے والے، بڑے مہربان، بہت رحم فرمانے
اِلَى الصِّرَاطِ الۡمُسۡتَقِيۡمِ الَّذِىۡ
راہ راست کی ہدایت دینے والے، جن کو
سَبۡعًا مِّنَ الۡمَثَانِىۡ وَالۡقُرۡاٰنَ الۡعَ
بار بار پڑھی جانے والی سات آیتیں (سورہ فاتحہ) اور قرآنِ عظیم
نَبِىِّ الرَّحۡمَةِ وَهَادِى الۡاُمَّةِ
نبیِّ رحمت، اُمّت کے ہادی، سب سے

مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْاَرْضُ وَ يَدْخُلُ
قبر سے نکلنے والے ، سب سے پہلے جنت

الْجَنَّةَ وَالْمُؤَيَّدِ بِسَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ وَ
میں جانے والے ، اور جن کو سیدنا جبریل اور

سَيِّدِنَا مِيْكَآئِيْلَ الْمُبَشَّرِ بِهٖ فِي
سیدنا میکائیل علیہما السلام کے ساتھ تقویت دی گئی ، جن

التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ الْمُصْطَفٰى
کی بشارت تورات اور انجیل میں دی گئی ،

الْمُجْتَبٰى الْمُنْتَخَبِ اَبِى الْقَاسِمِ
برگزیدہ چنے ہوئے ، منتخب ابوالقاسم

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ
ہمارے آقا حضرت محمد بن عبد اللہ ابن

عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ ۝ اَللّٰهُمَّ
عبد المطلب بن ہاشم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اے اللہ !

صَلِّ عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ وَالْمُقَرَّبِيْنَ
اپنے فرشتوں اور ان مقربین پر رحمتیں

الَّذِيْنَ يُسَبِّحُوْنَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ
نازل فرما جو دن رات تیری تسبیح بیان کرتے ہیں ،

لَا يَفْتُرُوْنَ وَلَا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَا
تھکتے نہیں اور اللہ تعالیٰ نے انہیں جو حکم دیا اس

اَمَرَهُمْ وَ يَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝
کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو کچھ انہیں حکم دیا جاتا ہے وہی کرتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ وَكَمَا اصْطَفَيْتَهُمْ سُفَرَآءَ
اے اللہ! جس طرح تُو نے انہیں اپنے رسولوں کی طرف

اِلٰى رُسُلِكَ وَ اُمَنَآءَ عَلٰى وَحْيِكَ وَ
سفیر، اپنی وحی کا امین اور اپنی

شُهَدَآءَ عَلٰى خَلْقِكَ وَخَرَقْتَ لَهُمْ
مخلوق پر گواہ منتخب کیا، ان کے لیے اپنے

كُنُفَ حُجُبِكَ وَ اَطْلَعْتَهُمْ عَلٰى مَكْنُوْنِ
پردوں کے کنارے کھول دیئے، انہیں اپنے مخفی غیب

غَيْبِكَ وَ اخْتَرْتَ مِنْهُمْ خَزَنَةً
پر آگاہ کیا، ان میں سے کچھ اپنی جنّت کے محافظ

لِّجَنَّتِكَ وَحَمَلَةً لِّعَرْشِكَ وَجَعَلْتَهُمْ
اور کچھ عرش کے اُٹھانے والے بنائے،

مِّنْ اَكْثَرِ جُنُوْدِكَ وَ فَضَّلْتَهُمْ عَلَى
انہیں اپنا عظیم ترین لشکر بنایا، انہیں دوسری

الْوَرٰى وَ اَسْكَنْتَهُمُ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى
مخلوقات پر فضیلت دی، انہیں اپنے بلند آسمانوں میں

وَنَزَّهْتَهُمْ عَنِ الْمَعَاصِيْ وَالدَّنَآءَاتِ
ٹھہرایا، انہیں گناہوں اور گھٹیا خصلتوں سے پاک کیا اور

وَقَدَّسْتَهُمْ عَنِ النَّقَآئِصِ وَالْاٰفَاتِ
انہیں نقصانات اور آفتوں سے پاک کیا، اسی طرح

فَصَلِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً دَآئِمَةً تَزِيْدُهُمْ
ان پر دائمی رحمت نازل فرما جس کے سبب تُو

بِهَا فَضْلًا وَّ تَجْعَلُنَا لِاسْتِغْفَارِهِمْ بِهَآ
ان کی فضیلت میں اضافہ فرما اور اس رحمت کے سبب ہمیں ان کے
اَهْلًا ۝ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ
استغفار کے لائق بنا۔ اے اللہ! اپنے تمام نبیوں اور رسولوں پر
اَنْبِيَآئِكَ وَ رُسُلِكَ الَّذِيْنَ شَرَحْتَ
رحمتیں نازل فرما تُو نے جن کے سینے
صُدُوْرَهُمْ وَ اَوْدَعْتَهُمْ حِكْمَتَكَ
کھول دیئے، ان کے پاس اپنی حکمت امانت رکھی،
وَطَوَّقْتَهُمْ نُبُوَّتَكَ وَ اَنْزَلْتَ عَلَيْهِمْ
ان کے کندھوں پر بارِ نبوّت ڈالا، ان پر اپنی
كُتُبَكَ وَهَدَيْتَ بِهِمْ خَلْقَكَ وَدَعَوْا
کتابیں نازل کیں، ان کی بدولت اپنی مخلوق کو
اِلٰى تَوْحِيْدِكَ وَ شَوَّقُوْٓا اِلٰى وَعْدِكَ
ہدایت دی، انہوں نے تیری توحید کی طرف بُلایا، تیرے وعدے
وَخَوَّفُوْا مِنْ وَّعِيْدِكَ وَ اَرْشَدُوْٓا
کا شوق دلایا، تیری وعید سے ڈرایا، تیرے راستے
اِلٰى سَبِيْلِكَ وَ قَامُوْا بِحُجَّتِكَ وَ
کی طرف راہنمائی کی اور تیری حجّت اور دلیل
دَلِيْلِكَ وَسَلِّمِ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِمْ
کے ساتھ قائم ہوئے۔ اے اللہ! ان پر
تَسْلِيْمًا وَّهَبْ لَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِمْ
خوب خوب سلامتی بھیج سلامتی بھیجنا اور ان پر درود بھیجنے کی بدولت

اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
ہمیں اجرِ عظیم عطا فرما - اے اللہ ! ہمارے آقا
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
حضرت محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر
مُحَمَّدٍ صَلٰوةً دَآئِمَةً مَّقْبُوْلَةً تُؤَدِّيْ
دائمی اور مقبول رحمت نازل فرما جس کی بدولت تو
بِهَا عَنَّا حَقَّهُ الْعَظِيْمَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
ان کا عظیم حق ہماری طرف سے ادا فرمادے اے اللہ ! ہمارے
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحُسْنِ
آقا حضرت محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر رحمتیں نازل
وَالْجَمَالِ وَالْبَهْجَةِ وَالْكَمَالِ وَالْبَهَاۤءِ
فرما جو حسن وجمال ، رونق اور کمال ، روشنی
وَالنُّوْرِ وَالْوِلْدَانِ وَالْحُوْرِ وَالْغُرَفِ
اور نور ، غلاموں اور حوروں ، بالاخانوں اور
وَالْقُصُوْرِ وَاللِّسَانِ الشَّكُوْرِ وَالْقَلْبِ
محلات ، شکر گزار زبان ، تعریف کیے ہوئے
الْمَشْكُوْرِ وَالْعِلْمِ الْمَشْهُوْرِ وَالْجَيْشِ
دل ، مشہور علم ، فتح دیئے ہوئے لشکر ، صاحبزادوں
الْمَنْصُوْرِ وَالْبَنِيْنَ وَالْبَنَاتِ وَالْاَزْوَاجِ
اور صاحبزادیوں اور ازواجِ مطہرات والے
الطَّاهِرَاتِ وَالْعُلُوِّ عَلَى الدَّرَجَاتِ
ہیں ، اور بلندیٔ درجات ، زمزم

وَالزَّمْزَمِ وَالْمَقَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ
مقامِ ابراہیم اور مشعر حرام والے،

وَاجْتِنَابِ الْاٰثَامِ وَتَرْبِيَةِ الْاَيْتَامِ
گناہوں سے پرہیز کرنے والے، یتیموں کی تربیت فرمانے والے

وَالْحَجِّ وَتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ وَتَسْبِيحِ
حج، تلاوتِ قرآن، اللہ تعالیٰ کی

الرَّحْمٰنِ وَصِيَامِ رَمَضَانَ وَاللِّوَآءِ
تسبیح اور رمضان کے روزوں والے، باندھے ہوئے

الْمَعْقُودِ وَالْكَرَمِ وَالْجُودِ وَالْوَفَآءِ
جھنڈے، بخشش و کرم والے اور وعدوں کو

بِالْعُهُودِ صَاحِبِ الرَّغْبَةِ وَالتَّرْغِيبِ
پورا کرنے والے، نیک کاموں کی رغبت رکھنے والے اور رغبت دلانے والے

وَالْبَغْلَةِ وَالنَّجِيبِ وَالْحَوْضِ وَالْقَضِيبِ
نجیب نامی گھوڑے والے، حوض کوثر کے مالک اور تلوار والے،

النَّبِيِّ الْاَوَّابِ النَّاطِقِ بِالصَّوَابِ
اللہ تعالیٰ کی طرف بکثرت رجوع کرنے والے نبی، حق کہنے والے نبی

الْمَنْعُوتِ فِي الْكِتَابِ النَّبِيِّ عَبْدِ اللهِ
جن کی تعریف کتاب میں کی گئی، اللہ تعالیٰ کے مکرم بندے

النَّبِيِّ كَنْزِ اللهِ النَّبِيِّ حُجَّةِ اللهِ النَّبِيِّ
نبی، اللہ تعالیٰ کے خزانے، نبی، اللہ تعالیٰ کی حجت، نبی، وہ نبی

مَنْ اَطَاعَهٗ فَقَدْ اَطَاعَ اللهَ وَمَنْ
جس نے ان کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس

عَصَاهُ فَقَدْ عَصَى اللهَ ۝ النَّبِيِّ الْعَرَبِيِّ
ان کی نافرمانی کی اس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی۔ نبی عربی

الْقُرَشِيِّ الزَّمْزَمِيِّ الْمَكِّيِّ التِّهَامِيِّ
قریشی، زمزم والے، مکۂ مکرمہ اور تہامہ والے

صَاحِبِ الْوَجْهِ الْجَمِيْلِ وَالطَّرْفِ
حسین چہرے اور سرمگیں آنکھوں والے

الْكَحِيْلِ وَالْخَدِّ الْأَسِيْلِ وَالْكَوْثَرِ
پُرکشش رخسار والے، کوثر و

وَالسَّلْسَبِيْلِ قَاهِرِ الْمُضَادِّيْنَ مُبِيْدِ
سلسبیل والے، مخالفوں پر غلبہ پانے والے،

الْكَافِرِيْنَ وَقَاتِلِ الْمُشْرِكِيْنَ قَائِدِ الْغُرِّ
کافروں کو ہلاک کرنے والے، مشرکوں کو قتل کرنے والے

الْمُحَجَّلِيْنَ اِلٰى جَنَّاتِ النَّعِيْمِ وَ
چمکدار اعضاء والوں کے راہنما جنّتِ نعیم اور

جَوَارِ الْكَرِيْمِ صَاحِبِ سَيِّدِنَا
کریم کی پناہ کی طرف، سیّدنا

جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَسُوْلِ
جبریل علیہ السلام سے مصاحبت رکھنے والے،

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ
تمام جہانوں کے پروردگار کے رسول، گناہگاروں کے شفیع اور

وَغَايَةِ الْغَمَامِ ۝ وَمِصْبَاحِ الظَّلَامِ
ابرِ رحمت کی انتہا تاریکیوں کے چراغ اور

وَقَمَرِ التَّمَامِ ۝ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
چودھویں کے چاند ہیں ۔ اللہ تعالیٰ ان پر اور ان کی

عَلٰٓى اٰلِهِ الْمُصْطَفِيْنَ مِنْ اَطْهَرِ جِبِلَّةٍ
آل پر رحمت نازل فرمائے جو پاکیزہ ترین گروہ سے

صَلٰوةً دَآئِمَةً عَلَى الْاَبَدِ غَيْرَ مُضْمَحِلَّةٍ
منتخب ہیں ، ایسی رحمت جو ہمیشہ ہمیشہ ہو ، منقطع نہ ہو ، اللہ تعالیٰ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهِ صَلٰوةً يَّتَجَدَّدُ
ان پر اور ان کی آل پر ایسی رحمت نازل فرمائے جس کے ساتھ

بِهَا حُبُوْرُهٗ وَيُشَرَّفُ بِهَا فِي الْمِيْعَادِ
آپ کی خوشی تازہ ہوتی رہے اور اس کے ساتھ قیامت

بَعْثُهٗ وَنُشُوْرُهٗ ۝ فَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
کے دن آپ کا اُٹھنا اور تشریف لانا مشرّف ہو ۔ پس اللہ تعالیٰ ان پر اور

وَعَلٰٓى اٰلِهِ الْاَنْجُمِ الطَّوَالِعِ صَلٰوةً
ان کی آل ، چمکنے والے ستاروں پر ایسی رحمت

تَجُوْدُ عَلَيْهِمْ اَجْوَدَ الْغُيُوْثِ الْهَوَامِعِ
نازل فرمائے جو ان پر موسلا دھار برسنے والے بادلوں کی طرح برسے

اَرْسَلَهٗ مِنْ اَرْجَحِ الْعَرَبِ مِيْزَانًا
اللہ تعالیٰ نے انہیں بھیجا قدر و منزلت میں افضل ترین عرب سے

وَّاَوْضَحِهَا بَيَانًا وَّاَفْصَحِهَا لِسَانًا
بیان میں ان سے واضح ترین ، زبان میں ان سے زیادہ فصیح

وَّاَشْمَخِهَا اِيْمَانًا وَّاَعْلَاهَا مَقَامًا
ایمان میں زیادہ بلند ، مقام میں بہت اعلیٰ

وَّ اَحْلٰھَا کَلَامًا وَّ اَوْفٰھَا ذِمَامًا وَّ
سب سے بزرگی میں، شیریں بہت میں کلام
اَصْفٰھَا رَغَامًا ○ فَاَوْضَحَ الطَّرِيْقَةَ
اعلیٰ، اور نسب میں ان سب سے زیادہ صاف۔ پس آپ نے دین کا راستہ واضح
وَ نَصَحَ الْخَلِيْقَةَ وَ شَهَّرَ الْاِسْلَامَ وَ
کیا، مخلوق کو نصیحت کی، اسلام کو شہرت دی، بتوں کو توڑ
كَسَّرَ الْاَصْنَامَ وَ اَظْهَرَ الْاَحْكَامَ وَ
ڈالا، احکام کو ظاہر کیا، حرام
حَظَرَ الْحَرَامَ وَ عَمَّ بِالْاِنْعَامِ
سے منع کیا اور نعمتوں کو عام کر دیا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ فِيْ كُلِّ
اللہ تعالیٰ ان پر اور ان کی آل پر ہر مجلس اور ہر
مَحْفِلٍ وَّ مَقَامٍ اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ
مقام میں افضل ترین رحمت اور سلامتی
وَ السَّلَامِ ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى
نازل فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ان پر اور ان کی آل پر
اٰلِهٖ عَوْدًا وَّ بَدْءً صَلٰوةً تَكُوْنُ
اوّل اور آخر رحمت نازل فرمائے ایسی رحمت جو ذخیرہ
ذَخِيْرَةً وَّ وِرْدًا ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
اور وظیفہ ہو۔ اللہ تعالیٰ ان پر اور ان کی اولاد
وَ عَلٰى اٰلِهٖ صَلٰوةً تَامَّةً زَاكِيَةً
پر کامل اور پاکیزہ رحمت نازل فرمائے

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ صَلٰوةً يَّتْبَعُهَا

اللہ تعالیٰ ان پر اور ان کی آل پر ایسی رحمت نازل فرمائے

رَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ وَّيَعْقُبُهَا مَغْفِرَةٌ وَّرِضْوَانٌ ○

جس کے پیچھے راحت اور آسانی ہو، اور اس کے پیچھے مغفرت اور رضا ہو،

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى اَفْضَلِ مَنْ طَابَ مِنْهُ

اللہ تعالیٰ اس افضل ذاتِ اقدس پر رحمت نازل فرمائے جن سے نسب

النِّجَارُ وَسَمَا بِهِ الْفَخَارُ وَاسْتَنَارَتْ بِنُوْرِ

کو پاکیزگی ملی جن کی بدولت قابلِ تعریف صفات بلند ہوئیں، جن کی

جَبِيْنِهِ الْاَقْمَارُ ○ وَتَضَاءَلَتْ عِنْدَ جُوْدِ يَمِيْنِهِ

پیشانی کے نور سے چاند روشن ہوئے اور جن کے دستِ کرم کی سخاوت کے آگے بادل

الْغَمَائِمُ وَالْبِحَارُ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ

اور دریا ہیچ ہو گئے، ہمارے آقا اور نبی حضرت

بِبَاهِرِ اٰيَاتِهِ اَضَاءَتِ الْاَنْجَادُ وَالْاَغْوَارُ ○ وَ

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم جن کی روشن آیتوں سے بلند اور پست زمینیں جگمگا اٹھیں اور

بِمُعْجِزَاتِ اٰيَاتِهِ نَطَقَ الْكِتَابُ وَتَوَاتَرَتِ

جن کی آیتوں کے معجزات قرآن پاک اور متواتر حدیثوں نے

الْاَخْبَارُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ

بیان کیئے، اللہ تعالیٰ ان پر، ان کی آل اور ان کے اصحاب

الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا لِنُصْرَتِهِ وَنَصَرُوْهُ فِيْ هِجْرَتِهِ

پر رحمتیں نازل فرمائے جنہوں نے آپ کی امداد کے لیے ہجرت کی اور آپ

فَنِعْمَ الْمُهَاجِرُوْنَ وَنِعْمَ الْاَنْصَارُ صَلٰوةً

کی ہجرت میں امداد کی، پس مہاجر اور انصار کتنے اچھے تھے؟ ایسی

نَامِيَةً دَائِمَةً مَّا سَجَعَتْ فِىْ اَيْكِهَا الْاَطْيَارُ
رحمت جو روز افزوں ترقی پر اور ہمیشہ ہو جب تک پرندے اپنے جنگلوں میں چہچہائیں

وَهَمَعَتْ بِوَبْلِهَا الدِّيْمَةُ الْمِدْرَارُ ضَاعَفَ
جنگلوں میں چہچہائیں اور موسلا دھار بارش مزید قوت کے ساتھ برسے،

اللّٰهُ عَلَيْهِ دَائِمَ صَلَوَاتِهٖ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
اللہ تعالیٰ اپنی دائمی رحمتوں کو ان پر دوگنا فرمائے۔ اے اللہ! ہمارے

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ
آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی پاکیزہ اور بزرگ

الْكِرَامِ صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً دَائِمَةَ الْاِتِّصَالِ
آل پر ایسی رحمت نازل فرما جو مسلسل ہو اور وہ ہمیشہ کے لیے

بِدَوَامِ ذِى الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۝ اَللّٰهُمَّ
صاحب جلال اور بخشش کے دوام سے متصل ہو۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ هُوَ قُطْبُ
ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما

الْجَلَالَةِ وَشَمْسُ النُّبُوَّةِ وَالرِّسَالَةِ وَالْهَادِىْ
جو بزرگی کے قطب، نبوت و رسالت کے آفتاب، گمراہی سے

مِنَ الضَّلَالَةِ وَالْمُنْقِذُ مِنَ الْجَهَالَةِ
ہدایت کی طرف لے جانے والے، اور جہالت سے نجات دینے والے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً دَائِمَةَ الْاِتِّصَالِ
ہیں، اللہ تعالیٰ ان پر رحمت و سلامتی نازل فرمائے ایسی رحمت

وَالتَّوَالِىْ مُتَعَاقِبَةً بِتَعَاقُبِ الْاَيَّامِ وَاللَّيَالِىْ ۝
جو ہمیشہ مسلسل اور پے در پے ہو اور دنوں اور راتوں کی گردش کے ساتھ جاری رہے۔

اَلْحِزْبُ الثَّامِنُ فِیْ یَوْمِ الْاِثْنَیْنِ

آٹھویں منزل پیر کے دن پڑھی جائے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الزَّاھِدِ

اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم دنیا سے

رَسُوْلِ الْمَلِکِ الصَّمَدِ الْوَاحِدِ صَلَّی اللّٰہُ

بے نیاز نبی، بادشاہ، بے نیاز اور واحد حقیقی کے رسول، اللہ تعالیٰ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً اِلٰی مُنْتَھَی الْاَبَدِ

ان پر ایسی رحمت نازل فرمائے جو زمانہ کی آخری جز تک منقطع اور ختم ہوئے

بِلَا انْقِطَاعٍ وَّلَا نَفَادٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا

بغیر ہمیشہ جاری رہے، ایسی رحمت ہو کہ تو ہمیں اس کے سبب جہنم

مِنْ حَرِّ جَھَنَّمَ وَبِئْسَ الْمِھَادُ ○ اَللّٰھُمَّ

کی گرمی اور برے ٹھکانے سے نجات دے۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی

ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نبی اُمّی اور ان

اٰلِہٖ وَسَلِّمْ صَلٰوۃً لَّا یُحْصٰی لَھَا عَدَدٌ وَّلَا

کی آل پر اتنی رحمتیں اور سلام نازل فرما جن کی گنتی نہ کی جا سکے

یُعَدُّ لَھَا مَدَدٌ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

اور اس میں زیادتی نہ کی جا سکے اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُکْرِمُ بِھَا مَثْوَاہُ وَتُبَلِّغُ بِھَا

پر ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعے تو ان کی آرام گاہ کی عزت میں اضافہ کرے اور اس کی

یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ مِنَ الشَّفَاعَۃِ رِضَاہُ ○

بدولت قیامت کے دن شفاعت سے ان کی رضا کو پورا فرمائیے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاَصِيْلِ
اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نبی

السَّيِّدِ النَّبِيْلِ الَّذِيْ جَآءَ بِالْوَحْيِ وَالتَّنْزِيْلِ
عالی نسب، سردار، صاحبِ عظمت جو وحی اور قرآن پاک لائے، واضح طور

وَاَوْضَحَ بَيَانَ التَّاوِيْلِ وَجَآءَهُ الْاَمِيْنُ
پر تفسیر بیان کی، ان کے پاس سیدنا

سَيِّدُنَا جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالْكَرَامَةِ وَ
جبریل امین علیہ السلام عزت اور فضیلت لائے

التَّفْضِيْلِ وَاَسْرٰى بِهِ الْمَلِكُ الْجَلِيْلُ فِي اللَّيْلِ
صاحبِ جلالت بادشاہ نے انہیں تاریک اور دراز رات میں

الْبَهِيْمِ الطَّوِيْلِ فَكَشَفَ لَهٗ عَنْ اَعْلَى الْمَلَكُوْتِ
سیر کرائی، پس ان کے لیے عالم ملکوت کو منکشف فرمایا اور انہیں

وَاَرَاهُ سَنَاءَ الْجَبَرُوْتِ وَنَظَرَ اِلٰى قُدْرَةِ الْحَيِّ
عالم جبروت کی بلندی دکھائی اور انہوں نے زندہ و پائندہ

الدَّآئِمِ الْبَاقِي الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ ۞ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
باقی اور اس ذات کی قدرت دیکھی جسے موت نہیں۔ اللہ تعالیٰ ان پر ایسی

وَسَلَّمَ صَلٰوةً مَّقْرُوْنَةً بِالْجَمَالِ وَالْحُسْنِ وَ
رحمت نازل فرمائے جو حسن و جمال خیر و کمال

الْكَمَالِ وَالْخَيْرِ وَالْاِفْضَالِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
اور انعام کے ساتھ متصل ہو۔ اے اللہ! ہمارے آقا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر رحمتیں نازل

الْاَقْطَارِ ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

فرما قطروں کی تعداد میں۔ ہمارے آقا حضرت مُحمّد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم اور

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ وَرَقِ الْاَشْجَارِ ○ وَصَلِّ عَلٰی

ان کی آل پر رحمتیں نازل فرما درختوں کے پتّوں کی تعداد میں۔ ہمارے آقا

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

حضرت مُحمّد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم اور ان کی آل پر رحمتیں نازل فرما

زَبَدِ الْبِحَارِ ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

سمندروں کی جھاگ کی مقدار میں۔ ہمارے آقا حضرت مُحمّد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَنْهٰرِ ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

اور ان کی آل پر رحمتیں نازل فرما نہروں کی تعداد میں۔ ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ رَمْلِ

مُحمّد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم اور ان کی آل پر رحمتیں نازل فرما جنگلوں

الصَّحَارٰی وَالْقِفَارِ ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اور چٹیل میدانوں کی ریت کی تعداد میں۔ ہمارے آقا حضرت مُحمّد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ ثِقْلِ الْجِبَالِ وَالْاَحْجَارِ ○

اور ان کی آل پر رحمتیں نازل فرما پہاڑوں اور پتھروں کے بوجھ کی مقدار میں۔

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا حضرت مُحمّد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم اور ان کی آل پر رحمتیں نازل

عَدَدَ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاَهْلِ النَّارِ ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

فرما جنّت اور دوزخ والوں کی تعداد میں۔ ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَبْرَارِ وَالْفُجَّارِ ○

مُحمّد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم اور ان کی آل پر رحمتیں نازل فرما نیکوں اور بدکاروں کی تعداد میں

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
ہمارے آقا حضرت محمّد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم اور ان کی آل پر رحمتیں

عَدَدَ مَا یَخْتَلِفُ بِہِ الَّیْلُ وَالنَّہَارُ ۝ وَاجْعَلِ اللّٰھُمَّ
نازل فرما اس تعداد میں کہ رات اور دن ایک دوسرے کے پیچھے آئے ۔ اور ان پر ہمارے

صَلَاتَنَا عَلَیْہِ حِجَابًا مِّنْ عَذَابِ النَّارِ وَسَبَبًا
درود کو (ہمارے لیے) آگ کے عذاب سے پردہ اور جنّت کے حلال ہونے کا سبب

لِّاِبَاحَۃِ دَارِ الْقَرَارِ اِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ ۝
بنا ، بے شک تو غالب اور بہت بخشنے والا ہے ۔

وَصَلَّی اللہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ
اور اللہ تعالیٰ ہمارے آقا حضرت محمّد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم اور ان کی

وَذُرِّیَّتِہِ الْمُبَارَکِیْنَ وَصَحَابَتِہِ الْاَکْرَمِیْنَ وَ
پاکیزہ آل ، مبارک اولاد ، معزّز صحابہ اور حضور علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کی

اَزْوَاجِہٖٓ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ صَلٰوۃً مَّوْصُوْلَۃً
ازواجِ مطہّرات ، مسلمانوں کی ماؤں پر مسلسل رحمتیں نازل فرماتے جو

تَتَرَدَّدُ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
قیامت کے دن تک پے درپے جاری رہیں ۔ اے اللہ ! رحمت نازل فرما

سَیِّدِ الْاَبْرَارِ وَزَیْنِ الْمُرْسَلِیْنَ الْاَخْیَارِ وَاَکْرَمِ
نیکوں کے سردار ، برگزیدہ مرسلین کی زینت ، اور ان لوگوں میں سے معزّز ترین

مَنْ اَظْلَمَ عَلَیْہِ الَّیْلُ وَاَشْرَقَ عَلَیْہِ النَّہَارُ ۝
ہستی پر جن پر رات تاریک ہوئی اور دن روشن ہوا ۔

(ثَلٰثًا) اَللّٰھُمَّ یَا ذَا الْمَنِّ الَّذِیْ لَا یَکَافِیْ اِمْتِنَانَہٗ
(تین بار پڑھے) ، اے اللہ ! اے اُس احسان والے جس کا بدلہ نہیں دیا

وَالطَّوْلِ الَّذِىْ لَا يُجَازٰى اِنْعَامُهٗ وَاِحْسَانُهٗ
اور اے بخشش والے جس کے انعام واحسان کا عوض نہیں دیا جا سکتا

نَسْئَلُكَ بِكَ وَلَا نَسْئَلُكَ بِاَحَدٍ غَيْرِكَ اَنْ
ہم تجھ سے تیری ذات کے طفیل مانگتے ہیں، کسی

تُطْلِقَ اَلْسِنَتَنَا عِنْدَ السُّؤَالِ وَتُوَفِّقَنَا لِصَالِحِ
غیر کے وسیلے سے نہیں مانگتے کہ تو قبر میں سوال کے وقت ہماری زبانوں کو جاری فرما ہمیں

الْاَعْمَالِ وَتَجْعَلَنَا مِنَ الْاٰمِنِيْنَ يَوْمَ الرَّجْفِ
نیک اعمال کی توفیق عطا فرما اور ہمیں زمین کے لرزنے اور زلزلوں کے

وَالزَّلَازِلِ يَا ذَا الْعِزَّةِ وَالْجَلَالِ ۝ اَسْئَلُكَ يَا نُوْرَ
دن امن والوں سے بنا، اے عزّت وجلال والے! میں تجھ سے سوال

النُّوْرِ قَبْلَ الْاَزْمِنَةِ وَالدُّهُوْرِ ۝ اَنْتَ الْبَاقِىْ
کرتا ہوں اے نوروں کے نور جو زمانوں اور مدّتوں سے پہلے تھا۔ تو باقی ہے تجھے

بِلَا زَوَالٍ اِلْغَنِىُّ بِلَا مِثَالٍ اِلْقُدُّوْسُ الطَّاهِرُ
زوال نہیں، تو غنی ہے تیری کوئی مثال نہیں، تو وہ مقدّس، پاک،

الْعَلِىُّ الْقَاهِرُ الَّذِىْ لَا يُحِيْطُ بِهٖ مَكَانٌ وَّلَا
بلند اور غالب ہے جس کا کوئی مکان احاطہ نہیں کرتا اور کوئی

يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَمَانٌ ۝ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ
زمانہ اس پر مشتمل نہیں ہے۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

الْحُسْنٰى كُلِّهَا وَبِاَعْظَمِ اَسْمَائِكَ اِلَيْكَ
تیرے تمام حسین ترین ناموں کے طفیل، تیری بارگاہ میں تیرے عظیم ترین

وَاَشْرَفِهَا عِنْدَكَ مَنْزِلَةً وَّاَجْزَلِهَا عِنْدَكَ
ناموں، تیرے دربار میں مرتبے میں شریف ترین ناموں، تیرے نزدیک

ثَوَابًا وَّ اَسْرَعِهَا مِنْكَ اِجَابَةً وَّ بِاسْمِكَ
بڑے ثواب والے اور تیرے ہاں جلد قبول ہونے والے ناموں کے

الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الْجَلِيْلِ الْاَجَلِّ الْكَبِيْرِ
وسیلے سے، اور تیرے پوشیدہ اور مخفی نام کے طفیل جو بہت

الْاَكْبَرِ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الَّذِيْ تُحِبُّهٗ وَتَرْضٰی
ہی جلیل القدر، بہت ہی بڑا اور بہت ہی عظیم ہے جسے تُو محبوب رکھتا ہے اور

عَمَّنْ دَعَاكَ بِهٖ وَتَسْتَجِيْبُ لَهٗ دُعَاءَهٗ ۝
جو تجھے اس نام سے پکارے اسے تُو محبوب رکھتا ہے اور اسکی دُعا قبول فرماتا ہے۔

اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَنَّانُ
اے اللہ! میں تجھ سے اس وسیلے سے دُعا کرتا ہوں کہ تو معبود، بہت

الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ
مہربان، بڑا احسان کرنے والا، آسمانوں اور زمینوں کا پیدا کرنے والا

وَالْاِكْرَامِ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ
بزرگی اور بخشش والا، ہر غیب اور شہادت کا جاننے والا اور بزرگ اور

الْمُتَعَالِ ۝ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ
برتر ہے اور میں تجھ سے تیرے عظیم اور اعظم اسم کے وسیلے سے دُعا کرتا ہوں

الَّذِيْ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ
کہ جب اس کے وسیلے سے تجھ سے دُعا کی جائے تو تو قبول فرماتا ہے اور جب اسکے وسیلے سے تجھ سے مانگا جائے

اَعْطَيْتَ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ يَذِلُّ
تو تو عطا فرماتا ہے اور میں تجھ سے تیرے اس نام پاک کے طفیل دُعا کرتا ہوں جس کی عظمت

لِعَظَمَتِهِ الْعُظَمَآءُ وَالْمُلُوْكُ وَالسِّبَاعُ وَالْهَوَآمُّ
کے آگے عظمت والے، سلاطین، درندے، حشرات الارض

وَكُلُّ شَيْءٍ خَلَقْتَهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبِّ اسْتَجِبْ
اور تیری پیدا کی ہوئی ہر چیز سرنگوں ہو جاتی ہے۔ اے اللہ! اے رب! میری دُعا

دَعْوَتِي يَا مَنْ لَهُ الْعِزَّةُ وَالْجَبَرُوتُ يَا ذَا الْمُلْكِ
قبول فرما! اے وُہ ذات جس کے لیے عزّت اور سلطنت ہے اے

وَالْمَلَكُوتِ يَا مَنْ هُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوتُ سُبْحٰنَكَ رَبِّ
ملک اور ملکوت کے مالک! اے وُہ اے وہ زندہ و پائندہ جسے موت نہیں! اے رب!

مَا اَعْظَمَ شَانَكَ وَارْفَعَ مَكَانَكَ اَنْتَ رَبِّي
تُو پاک ہے، تیری شان کتنی عظیم ہے؟ تیرا مرتبہ کتنا بلند ہے، تُو

يَا مُتَقَدِّسًا فِي جَبَرُوتِهِ اِلَيْكَ اَرْغَبُ وَاِيَّاكَ
میرا رب ہے، اے وُہ ذات کہ اپنی صفات میں پاک ہے میں تیری طرف ہی

اَرْهَبُ يَا عَظِيمُ يَا كَبِيرُ يَا جَبَّارُ يَا قَادِرُ يَا قَوِيُّ
رغبت کرتا ہوں اور تجھ ہی سے ڈرتا ہوں، اے بزرگ و برتر، اے جبّار، اے قدرت اور

تَبَارَكْتَ يَا عَظِيمُ تَعَالَيْتَ يَا عَلِيمُ سُبْحٰنَكَ
قوّت والے! تُو بابرکت ہے اے عظیم! تو بلند ہے اے علم والے! تُو پاک

يَا عَظِيمُ سُبْحٰنَكَ يَا جَلِيلُ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ
ہے، اے عظیم! تُو پاک ہے، اے جلالت والے! میں تجھ سے تیرے

الْعَظِيمِ التَّامِّ الْكَبِيرِ اَنْ لَّا تُسَلِّطَ عَلَيْنَا جَبَّارًا عَنِيدًا
عظیم، کامل اور بڑے نام کے وسیلے سے دُعا کرتا ہوں کہ تُو ہم پر مسلّط

وَّلَا شَيْطَانًا مَّرِيدًا وَّلَآ اِنْسَانًا حَسُودًا وَّلَا
نہ فرما، کسی جابر، جھگڑالو کو اور نہ کسی شیطان سرکش کو، نہ ہی کسی حسد

ضَعِيفًا مِّنْ خَلْقِكَ وَلَا شَدِيدًا وَّلَا بَارًّا وَّلَا
والے انسان کو، نہ اپنی مخلوق میں سے کسی کمزور کو اور نہ کسی سخت کو، نہ کسی

فَاجِرًا وَّلَا عَبِيْدًا وَّلَا عَنِيْدًا ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
نیک اور نہ کسی بدکار کو، نہ کسی غلام کو اور نہ کسی بدمزاج کو۔ اے اللہ! میں

اَسْئَلُكَ فَاِنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ
تجھ سے دُعا کرتا ہُوں کیونکہ میں گواہی دیتا ہُوں کہ تو ہی معبود برحق ہے، تیرے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ
سوا کوئی معبود نہیں تو یکتا ہے، ایک ہے، بے نیاز ہے

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○
کسی کو نہ جنا، نہ کسی نے اس کو جنا اور نہ ہی کوئی اس کا ہمسر ہے

يَاهُوَ يَامَنْ لَّا هُوَ اِلَّا هُوَ يَامَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
اے وہ ذات! اے وہ ذات کہ صرف اسے ہی ہُو زیب دیتا ہے، اے وُہ ذات جسکے سوا کوئی معبود برحق نہیں

يَآ اَزَلِيُّ يَآ اَبَدِيُّ يَادَهْرِيُّ يَادَيْهُوْمِيُّ يَامَنْ
اے بے ابتدا! اے بے انتہا! اے ہمیشہ قائم! اے دائم! اے وُہ

هُوَ الْحَيُّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ يَآ اِلٰهَنَا وَاِلٰهَ كُلِّ
زندہ جسے موت نہیں، اے ہمارے معبود! اے ہر شے کے معبود

شَيْءٍ اِلٰهًا وَّاحِدًا لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ○ اَللّٰهُمَّ
یکتا معبود، کوئی معبود نہیں مگر تو۔ اے اللہ!

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ
اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! اے غیب اور

وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ
شہادت کے جاننے والے بڑے مہربان، نہایت رحم والے، زندہ، پائندہ

الدَّيَّانِ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ الْبَاعِثِ الْوَارِثِ
جزا دینے والے بڑے لطف والے، بڑے احسان والے، مُردوں کو اُٹھانے والے، باقی رہنے والے

ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ○ قُلُوبُ الْخَلَائِقِ بِيَدِكَ

بزرگی اور بخشش والے ۔ تمام مخلوقات کے دل تیرے

نَوَاصِيهِمْ إِلَيْكَ فَأَنْتَ تَزْرَعُ الْخَيْرَ فِي

ہاتھ میں ہیں ، ان کی چوٹیاں تیرے قبضے میں ہیں ، تُو ان کے دلوں میں نیکی

قُلُوبِهِمْ وَتَمْحُو الشَّرَّ إِذَا شِئْتَ مِنْهُمْ ○

کاشت کرتا ہے اور جب چاہتا ہے ان سے شر کو مٹا دیتا ہے۔

فَأَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ أَنْ تَمْحُوَ مِنْ قَلْبِي كُلَّ شَيْءٍ

اے اللہ ! میں تجھ سے دُعا کرتا ہُوں کہ تُو میرے دل سے ہر اس چیز

تَكْرَهُهُ وَأَنْ تَحْشُوَ قَلْبِي مِنْ خَشْيَتِكَ وَ

کو مٹا دے جسے تُو ناپسند فرماتا ہے اور میرے دل میں اپنا خوف ،

مَعْرِفَتِكَ وَرَهْبَتِكَ وَالرَّغْبَةَ فِيمَا عِنْدَكَ

اپنی معرفت ، اپنی ہیبت ، اپنی رضا کا شوق اور امن و

وَالْأَمْنَ وَالْعَافِيَةَ وَاعْطِفْ عَلَيْنَا بِالرَّحْمَةِ

عافیت بھر دے ، ہم پر اپنی رحمت اور برکت

وَالْبَرَكَةِ مِنْكَ وَأَلْهِمْنَا الصَّوَابَ وَالْحِكْمَةَ ○

سے مہربانی فرما اور ہمارے دل میں صواب اور حکمت ڈال دے۔

فَنَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ عِلْمَ الْخَائِفِينَ وَإِنَابَةَ

اے اللہ ! ہم تجھ سے ڈرنے والوں کا علم ، عجز و انکسار والوں کا

الْمُخْبِتِينَ وَإِخْلَاصَ الْمُوقِنِينَ وَشُكْرَ

رجوع ، یقین والوں کا اخلاص ، صبر کرنے والوں کا شُکر اور

الصَّابِرِينَ وَتَوْبَةَ الصِّدِّيقِينَ ○ وَنَسْئَلُكَ

صدیقین کی توبہ کا سوال کرتے ہیں ۔ اور اے اللہ !

اَللّٰهُمَّ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِىْ مَلَاَ اَرْكَانَ

ہم تیری ذاتِ اقدس کے نور کے طفیل سوال کرتے ہیں جس نے تیرے

عَرْشِكَ اَنْ تَزْرَعَ فِىْ قَلْبِىْ مَعْرِفَتَكَ حَتّٰى

عرش کے گوشوں کو بھر دیا کہ میرے دل میں اپنی معرفت کا پودا لگا

اَعْرِفَكَ حَقَّ مَعْرِفَتِكَ كَمَا يَنْبَغِىْ اَنْ تُعْرَفَ

میں تجھے پہچان سکوں جیسے تیری معرفت کا حق ہے اور جیسے کہ تجھے پہ

بِهٖ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ

چاہیے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم، نبیوں

وَاِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

کرنے والے، مُرسلین کے امام اور ان کی آل اور ان کے اصحاب

تَسْلِيْمًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ

رحمت و سلامتی نازل فرمائے اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے جو تمام جہانوں کا پالنے والا

اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِهٖ وَارْحَمْهُ وَاجْعَلْهُ مِنَ الْمَحْشُوْرِيْنَ

اے اللہ! اس کتاب کے مؤلف کو بخش دے، اس پر رحم فرما، اور اسے

فِىْ زُمْرَةِ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ

لوگوں میں سے بنا جنہیں اُٹھایا جائے گا گروہ انبیاء علیہم السلام

وَالصّٰلِحِيْنَ بِفَضْلِكَ يَا رَحْمٰنُ ۝ وَاغْفِرِ

شہداء اور صالحین میں، اپنے فضل سے اے بہت رحم فرمانے والے۔ اور اے

اللّٰهُمَّ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِاُسْتَاذِيْنَا وَلِمَشَآئِخِ

ہمیں بخش دے، ہمارے آباء اجداد کو، ہمارے اساتذہ کو، ہمارے

وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

کو اور تمام ایماندار مردوں، عورتوں اور تمام مسلمان مردوں

وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ

اور عورتوں کو خواہ وہ زندہ ہیں یا فوت ہو چکے ہیں اپنی

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَاَنْ تَتُوْبَ

رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے - اور اس کی توبہ

عَلَيْهِ اِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ اَللّٰهُمَّ اٰمِيْنَ

قبول فرما بے شک تو بہت ہی بخشنے والا مہربان ہے - اے اللہ! ایسا ہی ہو،

يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ○

اے تمام جہانوں کے پالنے والے -

ثُمَّ تُقْرَءُ هٰذِهِ الْكَلِمَاتُ اَرْبَعَ عَشْرَةَ مَرَّةً وَّهِيَ هٰذِهٖ ○

پھر یہ کلمات چودہ (۱۴) مرتبہ پڑھے جائیں، اور وہ یہ ہیں:

(اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى بَدْرِ التَّمَامِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اے اللہ! چودھویں رات کے چاند پر رحمت فرما - اے اللہ! تاریکیوں

عَلٰى نُوْرِ الظَّلَامِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مِفْتَاحِ

کے نور پر رحمت فرما - اے اللہ! جنت کی چابی پر

دَارِ السَّلَامِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ فِيْ

رحمت نازل فرما - اے اللہ! تمام مخلوق کی شفاعت کرنے والے

جَمِيْعِ الْاَنَامِ ○)

پر رحمت نازل فرما -

ثُمَّ تُقْرَءُ هٰذِهِ الْاَبْيَاتُ الْمَنْسُوْبَةُ اِلَى الْمُؤَلِّفِ ○

پھر یہ شعر پڑھے جائیں جو دلائل الخیرات کے مؤلف کی طرف منسوب ہیں

يَا رَحْمَةَ اللّٰهِ اِنِّيْ خَآئِفٌ وَّجِلٌ ○

اے اللہ کی رحمت! میں خوفزدہ اور ہراساں ہوں -

یَا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنِّیْ مُفْلِسٌ عَانٍ ۝
اے اللہ کی نعمت! میں مفلس اور عاجز ہوں۔

وَلَیْسَ لِیْ عَمَلٌ اَلْقَی الْعَلِیْمَ بِہٖ ۝
میرا کوئی عمل ایسا نہیں جسے لے کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر کرسکوں۔

سِوٰی مَحَبَّتِكَ الْعُظْمٰی وَاِیْمَانِیْ ۝
سوائے آپ کی عظیم محبت اور اپنے ایمان کے۔

فَکُنْ اَمَانِیْ مِنْ شَرِّ الْحَیٰوۃِ وَ مِنْ ۝
آپ میرے لیے زندگی اور موت کی

شَرِّ الْمَمَاتِ وَمِنْ اِحْرَاقِ جُثْمَانِیْ ۝
برائی اور میرے جسم کے جلائے جانے سے پناہ بن جائیں۔

وَکُنْ غِنَایَ الَّذِیْ مَا بَعْدَہٗ فَلَسٌ ۝
میرے لیے وہ دولت بن جائیں جس کے بعد افلاس نہیں۔

وَکُنْ فَکَاکِیْ مِنْ اَغْلَالِ عِصْیَانِیْ ۝
میرے لیے گناہوں کے طوقوں سے رہائی دلانے والے بن جائیں۔

تَحِیَّۃُ الصَّمَدِ الْمَوْلٰی وَرَحْمَتُہٗ ۝
بے نیاز آقا کا تحفہ درود اور رحمت نازل ہو جب

مَا غَنَّتِ الْوُرْقُ فِیْ اَوْرَاقِ اَغْصَانٍ ۝
تک قمریاں شاخوں کے پتوں میں چہچہائیں۔

عَلَیْكَ یَا عُرْوَتِی الْوُثْقٰی وَیَا سَنَدِیْ ۝
اے میرے مضبوط سہارے اور میرے کامل اعتماد

الْاَوْفٰی وَمَنْ مَّدْحُہٗ رَوْحِیْ وَرَیْحَانِیْ ۝
کی جگہ اور اے وہ ذات جس کی نعت میرے لیے راحت اور پھول ہے۔

ثُمَّ تُقْرَءُ الْفَاتِحَۃُ لِلْمُؤَلِّفِ وَھٰذَا الدُّعَاءُ یُقْرَءُ
پھر حضرت مصنّف کے لیے فاتحہ پڑھی جائے اور یہ دُعاء

عَقِیْبَ خَتْمِ دَلَائِلِ الْخَیْرَاتِ ۝
دلائل الخیرات ختم کرنے کے بعد پڑھی جائے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
اللہ کے نام سے شروع جو بہت ہی مہربان نہایت رحم والا

اَللّٰھُمَّ اشْرَحْ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ صُدُوْرَنَا وَ
اے اللہ! اپنے حبیب کریم پر درود بھیجنے سے ہمارے سینوں کو کھول دے

یَسِّرْ بِھَا اُمُوْرَنَا ۝ وَفَرِّجْ بِھَا ھُمُوْمَنَا ۝ وَاکْشِفْ
اور درود شریف کی بدولت ہمارے کام آسان فرما۔ ہمارے غم دُور فرما۔ ہمارے غم

بِھَا غُمُوْمَنَا ۝ وَاغْفِرْ بِھَا ذُنُوْبَنَا ۝ وَاقْضِ بِھَا
زائل فرما۔ ہمارے گناہ بخش دے۔ ہمارے قرضوں کو

دُیُوْنَنَا ۝ وَاَصْلِحْ بِھَا اَحْوَالَنَا ۝ وَبَلِّغْ بِھَا
ادا فرما۔ ہمارے حالات درست فرما۔ ہماری اُمیدیں عطا

اٰمَالَنَا ۝ وَتَقَبَّلْ بِھَا تَوْبَتَنَا ۝ وَاغْسِلْ بِھَا
فرما۔ ہماری توبہ قبول فرما۔ ہمارے گناہ

حَوْبَتَنَا ۝ وَانْصُرْ بِھَا حُجَّتَنَا ۝ وَطَھِّرْ بِھَا
دھو ڈال۔ ہماری حجّت کی امداد فرما۔ ہماری زبانیں

اَلْسِنَتَنَا ۝ وَاٰنِسْ بِھَا وَحْشَتَنَا ۝ وَارْحَمْ بِھَا
پاک کر۔ ہماری وحشت کو سکون عطا فرما۔ ہماری مفلسی پر

غُرْبَتَنَا ۝ وَاجْعَلْھَا نُوْرًا بَیْنَ اَیْدِیْنَا وَمِنْ
رحم فرما۔ اور درود شریف کو نور بنا دے ہمارے آگے،

خَلْفِنَا ○ وَعَنْ اَيْمَانِنَا وَعَنْ شَمَآئِلِنَا ○ وَ
ہمارے پیچھے ۔ ہمارے دائیں ، ہمارے بائیں ۔ ہمارے

مِنْ فَوْقِنَا وَمِنْ تَحْتِنَا ○ وَفِي حَيَاتِنَا وَمَوْتِنَا ○
اُوپر ، ہمارے نیچے ۔ ہماری زندگی اور موت

وَفِي قُبُوْرِنَا وَحَشْرِنَا وَنَشْرِنَا ○ وَظِلًّا فِي الْقِيٰمَةِ
میں ہماری قبروں میں اور ہمارے حشر و نشر میں ۔ اور قیامت کے دن

عَلٰى رُؤُسِنَا ○ وَثَقِّلْ بِهَا مَوَازِيْنَ حَسَنَاتِنَا ○
ہمارے سروں پر سایہ بنا ، اور اس کی برکت سے ہماری نیکیوں کے وزنوں کو بھاری

اَدِمْ بَرَكَاتِهَا عَلَيْنَا حَتّٰى نَلْقٰى نَبِيَّنَا وَسَيِّدَنَا
اور اس کی برکتیں ہم پر ہمیشہ رکھ یہاں تک کہ ہم اپنے نبی اور آقا

مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ
حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کریں اس حال

نَحْنُ اٰمِنُوْنَ مُطْمَئِنُّوْنَ فَرِحُوْنَ مُسْتَبْشِرُوْنَ
کہ ہم امن والے ، مطمئن اور مسرور و شاداں ہوں اور ہمارے

وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ حَتّٰى تُدْخِلَنَا مُدْخَلَهٗ
اور ان کے درمیان جدائی نہ فرما یہاں تک کہ تُو ہمیں ان کے داخلے کی جگہ داخل

وَتُؤْوِيَنَا اِلٰى جِوَارِهِ الْكَرِيْمِ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ
فرمائے اور ہمیں عزت والے پڑوس میں جگہ عطا فرمائے ان لوگوں کے

عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ
جن پر تُو نے انعام کیا یعنی انبیاء ، صدیقین ، شہداء

وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ○ اَللّٰهُمَّ
صالحین اور وہ بہت اچھے دوست ہیں ۔ اے اللہ

اِنَّا اٰمَنَّا بِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ نَرَهُ فَمَتِّعْنَا
ہم زیارت کیے بغیر تیرے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لائے

اَللّٰهُمَّ فِى الدَّارَيْنِ بِرُؤْيَتِهٖ وَثَبِّتْ قُلُوْبَنَا عَلٰى
اے اللہ! تو ہمیں دونوں جہانوں میں ان کی زیارت سے بہرہ ور فرما، ہمارے

مَحَبَّتِهٖ ۝ وَاسْتَعْمِلْنَا عَلٰى سُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى
دلوں کو ان کی محبت پر پختگی عطا فرما۔ ہمیں ان کی سنت پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرما اور ہمیں

مِلَّتِهٖ ۝ وَاحْشُرْنَا فِىْ زُمْرَتِهِ النَّاجِيَةِ وَحِزْبِهِ
ان کے دین پر موت عطا فرما۔ ہمیں ان کے نجات پانے والے گروہ اور کامیاب جماعت میں

الْمُفْلِحِيْنَ ۝ وَانْفَعْنَا بِمَا انْطَوَتْ عَلَيْهِ قُلُوْبُنَا
اُٹھا۔ ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اس محبت سے نفع عطا فرما

مِنْ مَحَبَّتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ لَا جَدٌّ وَلَا
جس پر ہمارے دل مشتمل ہیں اس دن کہ دولت، مال اور بیٹے کسی

مَالٌ وَلَا بَنِيْنَ ۝ وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهُ الْاَصْفٰى ۝
کسی کام نہ آئیں گے۔ ہمیں ان کے صاف اور شفاف حوض پر پہنچا۔

وَاسْقِنَا بِكَاْسِهِ الْاَوْفٰى ۝ وَيَسِّرْ عَلَيْنَا زِيَارَةَ
ہمیں ان کے پوری پیاس بجھانے والے پیالے سے پلا۔ ہمارے لیے اپنے حرم مکہ اور ان

حَرَمِكَ وَحَرَمِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُمِيْتَنَا ۝ وَ
کے حرم مدینہ کی زیارت موت سے پہلے آسان فرما۔ اور

اَدِمْ عَلَيْنَا الْاِقَامَةَ بِحَرَمِكَ وَحَرَمِهٖ صَلَّى اللّٰهُ
اور ہمارا قیام اپنے اور اپنے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حرم میں

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى اَنْ نُتَوَفّٰى ۝ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَشْفِعُ بِهٖ
اس وقت تک ہمیشہ رکھ کہ ہم فوت ہو جائیں۔ اے اللہ! ہم ان کی سفارش

اِلَيْكَ اِذْ هُوَ اَوْجَهُ الشُّفَعَاءِ اِلَيْكَ ○ وَنُقْسِمُ بِهٖ عَلَيْكَ
تیری بارگاہ میں کیونکہ وہ تیرے دربار میں مقبول ترین شفیع ہیں اور ہم تجھے آپ کی قسم دیتے ہیں

اِذْ هُوَ اَعْظَمُ مَنْ اُقْسِمَ بِحَقِّهٖ عَلَيْكَ ○ وَنَتَوَسَّلُ بِهٖ
کیونکہ آپ ان سب سے عظیم تر ہیں جن کے حق کی تجھے قسم دی جاتی ہے اور ہم تیری بارگاہ میں ان کا

اِلَيْكَ اِذْ هُوَ اَقْرَبُ الْوَسَائِلِ اِلَيْكَ ○ نَشْكُوْ اِلَيْكَ
وسیلہ پیش کرتے ہیں، کیونکہ وہ تیری بارگاہ میں قریب ترین وسیلہ ہیں اے ہمارے رب! ہم

يَارَبِّ قَسْوَةَ قُلُوْبِنَا وَكَثْرَةَ ذُنُوْبِنَا ○ وَطُوْلَ اٰمَالِنَا
تیری بارگاہ میں شکایت کرتے ہیں اپنے دلوں کی سختی، گناہوں کی زیادتی، امیدوں کی درازی

فَسَادَ اَعْمَالِنَا ○ وَتَكَاسُلَنَا عَنِ الطَّاعَاتِ
اپنے عملوں کے فساد اور نیک کاموں میں سستی کی

هُجُوْمَنَا عَلَى الْمُخَالَفَاتِ ○ فَنِعْمَ الْمُشْتَكٰى
نافرمانیوں میں جلدی کرنے کی، اس لیے کہ اے ہمارے رب! تو ہی وہ بہترین ہستی ہے

اِلَيْهِ اَنْتَ يَارَبِّ بِكَ نَسْتَنْصِرُ عَلٰى اَعْدَائِنَا
جس کے پاس شکایت کی جاسکتی ہے، ہم تجھ ہی سے اپنے دشمنوں اور امارہ نفسوں پر

اَنْفُسِنَا فَانْصُرْنَا ○ وَعَلٰى فَضْلِكَ نَتَوَكَّلُ
امداد طلب کرتے ہیں، پس تو ہماری امداد فرما اور ہم اپنی اصلاح کے سلسلے میں

صَلَاحِنَا فَلَا تَكِلْنَا اِلٰى غَيْرِكَ يَارَبَّنَا ○ اَللّٰهُمَّ
فضل پر ہی بھروسہ کرتے ہیں، پس اے ہمارے رب! تو ہمیں کسی غیر کے سپرد نہ فرما۔

وَاِلٰى جَنَابِ رَسُوْلِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہم تیرے رسولِ گرامی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی بارگاہ

نَنْتَسِبُ فَلَا تُبْعِدْنَا ○ وَبِبَابِكَ نَقِفُ
طرف نسبت رکھتے ہیں لہٰذا تو ہمیں دور نہ فرما اور ہم تیرے دروازے پر کھڑے ہیں پس

تطردنا ○ وَاِيَّاكَ نَسْئَلُ فَلَا تُخَيِّبْنَا ○ اَللّٰهُمَّ
دھتکار نہ دے، اور ہم تجھ ہی سے مانگتے ہیں پس تو ہمیں محروم نہ فرما۔ اے اللہ!

ارْحَمْ تَضَرُّعَنَا وَاٰمِنْ خَوْفَنَا ○ وَتَقَبَّلْ اَعْمَالَنَا
ہماری عاجزی پر رحم فرما، ہمارے خوف کو امن سے بدل دے، ہمارے اعمال قبول فرما،

وَاَصْلِحْ اَحْوَالَنَا ○ وَاجْعَلْ بِطَاعَتِكَ اشْتِغَالَنَا
ہمارے احوال درست فرما۔ ہمیں اپنی اطاعت میں مشغول فرما

وَاِلَى الْخَيْرِ مَآلَنَا ○ وَحَقِّقْ بِالزِّيَادَةِ اٰمَالَنَا ○ وَاخْتِمْ
ہمارا انجام بخیر فرما، ہماری امیدوں کو زیادتی کے ساتھ پورا فرما، ہماری زندگیوں

بِالسَّعَادَةِ اٰجَالَنَا ○ هٰذَا ذُلُّنَا ظَاهِرٌ بَيْنَ يَدَيْكَ
کو خوش بختی کے ساتھ آخر تک پہنچا۔ یہ ہے ہماری ذلت جو تیرے سامنے ظاہر ہے،

وَحَالُنَا لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ ○ اَمَرْتَنَا فَتَرَكْنَا وَنَهَيْتَنَا
اور ہماری حالت تجھ پر مخفی نہیں، تو نے ہمیں جس کام کا حکم دیا وہ تو ہم نے چھوڑ دیا اور جس سے منع کیا

فَارْتَكَبْنَا ○ وَلَا يَسَعُنَا اِلَّا عَفْوُكَ فَاعْفُ عَنَّا يَا
اس کا ہم نے ارتکاب کیا، ہمارے لیے تیری معافی کے سوا کوئی جائے پناہ نہیں، پس تو ہمیں معاف فرما

خَيْرَ مَاْمُوْلٍ وَّاَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ ○ اِنَّكَ عَفُوٌّ غَفُوْرٌ
اے وہ بہترین ذات جس سے امید کی جاتی ہے اور اے معزز ترین ہستی جس سے سوال کیا گیا ہے بے شک تو

رَّحِيْمٌ يَّا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
معاف تو بہت معاف کرنے والا، بہت بخشنے والا، بہت مہربان ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے اور اللہ تعالیٰ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا ○
ہمارے آقا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر اور آپ کے صحابہ پر رحمتیں نازل فرماتے اور خوب خوب سلام بھیجے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○
اور تمام تعریفیں اللہ ربّ العالمین کے لیے ہیں۔

دعائے اختتام روزانہ منزل دلائل الخیرات

یُقْرَأُ دُعَاءُ الْاِخْتِتَامِ عِنْدَ قِرَاءَةِ الْحِزْبِ يَوْمِيًّا۔

یہ دعا روزانہ ہر منزل کے بعد پڑھیں

اَللّٰهُمَّ مُرِ الْمَلٰٓئِكَةَ السَّيَّاحِيْنَ الَّذِيْنَ

اے اللہ ! گردش کرنے والے فرشتوں کو حکم دے جنہیں

خَلَقْتَهُمْ لِتَبْلِيْغِ هَدَايَا الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ

تُو نے اُمّت کے درود و سلام کے تحائف

مِنَ الْاُمَّةِ اِلٰى حَضْرَةِ نَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ

اپنے نبی اور حبیب سیّدنا و مولٰنا

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمّد مصطفٰے صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کی بارگاہ میں پہنچانے کے لیے پیدا فرمایا ہے

اَنْ يُّبَلِّغُوْا هٰذِهِ الْهَدِيَّةَ مِنْ هٰذَا الْفَقِيْرِ

کہ وُہ اس نذرانے کو اس فقیر حقیر کی طرف

الْحَقِيْرِ وَيَقُوْلُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ بَلَّغَهَا

سے پہنچائیں اور عرض کریں یا رسُول اللہ ! آپ کی بارگاہ میں

اِلَيْكَ الْعَبْدُ الْفَقِيْرُ الْمُذْنِبُ ....

یہ نذرانہ بھیجا ہے بندہ محتاج ، گنہگار نے جس کا نام ہے

.... بِنْ ....

بن

الْمُقِيْمُ ....

ساکن

اَلْعَبْدُ الْمُذْنِبُ الَّذِیْ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَأَ

یا رسول اللہ! وہ گنہگار بندہ جس کے لئے آپ کی بارگاہ کے علاوہ

اِلَّا جَنَابُكَ یَا رَسُوْلَ اللهِ اَلْمَدَدُ اَلْمَدَدُ اَلْمَدَدُ

کوئی ملجا و ماوٰی نہیں مدد فرمائیں، نظرِ کرم فرمائیں دعائے رحمت فرمائیں۔

یَا نَبِیَّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اِنَّمَا الْفَوْزُ وَالْفَلَاحُ لَدَیْكَ

اے اللہ کے نبی آپ پر سلام ہو کامیابی اور کامرانی آپ ہی کے پاس ہے

بسلام آمدم جوابم دہ! مرہمے بر دلِ خرابم نہ

سلام کے لئے حاضر ہوا ہوں جواب دیجئے میرے زخمی دل پر مرہم رکھئے

بس بود جاہ و احترام مرا یک علیک از تو صد سلام مرا

میری بڑی عزت یہ ہے کہ آپ میرے سو سلام کے جواب میں ایک دفعہ علیک فرمادیں

زاریِ من شنو تکلّم کن! گریۂ من نگر تبسّم کن!

میرا رونا سُنئے اور گفتگو فرمائیے میرا رونا دیکھئے اور تبسّم فرمائیے

لب بجُنباں پئے شفاعتِ من منگر در گناہ و طاعتِ من

میری شفاعت کے لیے لب مبارک ہلائیے میری نیکی اور بدی کو نہ دیکھئے

مفلسانیم آمدہ در کوئے تو شیئًا للہ از جمالِ روئے تو

ہم بھکاری آپ کی گلی میں آتے ہیں اللہ کے لئے اپنا دیدار عطا فرمائیے

دست بکشا جانبِ زنبیلِ ما آفریں بر دست و بر بازوئے تو

ہمارے کاسۂ گدائی کی طرف ہاتھ بڑھائیے آپ کے سخی ہاتھوں پر کروڑوں آفریں

وَصَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

اور اللہ تعالیٰ رحمت نازل فرمائے اپنی تمام مخلوق سے افضل ہستی

مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ ؕ

ہمارے آقا و مولا جانِ رحمت کانِ سخاوت محمد مصطفٰے پر

از

حضرت شیخ المشائخ سید ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ تعالیٰ

ترجمہ

محمد عبدالحکیم شرف قادری

مختصر حالاتِ مصنّف دُعائے حِزبُ البحر

حضرت شیخ ابُوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ جو حزب البحر کے مصنّف ہیں، اُن کے مقدّس حالات وسلسلہ میں بعض باتیں نہایت ہی عجیب وغریب ہیں۔ یہ بزرگ حسنی سادات یعنی امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اولاد میں سے ہیں۔ ان کے آباء اجداد کا مولد ومنشا مغرب اقصیٰ (مراکش) ہے مگر حضرت سیّد مغرب سے نکل کر تونس میں قیام پذیر ہُوئے اور علم وفضل میں عرفانی دولت یہیں پائی۔ حضرت عبد السّلام بن مشیّش اُن کے مُرشد ہیں اور حضرت موصوف کا طریقہ تمام طریقوں سے علیحدہ ہے کہ حضرت جابر جعفی سے ملتا ہے اور وُہ حضرت سیّدنا امام حسن علیہ السّلام کی طرف منسُوب ہیں۔ کتاب کشف الظنون جلد اوّل صفحہ ۳۲۳ میں ہے کہ جب حضرت سیّد ابوالحسن شاذلی قدّس اللہ سرّہٗ سمندر میں جہاز پر سوار ہوکر حج کے لیے جارہے تھے اور ہوائے مخالف کے سبب لوگوں پر مایوسی کا عالم طاری تھا۔ اس وقت مراقبہ میں آپ کو حضور سرورِ عالم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی زیارت ہُوئی اور آپ کو یہ دُعائے مُبارک بتائی۔ آپ نے خود پڑھی اور لوگوں سے پڑھوائی۔ اس کی برکت سے ہَوا موافق چلی اور سب لوگ منزلِ مقصود پر پہنچ گئے۔ جہاز کا نصرانی کپتان اور دیگر غیر مذاہب کے اشخاص اس کرامت کو دیکھ کر مشرف باسلام ہُوئے۔ حج سے فارغ ہو کر ایک مدّت تک تونس میں رہے۔ وہاں سے اخراج

پر مجبور ہوئے اور مصر میں جلوہ افروز ہوئے، مصر میں حضرت سیّدی کے معتقدین اور خلفاء نے اس کا وِرد شروع کیا۔ اجل خلفاؤں میں آپ کے حضرت ابی العباس مُرسی ہیں۔ آپ بھی اس حزب کو بعد نمازِ صبح اور بعد نمازِ عصر پڑھا کرتے تھے۔ ہندوستان میں وُہ زمانہ قطب الاقطابؒ بابا صاحب قدّس اسرارہم کا تھا۔ ۵۵۱ھ میں پیدا ہوئے اور ۶۵۶ھ میں وصال فرمایا۔

رحمہ اللہ تعالیٰ و رضی اللہ تعالےٰ عنہ ۔

دُعائے حزبُ البحرِ

دُعائے حزب البحر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے

یَآ اَللّٰہُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا عَلِ
اے اللہ! اے بلند! اے عظیم! اے علم والے! اے علی

اَنْتَ رَبِّیْ وَ عِلْمُکَ حَسْبِیْ فَنِعْ
تو میرا رب ہے اور تیرا علم میرے لیے کافی ہے، بہ

الرَّبُّ رَبِّیْ وَ نِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِیْ تَنْ
بہترین پروردگار ہے اور مجھے کفایت کرنے والا بہترین کافی ہے

مَنْ تَشَآءُ وَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْ
جسے چاہتا ہے امداد دیتا ہے اور تو غالب اور بہت ہی رحم والا

نَسْئَلُکَ الْعِصْمَۃَ فِی الْحَرَکَاتِ وَالسَّکَنَا
ہم تجھ سے حفاظت کی دعا کرتے ہیں حرکات و سکنات

وَالْکَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَا
الفاظ، ارادوں اور خیالوں

مِنَ الظُّنُوْنِ وَالشُّکُوْکِ وَالْاَوْ
فاسد گمانوں، شکوک اور اوہام

السَّاتِرَۃِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُّطَالَعَۃِ الْغُیُ
دلوں کو مخفی باتوں پر اطلاع پانے سے ڈھانپ د

فَقَدِ ابْتُلِیَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْ
اس لئے کہ ایمان والے آزمائش میں ڈال دئے گئے ہیں اور پوری شدت سے

شَدِیْدًا جب یہ لفظ یعنی شَدِیْدًا پڑھ چکے تو داہنی انگشتِ شہادت سے آسمان کی طرف اشارہ کرے۔

وَاِذْ یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ
اور جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں
قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ
بیماری ہے کہتے تھے کہ ہم سے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول نے صرف
اِلَّا غُرُوْرًا ۝ فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا اِس جگہ یعنی
دھوکے کا وعدہ کیا پس تو ہمیں ثابت قدمی اور امداد عطا فرما۔
اُنْصُرْنَا پڑھنے میں مطلب کا دِل میں خیال کرے۔

وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ
اور تو ہمارے لیے اس دریا کو تابع بنا جیسے تو نے دریا کو حضرت موسیٰ
الْبَحْرَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ
علیہ السلام کے تابع بنایا، آگ کو حضرت
النَّارَ لِاِبْرٰهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ
ابراہیم علیہ السلام کے تابع بنایا،
الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
پہاڑوں اور لوہے کو حضرت داؤد علیہ السلام کے تابع بنایا
وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَالشَّيٰطِيْنَ وَالْجِنَّ
ہوا، شیطانوں اور جنوں کو حضرت

لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ
سلیمان علیہ السّلام کے تابع بنایا اور ہمارے لیے
بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَ
اپنے ہر دریا کو تابع بنا جو زمین و آسمان،
الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَ
ملک اور عالمِ بالا میں ہے اور دُنیا و آخرت
بَحْرَ الْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَا
کے دریا کو اور ہمارے لیے ہر مخلوق کو تابع بنا دے اے وہ
مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ كٓهٰيٰعٓصٓ
ذات جس کے قبضۂ قدرت میں ہر شے ہے، کاف ہا یا عین صاد
كٓهٰيٰعٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ اس کلمہ کو تین بار لکھا
کاف ہا یا عین صاد کاف ہا یا عین صاد۔
گیا اس لئے کہ یہ تین بار پڑھا جاتا ہے پہلی مرتبہ پڑھتے
ہوئے ہر حرف کے ساتھ داہنے ہاتھ کی اُنگلیاں بند کرے
اس طرح کہ پہلے حرف کے ساتھ چھنگلی، دُوسرے
حرف کے ساتھ چھنگلی کے ساتھ والی اُنگلی تیسرے
حرف کے ساتھ درمیانی اُنگلی چوتھے کے ساتھ

انگشتِ شہادت پانچویں کے ساتھ انگوٹھا بند کرے اور
اِسی طرح بند رکھے پھر دُوسرے کٓھٰیٰعٓصٓ کے ساتھ
کاف ہا یا عین صاد
اسی ترتیب سے کھولدے۔ پھر تیسرے کٓھٰیٰعٓصٓ کے
کاف ہا یا عین صاد
ساتھ بند کرے۔ اُنْصُرْنَا یہاں پر یعنی اُنْصُرْنَا پڑھتے
ہماری امداد فرما
ہُوئے پہلی اُنگلی یعنی چھنگلی کھولدے فَاِنَّكَ خَيْرُ
کیونکہ تو سب سے بہتر مدد
النَّاصِرِيْنَ وَافْتَحْ لَنَا یہاں اسی طرح دُوسری
کرنے والا ہے اور ہم کو فتح دے
اُنگلی کھولدے فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ
کیونکہ تو سب سے بہتر فتح دینے والا ہے
وَاغْفِرْ لَنَا یہاں تیسری اُنگلی کھولدے فَاِنَّكَ
اور بخش ہم کو کیونکہ تو
خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ وَارْحَمْنَا یہاں چوتھی اُنگلی کھولدے
سب سے بہتر بخشنے والا ہے اور ہم پر رحم فرما۔
فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ وَارْزُقْنَا ۔یہاں
کیونکہ تو سب سے بہتر رحم کرنیوالا ہے اور ہم کو روزی دے
پانچویں اُنگلی کھولدے اور کھولنے کی ترتیب وہی ہے

جو بند کرنے کی ہے فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ
بے شک تو سب سے بہتر رزق عطا فرمانے والا ہے
وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحٰفِظِيْنَ وَاهْدِنَا
ہماری حفاظت فرما کیونکہ تو سب سے بہتر حفاظت فرمانے والا ہے ہمیں
وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ وَهَبْ لَنَا
ہدایت عطا فرما اور ہمیں ظالم قوم سے نجات عطا فرما اور ہمیں
مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ
اپنے پاس سے پاکیزہ ہوا عطا فرما جیسے کہ وہ تیرے
عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ
علم میں ہے اور اسے ہم پر اپنی رحمت کے خزانوں سے چلا،
وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ وَمَعَ السَّلَامَةِ
اور ہمیں اس کے ذریعے معزز طور پر، سلامتی اور
وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
دین و دُنیا اور آخرت کی خیریت کے ساتھ آگے بڑھا
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ
بے شک تُو ہر ممکن چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! ہمارے لئے
لَنَآ اُمُوْرَنَا یہاں پر یعنی اُمُوْرَنَا پڑھتے وقت مطلب کا
ہمارے تمام کام آسان فرما
خیال دل میں رکھے مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَ اَبْدَانِنَا
ہمارے دلوں اور بدنوں کی راحت
وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَ دُنْيَانَا
سلامتی اور دین و دُنیا میں عافیت کے ساتھ

وَكُنْ صَاحِبَنَا فِي سَفَرِنَا وَخَلِيفَةً فِي
اور تو سفر میں ہمارا ساتھی اور ہمارے اہل و عیال

أَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلَىٰ وُجُوهِ اس جگہ یعنی
کا محافظ ہو اور ہمارے دشمنوں کے چہرے

وُجُوهِ پڑھتے وقت دشمنوں کا تصوّر کر کے داہنے ہاتھ کی مٹھی

بند کر کے نیچے کو اشارہ کرے اور کھولدے أَعْدَائِنَا وَامْسَخْهُمْ
بگاڑ دے اور وُہ جہاں

عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ الْمُضِيَّ
ہیں ان کی شکلیں بگاڑ دے تاکہ وُہ ہم پر نہ تو گزر سکیں

وَلَا الْمَجِيءَ إِلَيْنَا وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا
اور نہ ہماری طرف آ سکیں (تیرا فرمان ہے) اگر ہم چاہیں تو

عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّىٰ
ان کی آنکھیں مٹا دیں پھر راستے کی طرف بڑھیں تو کیسے

يُبْصِرُونَ ۝ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ
دیکھ سکیں گے؟ اور اگر ہم چاہیں تو وُہ جہاں ہیں ان کی

مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَّلَا
شکلیں تبدیل کر دیں پھر وہ نہ تو آگے بڑھ سکیں اور نہ پیچھے

يَرْجِعُونَ ۝ يٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيمِ ۝
لوٹ سکیں یٰسٓ قسم ہے حکمت والے قرآن کی!

إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ عَلَىٰ صِرَاطٍ
بے شک تم رسولوں میں سے ہو ۔ سیدھے

مُّسْتَقِيْمٍ ۝ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝
راستے پر قرآن پاک غالب اور رحمت والے کا نازل کیا ہوا ہے
لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ
تاکہ تم ان لوگوں کو ڈراؤ جن کے آباء و اجداد کو نہیں ڈرایا گیا اس لئے
غٰفِلُوْنَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ
وہ غفلت میں ہیں۔ ان میں سے اکثر پر اللہ تعالیٰ کا فرمان ثابت ہو چکا ہے
فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ
پس وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ہم نے ان کی گردنوں میں طوق
اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ
ڈال دئے ہیں جو ٹھوڑیوں تک ہیں پس
مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ
وہ منہ اُٹھا کر رہ گئے۔ ہم نے ایک دیوار ان کے
اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا
آگے بنا دی اور ایک پیچھے،
فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝
اور ہم نے انہیں اُوپر سے ڈھانپ دیا تو انہیں کچھ نہیں سُوجھتا
شَاهَتِ الْوُجُوْهُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ شَاهَتِ
چہرے بگڑ جائیں، چہرے بگڑ جائیں، چہرے
الْوُجُوْهُ یہ کلمہ تین بار لکھا گیا ہے۔ اس جگہ ہر مرتبہ
بگڑ جائیں۔
دشمنوں کا تصوّر کیا جائے کہ وہ تباہ ہو جائیں اور ہر دفعہ

اُلٹا ہاتھ زمین پر مارا جائے وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ
اور چہرے حیّ و قیّوم کے لئے
لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ط وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ○
جُھک جائیں گے اور وُہ ناکام ہوا جس نے ظلم کا ارتکاب کیا۔
طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓعٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ
طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓعٓسٓقٓ دو دریاؤں کو ملا دیا
يَلْتَقِيٰنِ ○ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ○
وہ ایک ساتھ بہتے ہیں ان کے درمیان ایک حدِّ فاصل ہے جس سے وہ تجاوز نہیں کرتے
حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ
حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ

چونکہ سات مرتبہ پڑھا جاتا ہے اس لئے سات بار لکھا گیا۔ پہلی بار پڑھ کر دائیں جانب پھونک مارے اور دُوسری بار پڑھ کر بائیں جانب اور تیسری بار پڑھ کر سامنے اور چوتھی بار پڑھ کر پیچھے اور پانچویں بار پڑھ کر اُوپر اور چھٹی بار پڑھ کر نیچے اور ساتویں بار پڑھ کر دونوں ہتھیلیوں پر دم کر کے تمام بدن پر ملے حُمَّ الْاَمْرُ
معاملہ گرم ہو گیا

وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ ۝
اور امداد آگئی پس ہمارے خلاف ان کی امداد نہیں کی جائے گی

حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ
حٰمٓ - کتاب کا نازل کرنا اللہ تعالیٰ غالب اور

الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ
علم والے کی طرف سے ہے وہ گناہوں کا بخشنے والا، توبہ

التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِى الطَّوْلِ ط
قبول کرنے والا، سخت عذاب والا اور بڑی قدرت والا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ بِسْمِ
اس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ بسم اللہ شریف

اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا يٰسٓ
ہمارا دروازہ سورۂ ملک ہماریں دیواریں اور یٰسٓ ہماری

سَقْفُنَا كٓهٰيٰعٓصٓ یہاں دائیں ہاتھ کی انگلیاں
چھت ہے۔ کٓ ہا یا عین صاد۔

بند کرے چھنگلی سے شروع کرے انگوٹھے پر ختم کرے پہلا

حرف پڑھتے وقت چھنگلی بند کرے دُوسرے پر اسکے ساتھ

والی۔ تیسرے پر درمیانی چوتھے پر انگشتِ شہادت

پانچویں پر انگوٹھا۔ ہر حرف کے پڑھنے کے ساتھ ہی

انگلی بند کرے كِفَايَتُنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ اس جگہ انگلیاں
ہمارے لئے کافی ہے
کھولے ہر حرف کے ساتھ اسی ترتیب سے کہ جس طرح بند

کی تھیں حِمَايَتُنَا فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ج وَ
ہمارا محافظ فرمان باری تعالیٰ ہے ، اللہ تعالیٰ ان کے مقابل تمہارے لئے
هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ سِتْرُ الْعَرْشِ
کافی ہوگا اور وہ سننے جاننے والا ہے ۔ عرش کا پردہ ہم پر
مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ
پھیلا ہوا ہے اور اللہ تعالیٰ کی نظرِ رحمت ہماری طرف
اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا ○ سِتْرُ
متوجہ ہے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے دشمن ہم پر غلبہ نہ پائے گا
الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَ عَيْنُ اللّٰهِ
عرش کا پردہ ہم پر پھیلا ہوا ہے اور اللہ تعالےٰ کی
نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا ○
نظرِ رحمت ہماری طرف متوجّہ ہے ۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے دشمن ہم پر
سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَ عَيْنُ
غلبہ نہ پا سکے گا ۔ عرش کا پردہ ہم پر پھیلا ہوا ہے اور
اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ
اللہ تعالیٰ کی نظرِ رحمت ہماری طرف متوجّہ ہے ۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے
لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا ○ سِتْرُ الْعَرْشِ
دشمن ہم پر غالب نہ ہوگا ۔ عرش کا پردہ ہم پر

مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ
پھیلا ہوا ہے اور اللہ تعالیٰ کی نظر رحمت ہماری طرف متوجّہ
اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا ۝
ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے دشمن ہم پر غلبہ نہ پا سکے گا۔
سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ
عرش کا پردہ ہم پر پھیلا ہوا ہے اور اللہ تعالیٰ کی نظرِ رحمت
اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ
ہماری طرف متوجّہ ہے اللہ کے فضل سے دشمن ہم پر غلبہ
عَلَيْنَا وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآءِ هِمْ مُّحِيْطٌ ۝
نہ پا سکے گا اور وہ ہر طرف سے اللہ تعالیٰ کے قابو میں ہیں
بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝
بلکہ یہ بزرگی والا قرآن ہے لوح محفوظ میں
فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝
اللہ تعالیٰ بہترین محافظ اور سب سے زیادہ رحم فرمانے والا ہے۔
فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ
اللہ تعالیٰ بہترین محافظ اور سب سے زیادہ رحم فرمانے والا ہے۔
فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝
اللہ تعالیٰ بہترین محافظ اور سب سے زیادہ رحم فرمانے والا ہے۔
اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۚ وَهُوَ
بے شک میرا مددگار اللہ تعالیٰ ہے جس نے کتاب نازل کی اور وہ
يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۝ اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ
نیکوں کی مدد فرماتا ہے۔ بے شک میرا مددگار اللہ تعالیٰ ہے

نَزَّلَ الْكِتٰبَ ﺟ صلے وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ○
جس نے کتاب نازل کی اور وہی نیکوں کی مدد فرماتا ہے
اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِىْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ﺟ صلے
بے شک میرا مددگار اللہ تعالیٰ ہے جس نے کتاب نازل کی
وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ○ حَسْبِىَ
اور وہی نیکوں کی مدد فرماتا ہے میرے لئے اللہ تعالیٰ
اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ
کافی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ مجھے اسی پر بھروسہ ہے
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ حَسْبِىَ اللّٰهُ لَآ
اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔ میرے لئے اللہ تعالیٰ کافی ہے
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ مجھے اسی پر بھروسہ ہے اور وہی عرش عظیم
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ حَسْبِىَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
کا مالک ہے۔ میرے لئے اللہ تعالیٰ کافی ہے جس کے سوا کوئی
هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
معبود نہیں مجھے اسی پر بھروسہ ہے اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔
حَسْبِىَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
میرے لئے اللہ تعالیٰ کافی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ مجھے اسی پر بھروسہ ہے
وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ حَسْبِىَ
اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔ میرے لئے اللہ تعالیٰ
اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ
کافی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ مجھے اسی پر بھروسہ ہے اور وہی

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ○ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ
عرشِ عظیم کا مالک ہے میرے لئے اللہ تعالیٰ کافی ہے جس
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
کے سوا کوئی معبود نہیں۔ مجھے اسی پر بھروسہ ہے اور وہی عرش عظیم
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ○ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ
کا مالک ہے۔ میرے لئے اللہ تعالیٰ کافی ہے جس کے
اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ
سوا کوئی معبود نہیں۔ مجھے اسی پر بھروسہ ہے اور
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ○
وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

○

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ
اللہ کے نام سے شروع جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان
فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○
میں کوئی چیز نقصان نہیں دیتی اور وہی سُننے جاننے والا ہے
بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ
اللہ کے نام سے شروع جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان
فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيعُ
میں کوئی چیز نقصان نہیں دیتی اور وہی سُننے جاننے والا
الْعَلِيمُ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ
ہے۔ اللہ کے نام سے شروع جس کے نام کے

مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ
ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں دیتی اور وہی
وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ وَلَا حَوْلَ وَلَا
سننے جاننے والا ہے۔ گناہ سے بچنے اور نیکی کی
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَلَا حَوْلَ
طاقت صرف اللہ تعالےٰ بزرگ و برتر کے فضل سے ہے۔ گناہ سے بچنے
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○
اور نیکی کی طاقت صرف اللہ تعالےٰ بزرگ و برتر کے فضل سے ہے۔
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ
گناہ سے بچنے اور نیکی کی طاقت صرف اللہ تعالےٰ بزرگ و برتر کے
الْعَظِیْمِ ○ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ
فضل سے ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق میں سے افضل ہستی حضرت
مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۵
محمدؐ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم اور ان کی تمام آل اور تمام صحابہ
بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○
پر رحمتیں نازل فرمائے اے سب سے بڑے مہربان تو اپنی رحمت سے

دُعَائے اِختتام

دُعاءِ اختتام

يَا اَللّٰهُ يَا نُوْرُ يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ اَكْسِنِيْ
اے اللہ! اے نور! اے حق! اے ظاہر فرمانے والے! تو مجھے

مِنْ نُوْرِكَ وَ عَلِّمْنِيْ مِنْ عِلْمِكَ وَ
اپنے نور کا لباس پہنا۔ تو مجھے اپنے علم کا ایک حصہ عطا فرما تو مجھے

فَهِّمْنِيْ عَنْكَ وَ اَسْمِعْنِيْ مِنْكَ وَ
اپنی طرف سے سمجھ عطا فرما، مجھے اپنا حکم سُنا اور اپنے کرم

اَبْصِرْنِيْ بِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝
سے مجھے بصیرت عطا فرما۔ بے شک تو ہر ممکن پر قادر ہے۔

يَا سَمِيْعُ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيُّ يَا
اے سُننے والے! اے جاننے والے! اے حلم والے! اے بلند!

عَظِيْمُ اِسْمَعْ دُعَائِيْ بِخَصَائِصِ لُطْفِكَ
اے عظیم! اپنی خصوصی مہربانیوں سے میری دُعا قبول فرما۔

اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ
آمین آمین میں اللہ تعالےٰ کے تمام باکمال

اللّٰهِ التَّآمَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ط
ارشادات کی پناہ لیتا ہوں مخلوق کے شر سے

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ كُلِّهَا
میں اللہ تعالےٰ کے تمام باکمال ارشادات کی پناہ لیتا ہوں

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ط يَا عَظِيْمَ السُّلْطَانِ ۝
مخلوق کے شر سے۔ اے عظیم سلطنت والے۔

يَا قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ ○ يَا دَائِمَ النِّعَمِ
اے قدیم احسان والے! اے دائمی نعمتوں والے!
يَا بَاسِطَ الرِّزْقِ يَا وَاسِعَ الْعَطَايَا يَا
اے فراخ رزق دینے والے! اے وسیع عطیات والے!
دَافِعَ الْبَلَايَا يَا حَاضِرًا لَيْسَ بِغَائِبٍ يَا
اے مصیبتوں کو دفع کرنے والے! اے غائب نہ ہونے والے موجود!
مَوْجُوْدًا عِنْدَ الشَّدَائِدِ يَا مُجْمِلَ السِّرِّ
مصیبتوں میں کام آنے والے، اے راز کو مخفی کرنے والے!
يَا خَفِيَّ اللُّطْفِ يَا لَطِيْفَ الصُّنْعِ يَا
اے پوشیدہ احسان والے، اے بہترین کاریگری والے! اے
حَلِيْمًا لَّا يَعْجَلُ يَا جَوَادًا لَّا يَبْخَلُ
حلم والے جو جلدی سزا نہیں دیتا اے کریم جو بخل نہیں کرتا
اِقْضِ حَاجَتِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
اپنی رحمت سے میرا مقصد پورا فرما اے سب سے زیادہ
الرَّاحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
رحم فرمانے والے۔ اے اللہ! میں تجھ سے تیرے مخفی
بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ السَّلَامِ
اور پوشیدہ نام کی بدولت سوال کرتا ہوں جو سلامتی والا،
الْمُنَزِّلِ الْقُدُّوْسِ الْمُطَهِّرِ الطَّاهِرِ
نازل کرنے والا، مقدس، پاک کرنے والا اور پاک ہے
يَا دَهْرُ يَا دَيْهَارُ يَا دَيْهُوْرُ يَا اَزَلُ يَا
اے زمانے کے مالک اے بے ابتدا و بے انتہا اے ازلی و

أَبَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ

ابدی اے وہ کہ جو کسی کا باپ اور بیٹا نہیں اور

يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ط يَا مَنْ لَمْ

اس کا کوئی ہمسر نہیں اے وہ جو

يَزَلْ يَا هُوَ يَا هُوَ يَا هُوَ مَنْ لَآ اِلٰهَ

ہمیشہ ہے اے وہ ذات اے وہ ذات اے وہ ذات جس کے سوا کوئی

اِلَّا هُوَ يَا كَانُ يَا كَيْنَانُ يَا رُوْحُ

معبود نہیں اے وہ ذات جو ہمیشہ سے ہے ہمیشہ رہے گی اے روح کے مالک

يَا كَائِنُ بَعْدَ كُلِّ كَوْنٍ اٰهِيًا

اے وہ کہ ہر موجود کے بعد موجود ہوگا اے وہ ازلی جسے

اَشْرَاهِيًّا اَذُوْنِيْ اَصْبَاؤُتُ يَا مُجَلِّيَ

کبھی فنا نہیں اے وہ ابدی جو ہمیشہ رہے گا اے بڑی بڑی مصیبتوں

عَظَائِمِ الْاُمُوْرِ سُبْحَانَكَ عَلٰى عَفْوِكَ

کو دور کرنے والے تو پاک ہے قدرت کے باوجود

بَعْدَ قُدْرَتِكَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ

معاف فرماتا ہے۔ اگر وہ روگردانی کریں تو تم فرما دو کہ میرے

اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ

لیے اللہ تعالیٰ کافی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، مجھے اسی پر بھروسہ

هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ لَيْسَ

ہے اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے اس کی مثل کوئی

كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ط وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

شے نہیں اور وہ سننے جاننے والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی
اے اللہ! حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور ان
اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ
کی آل پر رحمتیں نازل فرما جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام
وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○
اور ان کی آل پر رحمتیں نازل فرمائیں بے شک تو تعریف اور بزرگی والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ
اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور ان کی آل پر
مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی
برکتیں نازل فرما جیسے تُو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور
اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○
ان کی آل پر برکتیں نازل فرمائیں بے شک تو تعریف اور بزرگی والا ہے۔

تأليف

فضيلة الشيخ محمد عبد الحكيم شرف

مکتبہ قادریہ ۔ لاہور

Ph:042- 37226193, Cell:0321-7226193